Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ:176 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Tuesday, 1st July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ محرم الحرام ۵ بمطابق ● منگل، یکم/ جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حدیث نبوی ﷺ
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔
ان میں ایک دروازے کا نام ریان ہے۔
جس سے داخل ہونے والے صرف
روزے دار ہوں گے۔“
صحیح بخاری: 3257

Titas FOOTWEAR

منی پور میں پھر تشدد، چوراچاندپور میں نامعلوم بندوق برداروں کی فائرنگ، ایک ضعیفہ سمیت 4 افراد ہلاک

امپھال، 30/جون: نسلی تشدد کے آگ میں جل رہے منی پور میں خوں ریز تشدد رکنے کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ ریاست کے چوراچاندپور ضلع میں پیر (30 جون) کو نامعلوم بندوق برداروں نے 4 لوگوں کو گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

’کیا نماز ہمارے سماج کا حصہ نہیں؟‘ بی جے پی کے ’سماجواد-نماز واد‘ والے بیان پر منوج جھا کا تلخ سوال

30/جون: بی جے پی ترجمان سدھانشو ترویدی کے ذریعہ مسلم منافرت پر مبنی ’سماجواد نہیں، نماز واد‘ تبصرہ کو آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ منوج جھا کا کہنا ہے کہ ملک میں اس وقت غیر اعلانیہ ایمرجنسی والا ماحول ہے، اور ایسے میں بی جے پی لیڈران نفرت کی سیاست کو مزید فروغ دے رہے ہیں۔

آر جے ڈی ترجمان اور رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے یہ بیان ’وقف ترمیمی قانون‘ سے متعلق ’این ڈی ٹی وی‘ کے ساتھ خصوصی گفتگو کے دوران دیا۔ انھوں نے سدھانشو ترویدی کے ’سماجواد نہیں، نماز واد‘ والے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آئین کی دفعات کا حوالہ دیا اور کہا کہ ”آپ کو (بی جے پی کو) یہ جاننا چاہیے کہ آئین میں ’سیکولرزم اور سوشلزم‘ کب اور کس طرح جوڑا گیا۔“

دراصل گزشتہ روز ’وقف ترمیمی قانون‘ کے خلاف پٹنہ میں منعقد ایک عظیم الشان تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایک آر جے ڈی لیڈر نے کہا تھا کہ وقف قانون کو کوڑے دان میں پھینک دیں گے۔ اسی پر ردعمل (باقی صفحہ 4 پر)

تلنگانہ کے سنگاریڈی میں کیمیکل فیکٹری میں خوفناک دھماکہ، 10 مزدوروں کی موت، 20 سے زائد زخمی

30/جون: تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع کے پاشا میلارام صنعتی علاقے میں پیر کی صبح ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں واقع سیگاچی کیمیکل فیکٹری میں زوردار دھماکہ کے بعد شدید آگ لگ گئی۔ فیکٹری کے ری ایکٹر میں دھماکہ ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ کے شعلوں نے پوری فیکٹری کو اپنی زد میں لے لیا۔ حادثے میں اب تک 10 مزدوروں کی موت کی خبر ہے جبکہ 20 سے زائد زخمی ہوئے (باقی صفحہ 4 پر)

شمالی غزہ میں اسرائیلی فوجی کا قتل

یروشلم، 30 جون (یو این آئی) شمالی غزہ پٹی میں ایک اسرائیلی فوجی کا قتل کر دیا گیا ہے۔ خبر کے مطابق یہ اطلاع اسرائیلی فوج نے دی ہے۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ 401ویں بریگیڈ کی 601ویں کمبیٹ انجینئرنگ بٹالین کے 20 سالہ سارجنٹ یسرائیل نتن روزن فیلڈ اتوار کو لڑائی کے دوران گر گئے۔

اسرائیل کی سرکاری کان ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ جبالیہ میں ایک دھماکہ خیز ڈیوائس پھٹنے سے فوجی روسین فیلڈ کی موت واقع ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ رپورٹ کے مطابق غزہ پٹی میں جون کے مہینے میں 21 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 تک فوجیوں کی ہلاکتوں کی تعداد 880 ہو گئی ہے۔ اس سے قبل اتوار کو فلسطینی ذرائع نے شمالی غزہ میں شدید بمباری کی اطلاع دی تھی۔ غزہ کے محکمہ صحت کے افسران کے مطابق اسرائیلی حملوں میں کم (باقی صفحہ 4 پر)

تاج محل کے قریب فائرنگ سے سیاحوں میں مچی دہشت، فرار بدمعاشوں کی تلاش میں لگی پولیس

آگرہ 30/جون: اتر پردیش کے آگرہ میں تاج محل کے مغربی گیٹ پر پیر کی صبح اس وقت دہشت پھیل گئی جب کار پر سوار 2 نوجوانوں نے تابڑتوڑ فائرنگ شروع کر دی۔ بدمعاش 3 راؤنڈ فائرنگ کرنے کے بعد وہاں سے فرار ہو گئے۔ اس واقعہ سے پولیس وانتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کار پر سوار نوجوان تاج محل کے مغربی گیٹ کی پارکنگ سے امرودی ٹیلہ تک پہنچ گئے (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
1/جولائی 2025

فجر	3 بج کر 22 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 55 منٹ
ظہر	11 بج کر 40 منٹ
عصر	4 بج کر 19 منٹ
مغرب	6 بج کر 30 منٹ
عشاء	7 بج کر 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیر اعلیٰ کے ڈریم پروجیکٹ ''سواستھ ساتھی'' سے شمالی 24 پرگنہ میں 2 لاکھ سے زیادہ لوگ فیضیاب ہوئے

باراسات: 30 جون (عوامی نیوز سروس) شمالی 24 پرگنہ میں وزیر اعلیٰ کے ڈریم پروجیکٹ سواستھ ساتھی نے سنگ میل عبور کرلیا ہے۔ پچھلے مالی سال میں، ریاستی حکومت نے اس ضلع میں دولاکھ سے زیادہ لوگوں کے علاج کے لیے کم و بیش 251 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ یہ اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ کتنے لوگوں نے سواستھ ساتھی کارڈ کے ذریعے طبی خدمات حاصل کرنے سے فائدہ اٹھایا ہے۔

اقتدار میں آنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک کے بعد ایک فلاحی منصوبے شروع کیے ہیں۔ سواستھ ساتھی اس فہرست میں سب سے اوپر ہے۔ یہ کارڈ ہر خاندان کی سب سے بڑی خاتون رکن کے نام پر جاری کیا جاتا ہے۔ اس پروجیکٹ سے ریاست کے لوگوں کے طبی اخراجات میں کمی آئی ہے۔ چونکہ ریاستی حکومت سالانہ 5 لاکھ روپے تک کے طبی اخراجات برداشت کرتی ہے، غریب اور لاچار لوگ پرائیویٹ نرسنگ ہومز میں جانے کی ہمت کر رہے ہیں۔ اگر آپ کے پاس سواستھ ساتھی کارڈ ہے، تو آپ اس کارڈ کے ذریعے ضلع، ریاست اور یہاں تک کہ ملک کے مختلف رجسٹرڈ اسپتالوں میں مکمل طور پر مفت طبی علاج، پیچیدہ سرجری بشمول نیورولوجی، گائنی، اور متعدد بیماریوں کے علاج کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام ادویات ہسپتال میں داخل ہونے کے ایک دن سے لے کر ڈسچارج ہونے کے 5 دن بعد تک پیکیج میں شامل ہیں۔ حتیٰ کہ ہسپتال سے چھٹی کے دوران مریض کی گاڑی کا کرایہ بھی حکومت ادا کرتی ہے۔ اس پروجیکٹ میں طبی شعبے پر ہونے والے اخراجات نے شمالی 24 پرگنہ ضلع بالخصوص دیہی علاقوں کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ اس ضلع میں سوستھیا ساتھی سے مستفید ہونے والوں کی تعداد تقریباً 15 لاکھ ہے۔ جس میں سے اب تک کم و بیش 251 کروڑ روپے کا فائدہ ہوا ہے۔ تقریباً 2 لاکھ 3 ہزار مریضوں نے طبی خدمات حاصل کیں۔ مارچ، اپریل اور مئی کے بعد ضلع میں کئی کروڑ روپے کا علاج کیا گیا۔ اس سال تقریباً 18 ہزار لوگوں کو نئے کارڈ ملے ہیں۔ نارتھ 24 پرگنہ کے ضلع مجسٹریٹ شرد کمار دویدی نے کہا، "ضلع میں بہت سے لوگ ریاستی حکومت کے سواستھ ساتھی کارڈ پر علاج کروا رہے ہیں۔ ہم ہر چیز پر نظر رکھتے ہیں۔ اس کے لیے ہمارے ضلع میں ایک خصوصی ٹیم بھی ہے۔

☆

قصبہ کیس کی وجہ سے لاء کالج غیر معینہ مدت کیلئے بند

کولکاتا: 30 جون (عوامی نیوز سروس) قصبہ کیس کی وجہ سے گورننگ باڈی نے جنوبی کلکتہ لاء کالج کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ویب سائٹ پر اس حوالے سے نوٹیفکیشن پہلے ہی جاری کر دیا گیا ہے۔

قصبہ لاء کالج میں اجتماعی زیادتی کا واقعہ گزشتہ جمعہ کی صبح سے ہی خبروں میں ہے۔ متاثرہ لڑکی نے دعویٰ کیا کہ اسے بدھ کی شام کالج بلایا گیا تھا۔ مبینہ طور پر جب وہ وہاں گئی تو تین آدمیوں نے اس پر حملہ کر دیا۔ الزام ہے کہ اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ الزام ہے کہ اسے کسی کو نہ بتانے کی دھمکی بھی دی گئی۔ بعد ازاں طالب علم نے قصبہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ لال بازار کے ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی طور پر اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم یا 'ایس آئی ٹی' کے پانچ ارکان نے کام کرنا شروع کیا۔ 'ایس آئی ٹی' کے اراکین کی تعداد میں آج اضافہ کیا گیا ہے۔ اب نو 'ایس آئی ٹی' ممبران تحقیقات کر رہے ہیں۔ متاثرہ طالب علم اور تینوں ملزمان کے خون کے نمونے حاصل کر لیے گئے ہیں۔ انہیں ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

پولیس کو اطلاع ملی ہے کہ بدھ کی رات کالج کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی ویڈیوز ایک خصوصی سوشل میڈیا گروپ میں شیئر کی گئی تھیں۔ پولیس ان معلومات کی تصدیق کر رہی ہے۔ اس گروپ میں مونوجیت، زیب، پرمیت اور مونوجیت کے بہت قریبی لوگ شامل ہیں۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا گروپ میں کسی نے یہ ویڈیوز باہر پھیلائی ہیں۔ پولیس معلومات کی تصدیق کے لیے گروپ کے دیگر ارکان سے پوچھ گچھ کرے گی۔ ان کے موبائل فون بھی چیک کیے جا سکتے ہیں۔ ہفتہ کی شام ملزمان کو کالج لے جا کر واقعہ کی از سر نو ترتیب دی گئی۔ ملزم نے یونین روم اور گارڈ روم سمیت واقعہ کہاں پیش آیا اس کی تفصیلات بتائیں۔ تفتیش جاری ہے۔ ایک کے بعد ایک سنسنی خیز معلومات سامنے آ رہی ہیں۔ اس ساری صورتحال کو دیکھتے ہوئے گورننگ باڈی کے ارکان نے لاء کالج کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆

کلکتہ ہائی کورٹ میں لاء کالج کی طالبہ کے مبینہ گینگ ریپ کی تفتیش سی بی آئی کو منتقل کرنے کی درخواست

کولکاتا: 30 جون (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ میں پیر کے روز ایک مفاد عامہ کی درخواست (PIL) دائر کی گئی جس میں ایک لاء کالج کی طالبہ کے مبینہ گینگ ریپ کی تفتیش کولکاتا پولیس سے لے کر سی بی آئی کے حوالے کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ مبینہ متاثرہ کی شکایت پر سی بی آئی کو ابتدائی انکوائری کا حکم دیا جائے اور عدالت کے سامنے عبوری رپورٹ داخل کی جائے۔

درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ اہم ملزم منوجیت مشرا کا ریاست کی حکمران پارٹی سے قریبی تعلق ہے اس لیے غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے معاملے کو کولکاتا پولیس سے لے کر سی بی آئی کو سونپنا ضروری ہے۔

یہ بھی کہا گیا کہ مشرا ساؤتھ کولکاتا لاء کالج، جس کا وہ سابق طالب علم ہے، کے روزمرہ انتظامی امور میں کافی اثر و رسوخ رکھتا ہے۔ درخواست گزار نے ریاستی حکام کو متاثرہ لڑکی اور اس کے اہل خانہ کو معاوضہ فراہم کرنے کی بھی درخواست کی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مغربی بنگال کے سرکاری تعلیمی اداروں میں طالبات کی حفاظت کے لیے خاتون سیوک رضا کاروں کی تعیناتی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ پیر کو جسٹس سومین سین کی سربراہی والی ڈویژن بنچ نے تین وکلاء کو مبینہ گینگ ریپ معاملے پر الگ الگ PIL داخل کرنے کی اجازت دی۔ وکالت نامہ وجے کمار سنگھل کی طرف سے بعد میں داخل کیا گیا جس میں سی بی آئی کو تفتیش منتقل کرنے کی درخواست کی گئی۔ دیگر درخواست گزاروں نے عدالت کی نگرانی میں تفتیش اور ریاست بھر کے کالجوں میں طالبات کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

جسٹس سومین سین کی بنچ کے سامنے تینوں وکلاء نے عدالت کی توجہ مبذول کرواتے ہوئے الگ الگ PIL داخل کرنے کی اجازت طلب کی۔ ایک وکیل نے بتایا کہ یہ درخواستیں غالباً اسی ہفتے سماعت کے لیے پیش کی جائیں گی۔ واضح رہے کہ متاثرہ لڑکی نے الزام لگایا ہے کہ 25 جون کو ساؤتھ کولکاتا لاء کالج کے اندر اس کے ساتھ گینگ ریپ کیا گیا۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے اہم ملزم سابق طالب علم منوجیت مشرا سمیت طالب علموں پرومت مکھرجی اور زید احمد کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ کالج کے ایک گارڈ کو بھی ہفتہ کی صبح حراست میں لیا گیا۔ کولکاتا پولیس نے اس معاملے کی تفتیش کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) تشکیل دی ہے جس کی سربراہی اسسٹنٹ کمشنر رینک کے افسر کر رہے ہیں۔

☆

منوج پنت مزید 6 ماہ کے لیے چیف سکریٹری رہیں گے، مرکز کی منظوری

کولکاتا: 30 جون (عوامی نیوز سروس) مرکز نے ریاست کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ چیف سکریٹری منوج پنت کی میعاد بڑھا دی گئی ہے۔ وہ مزید چھ ماہ تک اس عہدے پر برقرار رہیں گے۔ آج، پیر، 30 جون، پنت کا چیف سکریٹری کے طور پر آخری دن تھا۔ لیکن ریاست کی تجویز کا جواب دیتے ہوئے مرکزی حکومت نے ان کی میعاد مزید چھ ماہ کے لیے بڑھا دی۔ وہ 31 دسمبر تک اس عہدے پر برقرار رہیں گے۔ غور طلب ہے کہ منوج پنت اگست 2024 کے آخر میں چیف سکریٹری بنے تھے۔ ان کے دور میں لوک سبھا انتخابات پنچایت انتخابات کے ذریعے ہوئے تھے۔ بھگوتی پرساد گوپالیکا کے بعد منوج پنت ریاست کے چیف سکریٹری بن گئے ہیں۔ اس سے پہلے وہ محکمہ خزانہ کی ذمہ داریاں نبھا چکے تھے۔ پنت اس محکمہ کے سکریٹری تھے۔ اچانک گزشتہ اگست میں نبانو کے سکریٹری کے عہدہ میں ردوبدل ہوا۔ دیکھا گیا کہ محکمہ خزانہ کے منوج پنت کو ہٹا کر کم اہم محکمہ آبپاشی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ پر بھات کمار مشرا کو ریاست کا خزانہ سکریٹری بنایا گیا تھا۔ 24 گھنٹے کے اندر، 1991 بیچ کے اس آئی اے ایس افسر منوج پنت کو چیف سکریٹری کے طور پر مقرر کیا گیا۔ اتفاق سے منوج پنت پرنب مکھرجی کے پرسنل سکریٹری تھے جب وہ مرکز میں وزیر خزانہ تھے۔ وہ جوائنٹ سکریٹری کے عہدے کے افسر بن گئے۔ اس کے علاوہ پنت نے واشنگٹن میں عالمی بینک کے صدر دفتر میں نئی دہلی کے نمائندے کے طور پر کام کیا۔ اس کے بعد وہ ریاست میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔

استفادہ کنندگان میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے، روپاشری پراجیکٹ میں بدھان نگر میونسپلٹی ریاست میں سرفہرست

نیو ٹاؤن: 30 جون (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کے 'روپاشری' پروجیکٹ کے تحت خدمات فراہم کرنے کے معاملے میں بیدھانگر میونسپلٹی نے ایک ریکارڈ قائم کیا ہے۔ حال ہی میں میونسپل حکام نے ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ کامیابی بے مثال ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مالی سال 2018-19 میں روپاشری پروجیکٹ کا آغاز کیا تاکہ معاشی طور پر پسماندہ خاندانوں کی لڑکیوں کو شادی کی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ فی الحال اس سماجی منصوبے کی مقبولیت اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ اگر آپ اس پروجیکٹ کے تحت درخواست دیتے ہیں، تو انتظامیہ کی جانب سے 'فیلڈ تصدیق' کے بعد مستفید ہونے والے کو 25,000 روپے کی یک وقتی رقم ملتی ہے۔ حال ہی میں یہ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی سطح اور پنچایت سطح پر ان درخواست دہندگان میں بدھان نگر میونسپلٹی سرفہرست ہے۔ بدھان نگر میونسپلٹی کے تحت کل 41 وارڈ ہیں جن میں سالٹ لیک اور راجرہاٹ شامل ہیں۔ روپاشری پروجیکٹ کے کام کے لیے اس میونسپلٹی میں استفادہ کرنے والوں کی تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے۔ اتھارٹی کے ذریعہ فراہم کردہ اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ 2018-19 سے جون 2025-26 تک کے آٹھ سالوں میں ریاستی حکومت کے روپاشری پروجیکٹ کے تحت بدھان نگر میونسپلٹی میں استفادہ کنندگان کی کل تعداد 2,888 ہے۔ اور منصوبے کی کل لاگت 7 کروڑ 22 لاکھ روپے ہے۔ ذرائع کے مطابق اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ خدمات راجرہاٹ سیکشن کے مکینوں نے حاصل کی ہیں۔ فہرست میں نارائن پور علاقے کے وارڈ 1، 2، 3، 4، 5 شامل ہیں۔ کوئیکھلی کے وارڈ 6 اور 7 اور چنار پارک سے ملحقہ وارڈ 12 اور 13 وغیرہ۔ اس معلومات پر روشنی ڈالتے ہوئے، بدھان نگر میونسپلٹی کے میئر کرشنا چکرورتی نے کہا، ہم اس پروجیکٹ پر سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں، جو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے دماغ کی اختراع ہے، معاشرے کی شادی شدہ بیٹیوں کے سرپرستوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے یہ ان کی کامیابی ہے۔ ''روپاشری پروجیکٹ کے انچارج آفیسر انشومن دھر نے کہا، روپاشری پروجیکٹ کے کام میں کولکاتا، ہوڑہ، آسنسول میونسپل کارپوریشنوں کے مقابلے بدھان نگر سرفہرست ہے۔ ان مالی سالوں میں استفادہ کرنے والوں کی کل تعداد 2,888 ہے۔ اور کل لاگت 7 کروڑ 22 لاکھ روپے ہے۔

موسلا دھار بارش، سمندر کھردرا ہو سکتا ہے

خلیج بنگال میں کم دباؤ کی طاقت میں بتدریج اضافہ

کولکاتا: 30 جون (عوامی نیوز سروس) خلیج بنگال میں کم دباؤ کی طاقت میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں، اگلے منگل تک کولکاتا سمیت پوری ریاست میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ سمندر کھردرا ہو سکتا ہے۔ اس لیے ماہی گیروں کے سمندر میں سفر کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مغربی خلیج بنگال میں ایک کم دباؤ طاقت میں بڑھ رہا ہے۔ یہ بنگلہ دیش اور گنگا مغربی بنگال کے اوپر واقع ہے۔ یہ مغرب اور شمال مغرب میں چلے گا۔ یہ بہت آہستہ آہستہ شمالی اوڈیشہ اور جھارکھنڈ کی طرف بڑھے گا۔ بنگلہ دیش میں کم دباؤ والے علاقے سے راجستھان میں کم دباؤ والے علاقے تک محور۔ یہ شمالی جھارکھنڈ اور گنگا مغربی بنگال سے گزرا ہے۔ کم دباؤ اور محور کے اس جوڑے نے بھاری سے بہت تیز بارش کی وارننگ دی ہے۔ جنوبی بنگال میں زیادہ تر ابر آلود آسمان، دن بھر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش، 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے ہلکی ہوائیں چل سکتی ہیں۔ ساحلی اور مغربی اضلاع میں تیز بارش کا امکان ہے۔ منگل تک شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھارگرام، پرولیا اور بانکوڑہ میں بارش ہو سکتی ہے۔ بدھ اور جمعرات کو بارش کا اثر کم ہوگا۔ جمعہ سے ایک بار پھر موسلا دھار بارش کی وارننگ۔ شمالی بنگال میں پیر سے بدھ تک بکھری ہوئی تیز بارش جاری رہے گی۔ تقریباً تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ تیز ہوائیں 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔ جمعہ سے بارشوں میں ایک بار پھر اضافہ ہوگا۔ بنگال اور اڈیشہ کے ساحلوں کے ساتھ ماہی گیروں کو سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔ یہ پابندی منگل تک نافذ رہے گی۔ اس دوران مسلسل بارش کی وجہ سے درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ کا امکان ہے۔ کولکاتا میں دن اور رات کا درجہ حرارت معمول سے کم رہے گا۔ پیر کی صبح کم سے کم درجہ حرارت 26.4 ڈگری سیلسیس تھا۔ جو عام درجہ حرارت سے 0.3 سیلسیس کم ہے۔ اتوار کی دوپہر کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.6 ڈگری سیلسیس تھا۔ جو کہ عام درجہ حرارت سے 2.3 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 79 سے 97 فیصد ہے۔ شہر کا درجہ حرارت آئندہ 24 گھنٹوں میں 26 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ بارش 12.3 ملی میٹر تھی۔

ترنمول کانگریس کی بڑی کامیابی چاروں کوآپریٹیو پر جیت ہوئی، بائیں بازو، بی جے پی کو بھی سیٹیں ملی

ہگلی: 30 جون (محمد شعیب عالم) آئندہ سال مغربی بنگال میں اسمبلی انتخاب ہونا ہے۔ جس کے لئے تمام سیاسی جماعتیں تیاریوں میں لگ چکی ہیں۔ لیکن اس سے قبل کوآپریٹیو انتخاب میں ملی کامیابی صاف ظاہر کرتا ہے کہ ریاست میں ترنمول کانگریس کی پھر حکومت بنے گی وہ بھی پوری اکثریت کیساتھ۔ ہگلی ضلع کے پنڈوا میں چار زرعی ترقیاتی سوسائٹیوں میں " کوآپریٹو " انتخابات منعقد ہوئے۔ جب نتائج سامنے آئے تو دیکھا گیا کہ چاروں مراکز پر ترنمول جیت گئی۔ تاہم بائیں بازو اور بی جے پی کو بھی نشستیں ملیں۔ ترنمول قیادت کا دعویٰ ہے کہ کوآپریٹو انتخابات سے یہ واضح ہے کہ ترنمول اسمبلی انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کرے گی۔ لیکن بی جے پی قیادت کا دعویٰ ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی جب امیدوار کھڑا کر سکتی ہے تو اچھی کارکردگی کا مظاہرہ بھی کریگی۔ وہیں بائیں بازو کا دعویٰ ہے کہ ترنمول نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے فوراً بعد لوگوں کو ڈرانا اور دھمکانا شروع کر دیا۔ اگر عوام اپنا فیصلہ دے سکتے ہیں تو ترنمول کا وجود باقی نہیں رہے گا۔ پنڈوا کی دیپاڑا کوآپریٹو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ سوسائٹی میں ترنمول نے 12 میں سے 12 سیٹیں بلا مقابلہ جیت لیں۔ ماگورا کوآپریٹو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ سوسائٹی میں سیٹوں کی کل تعداد 9 تھی۔ ترنمول اور سی پی ایم نے ان حلقوں میں امیدوار کھڑے کیے تھے۔ بی جے پی نے کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا۔ جب نتائج سامنے آئے تو دیکھا گیا کہ ترنمول نے تمام 9 سیٹیں جیت لی ہیں۔ پاکری رادھا نگر ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ سوسائٹی میں کل سیٹوں کی تعداد 77 تھی ان میں سے ترنمول نے 47 سیٹیں جیتی ہیں۔ بی جے پی اور سی پی ایم نے بالترتیب 13 اور 14 سیٹیں جیتیں۔ تین سیٹوں پر کسی پارٹی نے کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا۔ ناندین گرام کوآپریٹو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ سوسائٹی میں کل سیٹوں کی تعداد 50 تھی۔ ان میں سے ترنمول نے 34 سیٹیں جیتی ہیں۔ بی جے پی نے 15 سیٹیں جیتی ہیں۔ سی پی ایم نے ایک سیٹ جیتی۔ نتائج کے اعلان کے بعد ترنمول لیڈروں اور کارکنوں نے ہری جھنڈی دکھا کر جشن منانا شروع کر دیا۔ نتائج کے بارے میں پنڈوا بلاک ترنمول کے صدر انیس الاسلام نے کہا "بلاک میں ہونے والے کوآپریٹو انتخابات میں اپوزیشن کو کئی جگہوں پر امیدوار نہیں مل رہے ہیں۔ ہم بڑے فرق سے جیت رہے ہیں کیونکہ کسانوں کو ممتا بنرجی کی ترقی سے فائدہ ہوا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ترنمول نے پنڈوا کو ایک قلعہ میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس کے نتائج اگلے اسمبلی انتخابات میں بھی نظر آئیں گے۔ "پنڈوا منڈل 5 بی جے پی صدر ابھیشیک آدک نے کہا ہم نے نندین گرام سماباے کرشی اُنائن سمیتی کے انتخابات میں 19 سیٹوں کیلئے امیدوار کھڑے کئے تھے۔ ان میں سے ہم نے 15 پر کامیابی حاصل کی ہے۔ ہم اسمبلی انتخابات میں اور بھی بہتر کریں گے۔ وہیں پنڈوا سے سی پی ایم کے سابق ایم ایل اے امجد حسین نے کہا " ترنمول کانگریس نے ہمیں اس وقت سے ڈرانا اور دھمکانا شروع کر دیا جب ہم نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کروائے تھے"۔ اس کے بعد بھی جہاں ووٹ ڈالے گئے تھے وہاں مارجن بہت کم تھا۔ ترنمول یہ جان کر ڈر رہی ہے کہ اگر لوگ ووٹ دیں گے تو ترنمول کانگریس کا وجود باقی نہیں رہے گا۔

نابالغ لڑکی کو دھمکیاں دے کر بار بار زیادتی کرنے والا پڑوسی گرفتار

بشیرہاٹ: 30 جون (عوامی نیوز سروس) نابالغ لڑکی کی عصمت دری کے الزام میں پڑوسی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیرہاٹ سب ڈویژن کے نیاجت تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ متاثرہ شخص کو اسپتال میں داخل بتایا جاتا ہے۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق لڑکی کا گھر نیاجت تھانہ علاقہ کے آگرائی گاؤں میں ہے۔ ملزم 42 سالہ میزان شیخ بھی اسی علاقے کا رہائشی ہے۔ لڑکی کے والدین کام کی وجہ سے تامل ناڈو میں رہتے ہیں۔ 13 سالہ لڑکی جیٹھور باڑی میں پڑھتی ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی شام کو پیش آیا۔ لڑکی گھر میں اکیلی تھی۔ اس وقت میزان شیخ مبینہ طور پر گھر میں داخل ہوا۔ الزام ہے کہ لڑکی کا چہرہ ڈھانپ کر زیادتی کی گئی۔ اتنا ہی نہیں لڑکی کو واقعہ کے بارے میں کسی کو بتانے پر جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی گئی۔ واقعے کے بعد لڑکی بیمار پڑ گئی۔ اسے دیکھ کر گھر والوں کو شک ہوا۔ بعد میں لڑکی نے اپنے گھر والوں کو ساری بات بتا دی۔ بغیر کسی تاخیر کے اہل خانہ نے نیاجت پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرا دی۔ پولیس نے آج صبح تفتیش کی اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس شخص سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ الزام ہے کہ ملزم نے اس سے پہلے بھی کئی بار لڑکی کو اس وقت زیادتی کا نشانہ بنایا جب وہ اکیلی تھی۔ الزام ہے کہ اگر اس نے واقعہ کے بارے میں کسی کو بتایا تو اسے سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔ لڑکی کو بشیرہاٹ ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کا طبی معائنہ کرایا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑکی کا بیان بھی مجسٹریٹ کے سامنے ریکارڈ کیا جائے گا۔

گھر سے نوجوان کی مسخ شدہ لاش برآمد! منشیات کی لت کے نتائج؟

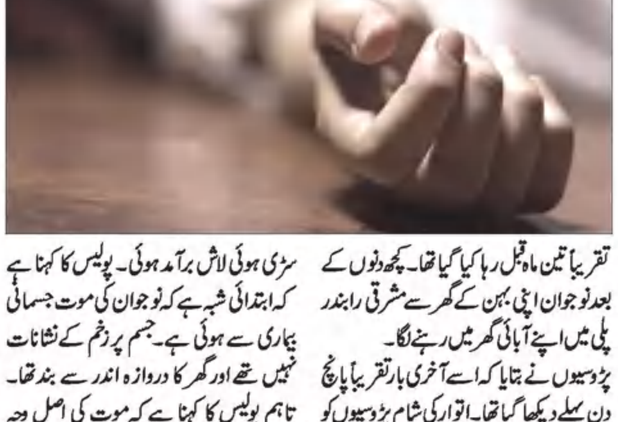

بیرک پور: 30 جون (عوامی نیوز سروس) ایک نوجوان کی مسخ شدہ لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی ہے۔ بیرک پور کے مشرقی رابندر پلی علاقے میں کافی ہنگامہ ہے۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ وہ کیسے مر گیا؟ پولیس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم پولیس کو ابتدائی طور پر شبہ ہے کہ یہ واقعہ زیادہ شراب نوشی کی وجہ سے ہوا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام کنال چکرورتی (33) ہے۔ وہ شمالی 24 پرگنہ کے موہن پور تھانے کے تحت بیرک پور کے مشرقی رابندر پلی علاقے کا رہنے والا ہے۔ اس کے والد کا انتقال ہو گیا۔ اس کی بہن کی شادی ہو گئی۔ اس کے بعد سے نوجوان گھر میں اکیلا رہتا تھا۔ مقامی اور خاندانی ذرائع کے مطابق کنال بہت زیادہ نشے کا عادی تھا۔ اسی لیے اسے منشیات کے بحالی کے مرکز میں داخل کرایا گیا۔ اسے تقریباً تین ماہ قبل رہا کیا گیا تھا۔ کچھ دنوں کے بعد نوجوان اپنی بہن کے گھر سے مشرقی رابندر پلی میں اپنے آبائی گھر میں رہنے لگا۔

پڑوسیوں نے بتایا کہ اسے آخری بار تقریباً پانچ دن پہلے دیکھا گیا تھا۔ اتوار کی شام پڑوسیوں کو گھر سے آنے والی بدبو آنے لگی۔ جس سے شکوک پیدا ہوئے۔ بعد میں اس دن کنال کی سڑی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی شبہ ہے کہ نوجوان کی موت جسمانی بیماری سے ہوئی ہے۔ جسم پر زخم کے نشانات نہیں تھے اور گھر کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہوگی۔

دھرمتلہ سے تاریخی بس اسٹینڈ کی منتقلی

ریل وکاش نگم آرمی نے وسیع کرنے کی اجازت دے دی

کولکاتا 30جون:شہید مینار سے لگے ہوئے لگ بھگ 900برگ میٹر علاقے کو حصار میں لئے ہوئے ہے۔ تاریخی طرز کابس اسٹینڈ جوکہ اب وہاں سے تبدیل ہوجائے گا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق۔میٹرو کے پرپل لائین اسٹیشن کی تعمیرات کوموقوف کرنے کے لئے بھارتی سیناباہنی کارزن پارک علاقے کو ریل نگم بکاش لمٹیڈ کے لئے اجازت دیدی ہے۔جس کے بعد اسپلینڈ میں قائم مقام 20 بس اسٹینڈ اور دیگر منی بسوں کی خدمات کوہٹانے کے لئے کشادہ راستے کی ضرورت ہے۔ ڈوریاکراسنگ سے ملحق سرکاری بس اسٹینڈ کواس وقت سبھی اچھی طرح سے پہچانتے ہیں،اوراب یہی سب اسٹینڈ دوسری جگہ منتقل ہوجائے گی۔ یہ جاننا بھی ازحد ضروری ہے۔میٹرو کاپرپل لائین اسٹیشن تعمیرات کا کام گرانڈ ہوٹل کی دوسری جانب یعنی منوہر داس ٹررگ تک جاچکا ہے۔اور وہیں بلولائین کااسپلینڈ اسٹیشن بھی ہے۔ جبکہ ابھی تک بلولائین کااسپلینڈ اسٹیشن اورایسٹ ویسٹ یعنی گرین لائین اسپلینڈ اسٹیشن سے پرپل لائین کے جڑنے کا کام پورانہیں ہوا ہے اور ان دونوں لائین کوجوڑنے کے لئے ایک کشادہ ووسیع جگہ کی ضرورت ہے۔اسی کودھیان میں رکھتے ہوئے شہید مینا کے پاس اس جگہ کا میٹرو انتظامیہ کوزیادہ ضرورت ہے باوثوق ذرائع کے مطابق۔شہید مینا کی جگہ جو ہندستانی فوج کی مملکیت ہےاوراب ہندستانی فوج کے اعلیٰ حکام نے ریل نگم وکاش لمٹیڈ کو یہ جگہ سونپنے پر رضامندی دیدی ہے۔

انیس رفیع کوادب نوازان کے اسلوب سے پہچانتے تھے:قمراشرف

مغربی بنگال اردواکاڈمی نے ناقابل فراموش ادیب کی یاد میں تعزیتی جلسے کا اہتمام کیا

کولکاتا، 30رجون:مغربی بنگال اردواکاڈمی میں آج ممتاز ادیب، افسانہ نگار، ڈرامہ نویس اور ریڈیوٹاک کے ماہر انیس رفیع کے سانحہ ارتحال پرایک تعزیتی جلسے کا انعقاد کیا گیا۔ سید شہاب الدین حیدر، محترمہ نزہت زینب، ڈاکٹر نوشاد عالم، ڈاکٹر غزالہ یاسمین، ریحانہ خاتون، ابو ذر ہاشمی اور شوکت علی صاحبان کی موجودگی میں ناظم جلسہ ڈاکٹر دبیر احمد نے بہت ہی خوبصورت انداز میں اپنی باتیں رکھتے ہوئے کہا کہ ہم سب یہاں انیس رفیع کے انتقال پراظہارتعزیت کے لئے یہاں یکجا ہوئے ہیں جنہیں مرحوم لکھتے ہوئے کہتے ہوئے ہاتھ اور ہونٹ تھرتھراتے ہیں۔ وہ ایک عظیم اور ناقابل فراموش ادیب اوراس سے بڑھ کرایک اچھے انسان تھے۔ کولکاتا شہر میں چند معروف افسانہ نگاروں میں ڈاکٹر ظفر اوگانوی، فیروز عابد، سجادنظراورانیس رفیع کا نام لیا جاتا ہے۔ انہوں نے وہاں موجود سامعین میں سے ان لوگوں کوموقع دیاجوانیس رفیع کوقریب سے جانتے تھے اوران کی یاد میں کچھ کہہ سکتے تھے۔انہوں نے جناب مقصود دانش ، ڈاکٹر تسلیم عارف، ڈاکٹرخواجہ نسیم اختر، ابوذرہاشمی اور جناب قمراشرف وغیرہ سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کوکہا جس میں قمراشرف نے انیس رفیع کوبرصغیر کا بہترین ادیب، افسانہ نگاراور ڈرامہ نویس بتایا اور کہا کہ ایک افسانہ نگار کواپنا نام لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی تحریر سے لوگ پہچان لیں گے کہ یہ انیس رفیع ہیں اور صحیح معنوں میں انیس رفیع کا اسلوب ہی ان کی پہچان تھی۔ انیس رفیع مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے جلسے میں اکثر شریک ہوتے تھے بلکہ دعوت نہ دیئے جانے پر بھی شرکت کرتے تھے کیونکہ وہ ادب نواز تھے اورایک ادب نواز کسی کی دعوت کی ضرورت نہیں پڑتی ہے اگر وہ جلسہ ادبی ہو، وہ اپنی ادبی پیاس بجھانے کے لئے شرکت کرتا ہے۔ سبھی مقررین نے ان کی کادمیں تعزیتی جملوں کے ساتھ ان کی تعریف وتوصیف کی اور کہا کہ اس جیساادیب برسوں میں کوئی ایک سامنے آتا ہے۔

☆

ماہرقانون نے ہائی کورٹ سپریم کورٹ سے رجوع کیا

قصبہ سانحہ کولیکر مفاد عامہ عرضیاں دونوں عدالت میں

کولکاتا 30جون:قصبہ کے لاء کالج میں ہونے والے شرمناک واقعہ سے پورا بنگال دہل چکا ہے۔ اس بربریت کے خلاف ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کیس اور پھرایسی ہی عرضی سپریم کورٹ میں بھی ڈالی گئی ہے۔ دونوں عرضی ڈالنے والے کوئی اورنہیں بلکہ قانون کےایک بڑے پارکھ وماہرقانون ہیں۔ان عرضی میں موصف نے معاملے کی صحیح جانچ کے لئے سی بی آئی کی جانچ کواولیت دی ہے۔ یادرہے کہ گزشتہ ہفتے ہی ساؤتھ کلکتہ کے لاء کالج میں قانون کی ایک طالبہ کے ساتھ ناپاک حرکتیں کی گئی ہیں۔اس معاملے کی حقیت کیلئے محکمہ پولس نے ''سیٹ'' کی بھی تشکیل دی۔اب تک اس شرمناک معاملے میں پولس نے چار زانیوں کوگرفتار کیا ہے۔ اسی نازک حالات میں ماہرقانون نے ہائی کورٹ میں اس معاملے کے لئے انصاف چاہتے ہوئے ایک عرضی ڈالی پھرانہوں نے مفادعامہ کی ایک عرضی سپریم کورٹ میں بھی ڈالا۔ اپنی اس عرضیوں میں انہوں نے عدالت سے یہ التجا کی ہے کہ اس پوری شرمناک کارروائی کومعزز عدالت سی بی آئی کے ذریعہ جانچ کروائے۔اور جواصل زانی ہیں اور جو اس گناہ کے مرتکب ہیں ان کوکڑی سے کڑی سزاملے۔اپنے اس عرضی میں ماہر قانون نے شری رام پور کے ایم پی کلیان بنرجی وکرہٹی کے ترنمول رکن اسمبلی مدن متراکے بے تکے بیانات کوبھی شامل کیا ہے۔اس ملک کے عدالت عظمیٰ کے ماہرقانون داں ستیم سنگھ نے مفاد عامہ پرمبنی دونوں عرضیاں ڈالی ہیں۔

نوکری کولیکرکلیان بنرجی کا پارہ چڑھا

عدالت میں بام-کانگریس-بھاجپا پرسخت تنقید کی

کولکاتا 30جون:نوکری متلاشی امیدواروں کے ساتھ ورغلانے کاحربہ اپنا یاجارہاہے۔ ایس ایل ایس ٹی کولیکر دائر ہونے والے ناراضگی معاملے پربام-کانگریس-بی جے پی کے وکلاء کوایم پی وہائی کورٹ کے ماہرقانون کلیان بنرجی نے آڑے ہاتھوں لیا۔ اس معاملے میں ترنمول کانگریس کے معزز جنرل سکریٹری کنال گھوش کی طرف سے انہوں نے سوال اٹھایا۔اس دن اپوزیشن پارٹی کے چہرے پر سے نقاب بھی اٹھادیا۔عدالت میں کلیان بنرجی نے جم کرکھینچاتی کی اور کہا کہ ایک وقت میں جن کاہوکر معاملہ کیا تھا کیس جیتا بھی۔ اب وہی نوکری ملتے ہی ان کے خلاف الٹاکیس کرڈالا۔کلیان نے یہ بھی کہاکہ ان نوکری حاصل کرنے والے امیدواروں کاہوکرشہ پرفرورس نے کیس میں ہاتھ ڈالا تھا۔نتیجہ کارنوکری کے متلاشی کے لئے ریاستی حکومت نے فاضل جگہ نکالا۔ اس وقت یہی لوگ ریاستی حکومت کے اس فیصلے کے خلاف کیس کیا تھا۔کلیان نے مزید سوال کیا آپ لوگ سیاسی حملہ کریں گے۔ اورجب پلٹ حملہ ہواتوعدالت میں بچاؤ کی فریاد بھی شروع کر دی۔ کیاایسا ہوسکتا ہے؟ماہرقانون اگر سیاسی زبان بولتے ہیں اور دوسری پارٹیوں کے لیڈران پرحملہ کرتے ہیں تو کیا وہ عدالت سے اپنے لئے حفاظت کادباؤڈالیں گے۔انہوں نے یہ بھی کہاکہ ممتابنرجی پرروزانہ ہی زبانی حملے ہورہے ہیں جبکہ پارٹی کا ترجمان ہوتے ہوئے میں توبے بس ہوں ان کے مطابق کنال گھوش بھی عدالت میں غیرذمہ دارانہ حمایت کوہوانہیں دیتے ہیں۔

کلکتہ میں موسم برسات اپنی پوری رنگینی کے ساتھ آگئی افراتفری کاماحول دیکھا جاسکتا ہے۔............(فوٹو:پرابیر بھٹاچاریہ)

فیکٹ فائنڈنگ ٹیم کے ساتھ ترنمول کا تصادم

بھاجپا صرف سیاسی فائدہ اٹھانے کی فکر میں

کولکاتا،30رجون: تحریک کرنے والوں کا فوٹیج کس کے حق میں ہے؟اس وقت قصبہ کے آئین کالج کے سامنے شوروغل کا ماحول بنا ہوا ہے۔اوراس شوروغل مچانے والوں میں ریاستی بھاجپا زیادہ آگے ہے۔ان کے اراکین بھی راتوں کو وہاں ڈیراجمالیا ہے۔اوررہ رہ کرحکومت کے خلاف سلوگن بھی لگاتے رہتے ہیں۔ بھاجپا کی اس بے کاروفضول حرکتوں کے بعد سیاسی مبصرین کا یہ کہنا ہے کہ بھاجپا کے اس حرکتوں کی وجہ سے اصل معاملہ ہے وہ اپنی حیثیت کھوتی جارہی ہے۔بس بھاجپانعرے بازی میں لگی ہے۔انصاف کی بات تودھری کی دھری رہ گئی۔دراصل بھاجپا کسی نہ کسی ایشو میں خود کومصروف کرنے کی غرض میں اب اقتدارحکومت کی خامیاں ڈھونڈنے میں اورشور مچانے میں لگی ہے۔جس کے ساتھ بربریت ہوئی اس کی فکرکسی کوبھی نہیں۔ساؤتھ کلکتہ لاء کالج میں عصمت دری کے بعد پورا ماحول ہنگامہ زدہ ہوچکا ہے۔ اور اس سانحہ کے بعد بنگال میں بھاجپا کی طرف سے''فیکٹ فائنڈنگ ٹیم'' بھی آگئی ہے اس ٹیم میں دوسابق مرکزی ویزرمیناکشی لیکھی، ستیہ پال سنگھ اوردوایم پی سکانت مجمداراورمہیلا مورچہ کی خاتون صدراگنی مترا پال ، سوموار کو یہ حقیقت دریافت کرنے والی ٹیم کالج پہنچی ۔ اس وقت بھاجپا کے اسٹوڈنٹ مورچہ کے کئی اراکین کالج کے سامنے موجود تھے۔وہیں رات کودخل کئے ہوئے منچ سے انہوں نے چیخ وپکارشروع کردی جیسے ہی یہ ٹیم کالج کے اندر گھسنا چاہی وہاں کا ماحول گرما گیا۔اور برسر اقتدارحکومت کے خلاف نعرے بازی وبدگوئی کاماحول بن گیا۔ دونوں فریق کے ساتھ جھڑپ بھی ہوئی، جبکہ پولس بیچ بچاؤمیں لگی رہی۔

میٹرو کے سامنے خودکشی کیلئے موت کی چھلانگ

میٹروبند'مسافروں کی پریشانی بڑھی

کولکاتا، 30رجون: کچھ گھنٹے کے بعد میٹروسروس ہوتے ہوتے ہی ایک آفت آن پڑی ۔بیل گھچیا اسٹیشن میں ڈاؤن لائن پراچانک سے کسی نے جان دینے کے لئے چھلانگ لگادی۔جس کی وجہ سے میٹروریل کی آمدورفت میں رکاوٹ پیش آگئی۔ اور میٹروں کے مسافروں کوبھی بہت زیادہ پریشانیوں سے گزرنی پڑی۔کولکاتا میٹروذرائع سے یہ پتہ چلاکہ سوموار کی صبح 11بج کر20منٹ پرمسافروں کی بھیڑمیں سے کسی نے جان لیوا چھلانگ لگادی۔اب یہ کون تھا عورت یامرداس کا پتہ نہیں چل سکا۔اس سانحہ کے بعد میٹروں کے آمدورفت میں رخنہ پڑگیا۔کیونکہ جب تک لائن سے بے جان کونہیں ہٹایا جائے گا تب تک میٹرواپنی رفتارنہیں پکڑسکتی ہے بعدازاں گریس پارک سے لیکرکوی سبھاش تک میٹروکو چالوکردیا گیاہے،باقی بند پڑے ہیں۔ایسے میں ہفتے کے پہلے دن ہی مسافروں کی پریشانیاں بڑھ گئیں۔ دوسری طرف سوموار کی صبح کو چاندنی چوک و سینٹرل اسٹیشن میں پانی بھرجانے کی وجہ سے میٹروکی آمدورفت رکی رہی جس کے نتیجے میں صبح9بجے کےقریب میدان سے کوی سبھاش وگریش پارک سے دکھنیشورتک میٹرو ریل بندرہا۔لامحالہ مختلف جگہوں کے مسافروں نے منزل تک پہنچنے کے لئے بھرپور کوشش کی۔اب میٹروکے انتظامیہ جلدازجلد پانی کی نکاسی کرکے میٹروکودوبارہ سے چالو کرنے کی جتن میں لگے ہیں۔

یکم جولائی سے ٹرین کرائے وایل پی جی گیس کی قیمتوں میں تبدیلی

نئے پین کارڈ بنانے کیلئے آدھار کارڈ ضروری

کولکاتا30جون:جون کے اختتام کے بعد ہی اب جولائی کا آغاز ہونے کو ہے۔اوریکم جولائی سے ہی پورے ملک میں کئی اہم قوانین میں واضح تبدیلیاں ہوں گی۔اوراس واضح تبدیلیوں کاپوراومنفی عام لوگوں پربھی پڑنا یقینی ہے۔یعنی اب پین کارڈ سے لیکربینکنگ ،ریلوے ٹکٹ کی بکنگ،گیس سلنڈر کی قیمت وکریڈٹ کارڈ کے معاملے میں سارے قاعدے قانون میں بدلاؤ آجائے گا۔اوریہ تبدیلیاں کیا کیاہیں ان کی جانکاری بھی جان لینا ازحد ضروری ہے۔زندگی گزارنے کے معاملے میں۔ٹرین اے سی،نن اے سی کے کرائے میں ضافہ کرنے کامنصوبہ،ریلوے حکام کے مطابق۔نن اے سی (سلیپر،سکنڈ چیئر وغیرہ) کلاس میں فی کیلومیٹرایک پیسہ وسبھی اے سی کلاس میں فی کلیومیٹر2پیسہ کرایہ بڑھانے کافیصلہ لیا گیاہے۔تاہم500 کیلومیٹرتک کے سفرمیں سکنڈکلاس ٹرینوں کےٹکٹ وایم ایس ٹی کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔علاوہ ازیں500 کیلومیٹر سے زیادہ سفرکرنے کے نتیجے میں مسافروں کوفی کیلومیٹرمیں آدھاپیسہ اداکرنے ہوں گے۔اس بارسے ٹکٹ صرف ان ہی مسافروں کودستیاب ہوگی جن کاآئی آرسی ٹی اکاؤنٹ آدھار کے ساتھ لنک ہے۔ جولائی سے اوٹی پی ضروری ہوجائے گا۔ جوآدھار کے ساتھ موبائل نمبر پرآجائے گا۔ایسے میں بکنگ شروع ہونے کے پہلے30منٹ کے لئے ریل کے ایجنٹ ٹکٹ بک کرنے کے لائق نہیں رہ جائیں گے۔اب باری ہےایل پی جی گیس کی قیمت میں تبدیلی کی۔اوریہ بھی یادرکھیں کہ یکم جولائی سے نئے پین کارڈ بنانے کے لئے آدھار کارڈ نہایت ہی ضروری ہوجائے گا۔

قانون کے طلباء اور جونیئر وکلاء ایک خاتون طالبات کی عصمت دری کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے۔

ایم ایس آئی اے ایس اکیڈمی کے داخلہ امتحان کا کامیاب انعقاد

رانی گنج مرکز پر38طلبہ نے فارم بھرا،17نے شرکت کی

رانی گنج،30جون:یوپی ایس سی کی تیاری کے خواہشمند طلبہ کے لیے خوشخبری!معروف رہائشی کوچنگ ادارہ ایم ایس آئی اے ایس اکیڈمی کے نویں بیچ کے داخلہ امتحان کا آج بروز ہفتہ کامیابی کے ساتھ انعقادعمل میں آیا۔مقامی مرکز سینٹ چشتی اسکول،حسین نگر میں منعقدہ اسکریننگ امتحان میں38 طلبہ نے فارم بھرا،جن میں سے 17 طلبہ نے امتحان میں شرکت کی۔امتحان کا وقت دوپہر3 بجے سے شام5 بجے تک مقرر تھا،جس کا ماحول نہایت پرامن اور منظم رہا۔

اس موقع پراسکول کے ٹرسٹی الحاج محمد انور نے بتایا کہ ایم ایس آئی اے ایس اکیڈمی ہر سال ایسے باصلاحیت طلبہ کومفت رہائشی کوچنگ فراہم کرتی ہے جو یوپی ایس سی جیسے مقابلہ جاتی امتحانات میں سنجیدہ ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ یہ ادارہ تعلیم کے ذریعے سماج میں انقلابی تبدیلی لانے کے مشن پر گامزن ہے۔

اگلے مراحل کی تفصیل کچھ یوں ہے:دہلی مرکز پرانٹرویو مضمون نویسی:

12اور13جولائی حیدرآباد مرکز پرانٹرویو:

19اور20جولائی

حتمی نتائج کا اعلان:

23جولائی کلاسز کا آغاز:6اگست2025

مقامی تعلیمی حلقوں نے اس کوشش کوسراہتے ہوئے طلبہ پرزوردیا کہ وہ اس جیسے مواقع سے بھرپورفائدہ اٹھائیں تاکہ اعلیٰ سرکاری خدمات تک رسائی ممکن ہو۔اس موقع پرالحاج محمد سلیم،اسکول ہذا کے پرنسپل دلیپ کمارسین،ٹی ڈی بی کالج کی پروفیسر ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا،وڈاکٹرشمشیر عالم،پروفیسر عبدالحلیم،ندیم شعبانی،سیف الاسلام سیف،ماسٹر ساجد عالم اورکوارڈینیٹر حسیب عالم موجود تھے۔

کالج میں گھناؤنی حرکتیں کافی دنوں سے چل رہی تھیں

منوجیت کے فون، لیپ ٹاپ، پین ڈرائیومیں ان کے ثبوت

کولکاتا 30جون:قصبہ لاء کالج میں قانون کی طالبہ کے ساتھ جوشرمناک حرکتیں کی گئیں اس سانحہ کے بعد پولس نے ملزمان منوجیت مشرا اوراس کے تین ساتھیوں کوحراست میں لے لیا۔ پوچھ تاچھ کے بعد دونوں ملزمان پرمیت مکھوپادھیائے اور ذیب احمد نے جوکچھ بتایاوہ نہایت سنسنی خیز ثابت ہوا۔ان کے بیان سے اس بات کاپتہ چلاکہ اس سے پہلے بھی اس کالج میں کئی طالبہ کا بےدردی سے عزت لوٹی گئی ہے۔ جس میں منوجیت مشرا پرزیادہ الزام آیا ہے۔اس شرمناک حرکتوں کے لئے صرف ویڈیوہی نہیں بلکہ اس میں اور بھی زیادہ لڑکیوں کے ساتھ گھناؤنی حرکتوں کی تصویریں ہیں۔ایسی گندی حرکتیں کرتیہ وئے کمینہ صفت لڑکا ان کی گندی ویڈیو بھی بناتے تھے پھر بعد میں ان ہی گندی ویڈیوکودکھا کروہ کمینے ان کوبلیک میل بھی کیا کرتے تھے۔اوراب ان ہی ویڈیوکوکھوجنے کے لئے''سیٹ'' کی ٹیم حرکت میں آگئی ہے۔ اتوارکوہی ملزم پرمیت کولیکراس کے مکان ہوڑہ کے چٹرجی ہاٹ میں جم کرتلاشی کی۔ اس کے ساتھ ذیب اورمنوجیت کے گھر میں بھی ''سیٹ'' کی ٹیم نے تلاشی مہم جاری رکھی۔ باوثوق ذرائع کے مطابق۔ گرفتارشدگان نے اس کااقبال کیاہے کہ عصمت دری کے وقت انہوں نے دومنٹ کاایک ویڈیوبھی کیا تھا۔تلاشی مہم کے بعد سیٹ افسران کایہ کہنا ہے کہ وہ گندے ویڈیوموبائل کے ساتھ بداوباش نوجوانوں نے لیٹ ٹاپ وپین ڈرائیومیں کاپی کررکھا ہے۔ پوچھ تاچھ کے بعد ''سیٹ'' کی ٹیم نے کہاابھی آگے اور بہت کچھ فاش ہوسکتا ہے۔کارروائی لمبی چلےگی۔

وہ اساتذہ جواپنی مستقل ملازمت سے ہاتھ دھوچکے ہیں وہ انصاف کی پکارلگاتے ہوئے احتجاج کرتے ہوئے۔

پولیس نے 'عصمت دری' کیس میں کارتک مہاراج کو نوٹس جاری کیا

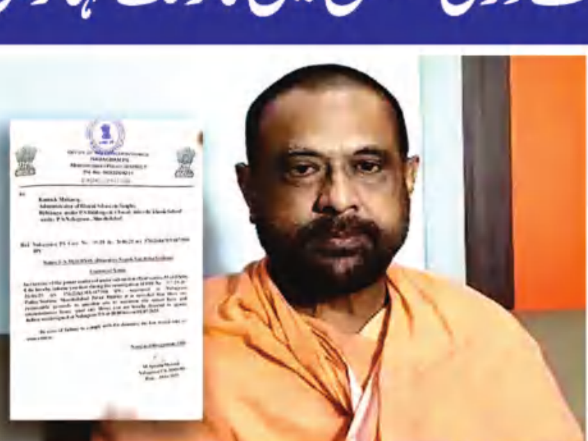

برہم پور: 30جون (عوامی نیوز سروس) نوکری کے بدلے عصمت دری کے الزامات کا سلسلہ آئے دن جاری ہے۔ اس واقعے میں، پولیس نے اب بیلڈ نگا میں بھارت سیوا اشرم سنگھ کے سربراہ کارتک مہاراج کو نوٹس بھیجا ہے۔ انہیں کل بروز منگل نبگرام پولیس اسٹیشن میں پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

کارتک مہاراج پر حال ہی میں ایک خاتون نے دھماکہ خیز الزام لگایا ہے۔ اس کے مطابق 2013 میں کارتک مہاراج نے اسے نوکری کا وعدہ کر کے مرشد آباد کے نوبگرام تھانہ علاقے کے چانکیہ کے ایک آشرم میں ایک پرائمری اسکول لے گیا۔ وہاں ان کی بطور استاد تقرری ہوئی۔ اسے ا سکول میں رہنے کے لیے ایک کمرہ بھی دیا گیا۔ وہاں سے، اس کی ڈراؤنے خواب کی زندگی شروع ہوئی۔ مبینہ طور پر، ایک رات، مہاراج اچانک اس کے پاس آئے اور جسمانی تعلقات کی پیشکش کی۔ شکایت کنندہ نے کہا کہ اسے قبول کرنے پر مجبور کیا گیا۔ کیونکہ تب تک وہ اپنا گھر چھوڑ کر مہاراج کے پاس پناہ لے چکی تھی۔ اس کے بعد اسے مبینہ طور پر دن دہاڑے جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ بعد ازاں جمعرات کی رات خاتون نے کارتک مہاراج کے خلاف نبگرام پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس نے اپنے ساتھ ہونے والے تشدد کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔

اس واقعہ میں پولیس نے کارتک مہاراج کو نوبگرام پولیس اسٹیشن میں حاضر ہونے کا نوٹس بھیجا ہے۔ پیر کی دوپہر نوبگرام پولیس اسٹیشن اور بیلڈ نگا تھانے کی پولیس نے بیلڈ نگا بھارت سیوا اشرم سنگھا کو نوٹس لیا۔ چونکہ کارتک مہاراج غیر حاضر تھے، پولیس نے ان کے نمائندے کو نوٹس جاری کیا۔ کارتک مہاراج کو کل صبح 10 بجے تک نبگرام پولیس اسٹیشن میں حاضر ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

خاندان کے 4افراد پولیس میں، بدمعاشوں نے لاکھوں روپے مالیت کے زیورات اور نقدی چرانے کے بعد گھر کو آگ لگادی

البیریا:30جون (عوامی نیوز سروس) چار پولیس اہلکار ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور چوروں کے گروہ نے گھر پر دھاوا بول دیا۔ بدمعاشوں نے الماری میں گھس کر لاکھوں روپے کی نقدی اور طلائی زیورات چوری کر لیے۔ یہی نہیں، فرار ہوتے ہوئے گھر کو بھی آگ لگادی۔ یہ بھی الزام ہے کہ چوری سے قبل آس پاس کے گھروں کے دروازوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا گیا تھا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہوڑہ کے جگت بلبھ پور علاقے میں پیش آیا۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ کوتل خاندان کافی عرصے سے جگت بلبھ پور کے منسرہاٹ کے دھسا جیلی پارہ میں رہ رہا ہے۔ خاندان کے چار افراد محکمہ پولیس میں کام کرتے ہیں۔ سبھاشیش کوتل گورنر کے دفتر میں سیکورٹی گارڈ ہیں۔ پرمل کوتل ہگلی کے گوگھاٹ تھانے میں کانسٹیبل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ سجل کوتل بج بج پولس اسٹیشن میں کانسٹیبل ہے اور اجل کوتل ادے نارائن پور پولیس اسٹیشن میں ہوم گارڈ کے طور پر کام کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں میں اس خاندان کی بہت عزت اور توقیر بتائی جاتی ہے۔ اور اس گھر میں چوری کی جرات ہوئی۔

اتوار کی رات، پورا خاندان ایک رشتہ دار کی شادی میں شرکت کے لیے جنوبی 24 پرگنہ میں بج بج گیا ہوا تھا۔ رات دیر گئے شرپسندوں نے پرمل کوتل کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ بدمعاش تالا توڑ کر اندر داخل ہوئے۔ الزام ہے کہ الماری کا تالہ توڑ کر تقریباً چار لاکھ روپے مالیت کے طلائی زیورات اور 30 ہزار روپے نقدی لوٹ لی گئی۔ الزام ہے کہ گھر کے مختلف حصوں میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ مٹی کے تیل کی بوتل گھر کے اندر رکھی تھی۔ الزام ہے کہ بدمعاشوں نے گھر جاتے ہوئے مٹی کا تیل ڈالا اور گھر کو آگ لگادی۔

گھر والے تین بجے کے بعد فنکشن ہاؤس سے واپس آئے۔ دیکھا گیا کہ گھر کے دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا تھا۔ گھر کے اندر موجود مختلف سامان جل گیا۔ لواحقین کا دعویٰ ہے کہ کئی اہم دستاویزات کو بھی تباہ کیا گیا ہے۔ جگت بلبھ پور پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ بدمعاشوں کے پاس اطلاع تھی کہ رات کو گھر میں کوئی نہیں رہے گا۔ ابتدائی قیاس ہے کہ شرپسندوں نے باڑ بنانے کے بعد رات کے وقت گھر پر دھاوا بولا۔ انہوں نے بے دریغ لوٹ مار کی کیونکہ گھر میں کوئی نہیں تھا۔ اگرچہ اس واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں، تاہم پیر کی سہ پہر تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پولیس کے گھر میں ہی ایسی چوری ہوگئی! اس واقعہ سے علاقہ مکینوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔

☆

آیئے عہد کریں کہ دوسروں پر تنقید کرنا چھوڑ دیں

جب ہم کسی پر الزام لگاتے ہیں تو ہمیں اپنی غلطیوں اور احتساب کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے۔ جب ہم ایک انگلی دوسروں کی طرف اٹھاتے ہیں تو تین انگلیاں ہماری طرف ہوتی ہیں۔ اس کو انڈر لائن کرنا ضروری ہے۔ ہمیں خود کو دوسروں سے برتر سمجھنے کی غلطی سے بچنا چاہیے۔ جو شخص اپنے آپ کو کمتر کہتا ہے وہ سب سے نیک آدمی ہے-ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی گونڈیا مہاراشٹر

گونڈیا۔ خالق نے کائنات میں خوبصورت انسان کو تخلیق کیا ہے اور اس میں خوبیوں اور خامیوں کے دو گلدستے بھی شامل کیے ہیں۔ ان کا انتخاب کرنے کے لیے اس نے 84 لاکھ انواع میں سے بہترین ذہانت انسانوں میں پیدا کی ہے اور اسے اپنے اچھے برے کے بارے میں سوچنے کا حق دیا ہے۔ لیکن ہم اپنی زندگی کے سفر میں دیکھتے ہیں کہ انسان عیبوں کے گلدستے کو خود چنتا ہے اور اس میں ڈھل جاتا ہے اور آخر کار اس کی زندگی کو جہنم بنانے کا الزام خالق کائنات کو ٹھہراتا ہے، جب کہ قصور انسان کا ہے کہ اس نے اپنی عقل سے عیبوں کے گلدستے کا انتخاب کیا۔ میں، ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی، گونڈیا، مہاراشٹرا، کا ماننا ہے کہ کہاوت "جب ہم ایک انگلی اٹھاتے ہیں تو تین انگلیاں ہماری طرف اشارہ کرتی ہیں" اکثر خود کی عکاسی اور جوابدہی کے خیال سے وابستہ ہے۔ یہ جملہ بتاتا ہے کہ جب ہم کسی اور پر الزام لگاتے ہیں یا الزام لگاتے ہیں تو ہمیں اپنی غلطیوں یا صورت حال میں شراکت پر بھی غور کرنا چاہیے۔ اگرچہ اس کہاوت کی اصل اصلیت واضح نہیں ہے، لیکن اس میں مختلف ثقافتی اور فلسفیانہ روایات میں پائے جانے والے موضوعات شامل ہیں۔ یہ پروجیکشن کے بارے میں نفسیات کے تصورات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جہاں افراد اپنی ناپسندیدہ خصوصیات یا طرز عمل کو دوسروں سے منسوب کرتے ہیں۔ انگلیوں کی تصویر سے پتہ چلتا ہے کہ تنقید اکثر تنقید کے موضوع سے زیادہ نقاد کی عکاسی کرتی ہے۔ اس جملے کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے خود کو دیکھنے پر مجبور کرتا ہے۔ اگرچہ برائیوں کو سینکڑوں الفاظ سے برائی کہا جاتا ہے لیکن آج ہم دوسروں پر انگلیاں اٹھاتے ہوئے مذمت کی برائی پر بات کریں گے۔ آیئے عہد کریں کہ ہم مذمت کی برائی کو ترک کر دیں گے۔ ہمیں خود کو دوسروں سے برتر سمجھنے کی غلطی سے بچنا چاہیے۔ جو شخص اپنے آپ کو کمتر کہتا ہے وہ سب سے زیادہ باصلاحیت ہے۔

دوستو اگر ہم مذمت کی بات کریں تو کسی نے درست کہا ہے کہ دنیا میں ہر جاندار کو اللہ تعالیٰ نے کسی نہ کسی مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔ ہمیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ ہم اللہ کی مخلوق کا مذاق اڑائیں۔ لہٰذا کسی پر تنقید کرنا خود خدا پر تنقید کے مترادف ہے۔ کسی پر تنقید کر کے آپ کچھ وقت کے لیے اپنی انا کی تسکین کر سکتے ہیں لیکن کسی کی قابلیت، اچھائی، اچھائی اور سچائی کی دولت کو تباہ نہیں کر سکتے۔ جو سورج کی طرح روشن ہو، اس پر تنقید کے کتنے ہی سیاہ بادل چھا جائیں، اس کی چمک، چمک اور حرارت کم نہیں ہو سکتی۔

دوستو اگر ہم خود کو دوسروں میں بہترین سمجھنے کی بات کریں تو اپنی تعریف کرنا اور دوسروں پر تنقید کرنا جھوٹ کے مترادف ہے۔ جس طرح ہماری آنکھیں چاند کے داغ تو دیکھ سکتی ہیں لیکن اپنی کاجل نہیں دیکھ سکتیں۔ اسی طرح ہم دوسروں کے عیب دیکھتے ہیں، حالانکہ ہم خود بہت سے عیبوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ جو عیب ہمیں دوسروں میں نظر آتے ہیں، وہ دراصل ہمارے اپنے دماغ کے ناپاک رویوں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ دوسروں پر تنقید کرنا کسی بھی طرح فائدہ مند نہیں ہے۔ اس سلسلے میں ایک شاعر نے یہ بھی لکھا ہے کہ ہمیں پرکھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ ورنہ کسی کا کوئی دشمن نہیں۔ تنقید کرنے والے کو یاد رکھنا چاہیے کہ دنیا آپ کو ہزاروں آنکھوں سے دیکھے گی جب کہ آپ دنیا کو صرف دو آنکھوں سے دیکھ سکیں گے۔

دوستو اگر ہم دوسروں کی طرف انگلی اٹھانے کی بات کریں تو جب کوئی شخص کسی کے عیب پر انگلی اٹھاتا ہے تو اسے یاد رکھنا چاہیے کہ اس کی تین انگلیاں سب سے پہلے پیچھے کی طرف جھکی ہوئی ہیں۔ غیبت اور غیبت بیکار ہے۔ اس سے باہمی عداوت، تلخی اور جھگڑے میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ دوسروں کے اعمال کو مت دیکھو، صرف اپنے اعمال کا مشاہدہ کرو۔ لوگ خاموش رہنے والوں پر تنقید کرتے ہیں۔ بہت بولنے والوں پر تنقید کرتے ہیں، کم بولنے والوں پر تنقید کرتے ہیں، دنیا میں کوئی ایسا نہیں جس پر تنقید نہ کی گئی ہو، اسی لیے کہا جاتا ہے- جیسے کسی کی عقل ہوتی ہے، ویسا ہی وہ کہتا ہے۔ برا مت لینا، ایسے کہاں جائے؟ انسان کو صرف دوسروں کی تنقید سن کر اپنے آپ کو تنقید کا نشانہ نہیں سمجھنا چاہیے، اسے اپنے آپ کو پہچاننا چاہیے، کیونکہ لوگ خود مختار ہیں، جو چاہیں کہہ دیں۔ نفرت کرنے والا مجرم کی صفات کو نہیں دیکھتا۔

دوستو اگر ہم دوسروں پر تنقید کرنے کے لطف کی بات کریں تو شروع میں دوسروں پر تنقید کرنے میں بہت مزا آتا ہے لیکن بعد میں دوسروں پر تنقید کرنے سے ذہن میں بے چینی پیدا ہوتی ہے اور ہم اپنی زندگی کو دکھوں سے بھر دیتے ہیں۔ ہر انسان کا اپنا نقطہ نظر اور فطرت ہے۔ کوئی بھی دوسرے کے بارے میں کوئی بھی رائے قائم کر سکتا ہے۔ ہر شخص کو اپنی زبان پر حق حاصل ہے اور کسی کو تنقید سے روکنا ممکن نہیں۔ نا بینا پروادینا رمتے دور جنو جنا: کاک: سرورسن بھکتے وینا مدھیم نہ ترپتی۔ مفہوم: برے (برے) لوگوں کو لوگوں پر تنقید کیے بغیر خوشی نہیں ملتی۔ جس طرح کوا تمام لذتیں حاصل کر لیتا ہے لیکن گندگی کے بغیر مطمئن نہیں ہوتا اسی طرح لوگ مختلف وجوہات کی بنا پر تنقید کا رس پیتے ہیں۔ کچھ صرف اپنا وقت گزارنے کے لیے کسی پر تنقید کرنے میں لگے رہتے ہیں تو کچھ خود کو کسی سے بہتر ثابت کرنے کے لیے تنقید کو اپنا روز کا معمول بنا لیتے ہیں۔ ناقدین کو مطمئن کرنا ممکن نہیں۔

دوستو، اگر ہم تنقید کے حوالے سے عالمی نظریات کی بات کریں تو مہاتما گاندھی نے بھی کہا ہے کہ دوسروں کے عیب دیکھنے کے بجائے ان کی خوبیوں کو اپنانا چاہیے۔ دوسروں پر تنقید کرنا اچھا نہیں ہے۔ ایک شخص عام طور پر تنقید کرنے اور تنقید سننے میں لطف اندوز ہوتا ہے۔ جبکہ تنقید سننا اور تنقید کرنا دونوں موضوع ہیں۔ اسی لیے ہمارے بزرگوں نے کہا ہے کہ 'سپنہ نہیں دیکھا پر دوشہ'! یعنی خواب میں بھی دوسروں کے عیب نہ دیکھیں۔ بھگوان بدھ نے کہا ہے کہ جو دوسروں کے عیبوں پر بحث کرتا ہے، وہ اپنے عیبوں کو ظاہر کرتا ہے۔ بھگوان مہاویر نے بھی کہا ہے کہ کسی پر تنقید کرنا پیٹھ کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔ خالق عام طور پر تمام خوبیاں کسی ایک شخص یا ایک جگہ کو نہیں دیتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ لوگ دوسروں کی آنکھوں میں دھبہ تو دیکھتے ہیں لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر نہیں دیکھتے۔ ہنری فورڈ نے کہا کہ میں ہمیشہ دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ ہماری خیر خواہی یا خرابی ہمیں کسی کو دوست یا دشمن سمجھنے پر مجبور کرتی ہے۔ خیر خواہی سازگار حالات کی وجہ سے ہوتی ہے اور ناخوشگوار صورت حال کی وجہ سے خرابی ہوتی ہے۔ لوگوں کے چھپے ہوئے عیبوں کو ظاہر نہ کریں۔ اس سے ان کی عزت میں کمی ضرور آئے گی لیکن آپ کا اعتماد ختم ہو جائے گا۔

دوستو اگر ہم انسانی فطرت پر بات کریں کہ دوسروں میں عیب تلاش کرنا، دوسروں پر تنقید کرنا۔ ہمیشہ دوسروں کے عیب تلاش کرنا انسانی فطرت کا بہت بڑا عیب ہے۔ دوسروں میں عیب تلاش کرنا اور خود کو برتر کہنا بعض لوگوں کی فطرت ہے۔ ایسے لوگ ہمیں کہیں بھی آسانی سے مل جائیں گے۔ جوابی بحث میں وقت ضائع کرنے کے بجائے بہتر یہی ہے کہ اپنے حوصلے کو مزید بڑھائیں اور زندگی میں ترقی کی راہ پر آگے بڑھتے رہیں۔ ایسا کرنے سے ایک دن آپ کی پوزیشن بہت مضبوط ہو جائے گی اور آپ کے ناقدین کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ اس لیے ہر جگہ اچھی خوبیاں تلاش کرنے کی عادت ڈالیں۔ دیکھیں کتنی خوشی ملتی ہے۔ دنیا میں کون کامل ہے، ہر کسی میں کوئی نہ کوئی خامیاں ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر ہم اوپر دی گئی پوری تفصیل کا مطالعہ کریں اور اس کا تجزیہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ بدکار برائی کو برداشت نہیں کرتے۔ کاک: سرورسن بھکتے وینا مدھیم نہ ترپتی۔ آیئے عہد کریں کہ غیبت ترک کریں گے۔ جب ہم ایک انگلی دوسروں کی طرف اٹھاتے ہیں تو تین انگلیاں ہماری طرف ہوتی ہیں۔ اس کو انڈر لائن کرنا ضروری ہے۔ ہمیں دوسروں کے مقابلے میں خود کو بہترین سمجھنے کی غلطی سے بچنا چاہیے۔ جو شخص اپنے آپ کو کمتر کہتا ہے وہ بہترین صفات والا ہے۔

-مرتب مصنف-قار ماہر کالم نگار ادبی بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر شاعر میوزک میڈیم CA(ATC) ایڈووکیٹ کشن سنمکھ داس بھوننی گونڈیا مہاراشٹر
9359653465

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ میں جلسہ ذکرِ شہادت واصلاح معاشرہ

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ صدر دفتر 97 رابندر اسرانی (نزد ناخدا مسجد) کلکتہ میں 75 واں جلسہ ذکرِ شہادت واصلاح معاشرہ ان شاء اللہ 4' محرم الحرام 1447ھ تا 10' محرم الحرام 1447ھ روزآنہ بعد نماز عشاء منعقد ہوگا۔ جس میں حضرت مولانا قاری محمد عبید الرحمٰن مظاہری ابن قاری فضل الرحمان صاحب کی تقریر ہوگی اسکے بعد مدرسہ ہذا کے سرپرست ومہتمم حضرت مولانا قاری فضل الرحمٰن صاحب تاریخ اسلام کی روشنی میں مدلل بیان فرمائیں گے، مسلمان بھائیوں اور بزرگوں سے شرکت کی اپیل ہے خواتین کے لئے پردے کا علیحدہ انتظام ہے۔

نارکل ڈانگا وارڈ 29 کانگریس کمیٹی کے نائب چیئرمین رخسانہ بیگم کے ہمراہ قصبہ لاء کالج میں گینگ ریپ کے خلاف نارکل ڈانگا تھانہ میں ایک ڈیپوٹیشن دیا رخسانہ بیگم کیساتھ موجود رہے شمیم اختر محمد پرویز نور عالم وغیرہ موجود تھے۔

کولکاتا کی بگڑتی حالت پر کانگریس کا حملہ

رخسانہ بیگم اور سابق ایم ایل اے وکٹر کی کڑی تنقید

کولکاتا: 30 جون (نور عالم) کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 29 میں پردیش کانگریس مائنوریٹی سیل کی نائب چیئرپرسن رخسانہ بیگم کی قیادت میں ایک نکر میٹنگ منعقد ہوئی، جہاں شہر کے موجودہ حالات، بالخصوص کولکاتا لا کالج میں پیش آئے درندگی کے واقعے اور لاقانونیت کے بڑھتے واقعات پر ریاستی حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے علی عمران رمز عرف "وکٹر" نے بھی شرکت کی اور زور دے کر کہا کہ یہ حکومت نااہل بن چکی ہے، عوام کو اب آنکھیں کھولنی ہوں گی۔ رخسانہ بیگم نے اپنے خطاب میں کارپوریشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا "جب غیر قانونی عمارتیں بن رہی ہوتی ہیں تو کارپوریشن سوتی رہتی ہے اور پولیس اہلکار انجان بن جاتے ہیں، لیکن جب عمارتیں تیار ہو کر غریبوں کا آشیانہ بن جاتی ہیں تو انہیں توڑنے کے لیے ہتھوڑا لے کر پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا حکومت کی ذمہ داری صرف توڑ پھوڑ تک محدود ہے؟ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی بنیادی ذمہ داریوں کو سمجھے اور عام لوگوں کے مسائل جیسے رہائش، سلامتی، تعلیم اور روزگار پر سنجیدگی سے توجہ دے۔ اس عوامی میٹنگ میں مقامی شہریوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے اپنے مسائل اجاگر کیے۔ یہ صرف احتجاج نہیں، عوامی بیداری کی شروعات ہے" رخسانہ بیگم کا کہنا تھا۔ اس موقع پر سنٹرل کولکاتا کے کانگریس کے صدر سومن پال، ہمیر عالم، ودیگر موجود رہے۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: منی پور میں پھر

مہلوکین میں ایک 60 سالہ بزرگ خاتون بھی شامل ہیں۔ یہ واقعہ چوراچاند پور ضلع کے مونجنگ کے پاس دوپہر تقریباً 2 بجے پیش آیا۔ مرنے والے سبھی کار میں سفر کر رہے تھے، تبھی اچانک ان پر حملہ کر دیا گیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ مونجنگ گاؤں چوراچاند پور شہر سے تقریباً 7 کلومیٹر کی دوری پر ہے، جہاں یہ واقعہ پیش ا?یا۔

چوراچاند پور ضلع ہیڈ کوارٹر کے ایک دیگر افسر نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انہیں کافی قریب سے گولی ماری گئی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے مطلع کیا کہ مہلوکین کی شناخت اب تک نہیں ہو پائی ہے اور اب تک کسی بھی تنظیم نے اس حملہ کی ذمہ داری نہیں لی ہے۔ جائے وقوعہ سے پولیس نے 12 سے زائد خالی کھوکھے برآمد کیے ہیں۔ پولیس اور اضافی فورسز کو علاقہ میں بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد ایک بار پھر علاقہ میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ واقعہ کی مختلف زاویے سے تحقیقات کی جارہی ہے۔ واضح ہو کہ چوراچاند پور ضلع سب سے زیادہ تشدد متاثرہ علاقہ ہے۔

دوسری جانب اندرونی منی پور سے کانگریس رکن پارلیمنٹ اکویجم بیمول انگومچہ کو سنٹرل فورسز نے 29 جون کو امپھال وادی کے باہری علاقہ واقع ایک گاؤں کا دورہ کرنے سے روک دیا۔ اس کے بعد انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''مجھے، لوک سبھا کے ایک منتخب رکن کو، ضلع بشنو پور میں فوگا کچو-اکھائی مکھالیکائی کیتھل (بازار) جانے سے روک دیا گیا، جو کہ میرے پارلیمانی حلقے (اندرونی منی پور) میں آتا ہے، جبکہ اس جگہ کی حفاظت میں ہندوستانی فوج سمیت بھاری سیکورٹی فورسز تعینات ہیں۔''

بقیہ: کیا نماز ہمارے سماج

ظاہر کرتے ہوئے سدھانشو ترویدی نے کہا کہ ''یہ سماجواد نہیں، نمازواد ہے۔'' اس سلسلے میں اپنی رائے 'این ڈی ٹی وی' کے سامنے رکھتے ہوئے منوج جھا کہتے ہیں کہ ''سپریم کورٹ میں وقف معاملے میں ا?ر جے ڈی بھی عرضی گزار ہے، اور اسی کے ناطے پارٹی نے وقف پر پٹنہ میں ہو رہی میٹنگ میں اپنی بات رکھی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہم نے زرعی قوانین پر بھی ہاتھ جوڑ کر حکومت سے کہا تھا کہ اسے نافذ مت کیجیے۔ آخر کار کیا ہوا، خود وزیر اعظم کو قانون واپس لینا پڑا۔'' سدھانشو ترویدی کے تبصرہ پر ایک تلخ سوال بھی منوج جھا نے سامنے رکھا۔ انھوں نے کہا کہ ''سدھانشو ترویدی اگر یہ کہتے ہیں کہ سماجواد نہیں نمازواد ہے، تو وہ بتائیں کہ کیا نماز ہمارا حصہ نہیں ہے؟ کیا اقلیتی آبادی ہمارے لوگ نہیں ہیں۔'' منوج جھا نے بی جے پی لیڈران کے پرانے بیانات کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ ''اگر پیچھے جا کر دیکھیں تو پہلے جعلی دار ٹوپی کہہ کر (مسلمانوں کو) ہدف بنایا گیا، پھر بھینس، منگل سوتر، مجرا جیسی تک بندی بٹھانا، اور اب سماجواد کو نمازواد کہنا، یہ سب 'بیڈ پریکٹس' ہے۔'' ایک سوال کے جواب میں وہ کہتے ہیں کہ ''سچر کمیٹی کی رپورٹ پڑھی جانی چاہیے، نہ کہ واٹس ایپ یونیورسٹی کا نالج۔'' آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ نے پٹنہ واقع مولانا مظہر الحق یونیورسٹی کی مثال بھی سامنے رکھی اور دعویٰ کیا کہ وہاں 88 فیصد استفادہ کرنے والے طلبا ہندو ہیں۔

بقیہ: تلنگانہ کے سنگاریڈی

ہیں۔ زخمیوں میں کچھ مزدوروں کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنائی دی اور فیکٹری کے آس پاس کے علاقوں میں دہشت کا ماحول قائم ہو گیا۔ مزدور خوف ودہشت سے اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ چشم دیدوں کے مطابق دھماکہ کی وجہ سے کئی مزدور 100 میٹر تک دور جا گرے۔ یہ دھماکہ صبح 9 بجے ہوا۔ دھماکہ کی اطلاع ملنے کے بعد فوری طور پر فائر بریگیڈ کی چار گاڑیاں موقع پر پہنچیں۔ اس دوران 108 ایمبولنس اور طبی اہلکار بھی جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو پٹنچیرو کے اسپتال میں ابتدائی علاج کے لیے لے جایا گیا ہے جہاں سے شدید زخمیوں کو حیدرا?باد منتقل کر دیا گیا۔

حادثے کے بعد فیکٹری کی عمارت پوری طرح منہدم ہو گئی۔ ملبے میں مزدوروں کے پھنسے ہونے کا اندیشہ ہے۔ حادثے میں ہلاک مزدوروں کی ابھی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے فیکٹری اور آس پاس کے علاقے کو خالی کروانا شروع کر دیا ہے۔

مقامی لوگوں نے بتایا کہ فیکٹری میں دواؤں کو بنانے میں استعمال ہونے والے پاؤڈر تیار کیے جاتے تھے۔ یہاں مختلف ریاستوں سے آئے 100 سے زیادہ مزدور کام کرتے ہیں۔ حادثے کی خبر ملتے ہی مزدوروں کے اہل خانہ فیکٹری کے باہر جمع ہو گئے۔ انتظامیہ کی طرف سے لوگوں کو جائے وقوع سے دور رہنے کی صلاح دی گئی ہے۔ فی الحال راحت اور بچاؤ کام جاری ہے اور حادثے کی وجوہات کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ: شمالی غزہ میں

ازکم 88 افراد ہلاک اور 365 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب اسرائیلی فوج نے انخلاء کی نئی وارننگ جاری کرتے ہوئے غزہ شہر اور جبالیہ کے رہائشیوں سے فوری طور پر المواسی علاقے میں منتقل ہونے کی ہدایت دی تھی۔

دریں اثناء غزہ کے محکمہ صحت کے افسران نے گذشتہ روز کہا کہ اکتوبر 2023 سے اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد کم ازکم 56,500 ہوگئی ہے۔

بقیہ: تاج محل کے قریب

تھے۔ وہ جبراً بیریئر سے آگے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ روکنے پر ہوا میں فائرنگ شروع کر دی۔ واقعہ صبح قریب 9 بجے کا بتایا جاتا ہے۔ یوپی 85 نمبر کی گاڑی میں سوار دو نوجوان جبراً سیکوریٹی بیریئر توڑ کر گھسنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جب سیکوریٹی اہلکاروں نے انہیں روکا تو بحث کرنے لگے۔ اس پر گاڑی کو گھمایا اور پستول نکال کر ایک کے بعد ایک 3 راؤنڈ فائر ٹھونک دیے۔ گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے سیاحوں میں دہشت پھیل گئی۔ کار پر سوار نوجوان وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ دہشت پھیلانے والے نوجوانوں کی تلاش میں لگ گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق کار کا نمبر ٹریس کر لیا گیا ہے اور متھرا کے متعلقہ تھانوں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ ڈی سی پی سٹی سونم کمار نے بتایا کہ معاملے کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے۔ جلد ہی ملزمین کو گرفتار کر کے قانون کارروائی کی جائے گی۔

واضح رہے کہ اتوار کو آگرہ کے ایئرپورٹ کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی تھی۔ سماج دشمن عناصر نے دھمکی بھرے ای میل میں لکھا تھا کہ ایئرپورٹ کے چاروں طرف خطرناک دھماکہ خیز اشیا سے بھرے بیکس رکھے گئے ہیں۔ اس کے بعد سیکوریٹی اہلکاروں نے تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ اب اگلے ہی دن تاج محل کے گیٹ پر فائرنگ کے واقعہ سے پولیس وانتظامیہ میں ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔

گھریلو جھگڑے سے تنگ آکر زہر کھانے والی خاتون کی موت، بیٹی کی حالت تشویشناک

بہارشریف: نالندہ میں اتوار کے روز خاتون نے 3 بچوں سمیت زہر کھالیا۔ علاج کے دوران VIMS پاواپوری میں خاتون کی موت ہوگئی۔ بیٹی کی حالت تشویشناک ہے۔ یہ واقعہ دیپ نگر تھانہ علاقہ کے مگھڑا گاؤں کا ہے۔ متوفی کی شناخت راجیو رویداس کی 30 سالہ بیوی خوشبو دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں دیپ نگر تھانہ انچارج جتیندر رام نے بتایا کہ خاندانی جھگڑے کی وجہ سے ہفتہ کی رات میاں بیوی کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ اس سے خفا ہوکر متوفی خوشبو دیوی نے ایک بھیانک قدم اٹھایا۔ اس کے بعد صبح اٹھ کر بیوی نے پانی میں سلفا کا گولی ملا کر اپنے تین بچوں بشمول 10 سالہ سوگی کماری، 08 سالہ کلو کمار اور 04 سالہ آرین کمار کو شربت کے بہانے پلایا اور پھر خود بھی پی لیا جس کی وجہ سے سب کی طبیعت خراب ہونے لگی، متوفی کے سسر راج کمار رویداس نے فون کرکے اپنے بیٹے کو واقعہ کی اطلاع دی۔ جبکہ متوفی کا شوہر راجیو روی داس مزدوری کے لیے صبح 8 بجے گھر سے نکلا تھا۔ سب سے پہلے مقامی لوگوں کی مدد سے واقعہ کی اطلاع ملی اور متوفی کو علاج کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف میں داخل کرایا گیا۔ جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد سب کو بہتر علاج کے لیے ہائر سنٹر VIMS پاواپوری ریفر کیا گیا۔

بینکنگ اور انتظامی افسران ایمانداری اور لگن کے ساتھ لوگوں کی خدمت کے لیے تیار رہیں: ایم پی

دربھنگہ (اے این پی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور بہار کے دربھنگہ سے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر نے ضلع کے انتظامی اور بینکنگ افسران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایمانداری اور لگن کے ساتھ لوگوں کی خدمت کے لیے تیار رہیں۔ پیر کو کلکٹریٹ واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں منعقدہ ضلعی سطح کی مشاورتی اور جائزہ کمیٹی کی میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود ڈاکٹر ٹھاکر نے مفاد عامہ میں کئی تجاویز دیں۔ انہوں نے کئی محکموں کے افسران کو مرکزی اسپانسر شدہ عوامی فلاحی اسکیموں میں عدم توجہی پر سخت ہدایات بھی دیں۔ ایم پی مسٹر ٹھاکر نے ضلع میں کسان کریڈٹ کارڈ کی تازہ ترین حیثیت، رواں مالی سال میں اسٹارٹ اپ یوجنا کے مستفیدین کی فہرست، مدرا لون کی تازہ ترین حیثیت، پی ایم اسٹریٹ لائٹ یوجنا کی حیثیت، ضلع گائے ترقیاتی اسکیم کے مستفیدین کی تازہ ترین حیثیت، جن دھن یوجنا کی حیثیت، ضلع کے کرت پور، گوڑا بورام، کشیشور استھان سمیت دیگر بلاکوں کے دوردراز علاقوں میں بینک کھولنے کیلئے سروے کرنے جیسے مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ رکن پارلیمنٹ نے تحفظ زندگی یوجنا، جیون جیوتی یوجنا کو تیز کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے تمام لوگوں کو اس اسکیم سے جوڑنے کے لیے گاؤں کی سطح پر ایک مہم چلائی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلع میں رجسٹرڈ 23 ہزار سے زائد نیلامی کے مقدمات انسانی ہمدردی کی بنیاد پر نمٹائے جائیں۔ رکن پارلیمنٹ نے دیہی تحفظ تربیتی مہم میں ایک ہزار پچاس کے ہدف میں سے ایک ہزار سات افراد کے ہدف کی تکمیل پر اطمینان کا اظہار کیا اور متعلقہ عہدیداروں کے کام کو سراہا۔ ضلع مجسٹریٹ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جن بینکوں کو سالانہ برانچ اسکیم میں ٹارگٹ دیا گیا ہے وہ اسے مکمل کریں۔ گزشتہ ٹارگٹ سے 20 فیصد اضافہ کرکے کام کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ تاکہ آخری سہ ماہی میں 100٪ ہدف حاصل کیا جا سکے۔ سرکاری اسکیموں میں 100 فیصد کامیابی حاصل کرنے کے لیے کئی اہم ہدایات دی گئیں۔ جن دھن یوجنا، سماجی تحفظ یوجنا وغیرہ کے تحت تمام مستحق لوگوں کو شامل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر سوپنل، ایل ڈی ایم وکاس کمار اور متعلقہ محکموں اور بینکوں کے افسران موجود تھے۔

دلت ادب ہی نے سب سے پہلے ہندی ادب میں حقیقت پسندی کا ادراک کیا: پروفیسر امیش

دربھنگہ (اے این پی) للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے شعبہ ہندی کے صدر پروفیسر امیش کمار نے کہا ہے کہ دلت ادب نے ہی سب سے پہلے ہندی ادب میں حقیقت پسندی کا ادراک کیا۔ پروفیسر امیش نے یہ بات مشہور دلت ادیب اوم پرکاش والمیکی کی 75 ویں جینتی کے موقع پر منعقد سیمینار میں صدارتی خطاب میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ والمیکی کے مطابق دلتوں کے ذریعہ لکھا جانے والا ادب ہی "دلت ادب" کہلاتا ہے، کیونکہ دلت ہی اپنی تکلیف اور تجربے کو مستند اور حقیقی انداز میں بیان کرسکتا ہے۔ ان کی خودنوشت "جوٹھن" اس بات کا ثبوت ہے، جس میں والمیکی نے محروم طبقات کی تلخ حقیقتوں کو اجاگر کیا ہے۔ یہ خودنوشت ہندوستانی سماج کی ہولناک حقیقتوں کو زندہ انداز میں بیان کرتی ہے۔ شعبہ صدر نے کہا کہ والمیکی کی خصوصیت یہ رہی کہ انہوں نے دلت زندگی کے ثقافتی پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ دلت سماج کی حقیقی شناخت کو سمجھنے کے لیے اس کے ثقافتی پہلو کو بھی جاننا ضروری ہے، اور جو ادب اس پہلو کو نظر انداز کرے، وہ مکمل ادب نہیں کہلا سکتا۔ پروفیسر امیش نے کہا کہ دلت ادب صرف نصاب یا امتحان تک محدود نہیں، بلکہ برابری پر مبنی معاشرے کی تشکیل میں اس کی اہم اور ناقابل تردید حیثیت ہے۔ ڈاکٹر سریندر پرساد سمن شعبہ کے شریک صدر نے کہا کہ اوم پرکاش والمیکی صرف شاعر، افسانہ نگار یا مفکر نہیں تھے بلکہ وہ صدیوں کے دکھ اور آزادی کی تمنا کے مصور تھے۔ ان کی معروف نظم "ٹھاکر کا کنواں" میں سماجی و معاشی نابرابری کو واضح طور پر دکھایا گیا ہے۔ وہی عناصر جن کی نشاندہی ڈاکٹر امبیڈکر نے کی تھی۔ ان کا احتجاج سوچ سمجھے امبیڈکری نظریہ پر مبنی تھا، اور ان کی تخلیقات اسی نظریہ کا ثبوت ہیں۔ ڈاکٹر آنند پرکاش گپتا نے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ اوم پرکاش جی نے کروڑوں مظلوموں کی آواز بن کر ان کے درد کو ادب کا روپ دیا۔ انہوں نے دلت تحریک کو صرف فکری نہیں بلکہ سماجی دھارے کا حصہ بنانے کی کوشش کی، اور ان کا کردار سماجی۔ ادبی طور پر ناگزیر ہے۔

نالندہ مہیلا کانگریس نے 'مائی بہن سمان یوجنا' کے مدنظر کئی گاؤں کی خواتین سے رابطہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع مہیلا کانگریس نے مائی بہین مان یوجنا کے تعلق سے ضلع کے کئی گاؤں میں خواتین سے رابطہ کرکے بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر بہار ریاستی مہیلا نائب صدر کم ضلع نالندہ مائی بہین مان یوجنا کے انچارج فرحت جبیں اور خاتون ضلع صدر سنجو پانڈے نے موڑا اپچاسا، دسوت، دھمولی سمیت کئی گاؤں کی خواتین سے رابطہ قائم کیا اور انہیں اس اسکیم کے فوائد کے بارے میں تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے بتایا گیا۔ اس موقع پر فرحت جبیں نے کہا کہ بہار میں عظیم اتحاد کی حکومت بنتے ہی اس اسکیم کو سب سے پہلے کابینہ کی میٹنگ میں پاس کیا جائے گا اور عملی جامہ پہناتے ہوئے خواتین کو ہر ماہ 2500 روپے دیئے جائیں گے تاکہ خواتین بھی خود انحصار بن سکیں۔ فرحت جبیں نے بتایا کہ ملک میں جہاں کہیں بھی کانگریس کی حکومت یا اس کی حمایت سے بننے والی حکومت ہے اس طرح کی اسکیم کو مکمل طور پر نافذ کی گئی ہے، وہ خواتین کو 2500 روپے دے رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عظیم اتحاد کی دباؤ میں ریاستی حکومت کے مکھیا نتیش کمار نے جلد بازی میں بردھا پنشن اور معذور پنشن کو 400 سے اضافہ کر 1100 کردیا گیا ہے۔ اس کی پوری کریڈٹ عظیم اتحاد کو جاتی ہے۔ لیکن بہار میں عظیم اتحاد کی حکومت بننے پر اسے اضافہ کر 1500 کردیا جائے گا۔ اس موقع پر گاؤں کی خواتین میں اس اسکیم کو لے کر کافی جوش وخروش دیکھا گیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں خواتینوں نے حصہ لیا۔

مشہور پراپرٹی ڈیلر قتل کیس میں 04 شرپسند کولکتہ اور بہارشریف سے گرفتار

بہارشریف (اے این پی) نالندہ کے مشہور پراپرٹی ڈیلر قتل کیس میں نالندہ پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ پولیس نے مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے نریندر پور تھانہ علاقے سے قتل میں ملوث چار بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ گرفتاری پارک اسٹریٹ پولیس اسٹیشن اور کولکتہ پولیس کی ساؤتھ ڈویژن مانیٹرنگ ٹیم کی مدد سے کی گئی ہے۔ گرفتار ملزمان میں محمد راجہ، محمد عمران، محمد اورنگزیب اور محمد دانش اور محمد نازش عرف اجو شامل ہیں۔ ایس پی بھارت سونی نے بتایا کہ 19 جون کو نالندہ تھانہ علاقے کے پنہسا گاؤں کی مسجد کے قریب رضی احمد عرف ننھے کو چار گولیوں سے مارا گیا تھا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے راجگیر ڈی ایس پی کی قیادت میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی۔ اس ٹیم نے فوری کارروائی کی اور سی ٹی وی فوٹیج اور مقامی ان پٹ کی بنیاد پر سبھی کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ٹیم نے ملزمان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس، لوہے سے بنا ایک پستول اور پستول کے میگزین سے تین زندہ کارتوس بھی برآمد کر لیے ہیں۔ جنہیں شرپسندوں نے واردات میں استعمال کیا۔ اس چھاپہ مار ٹیم میں ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ، سرکل انسپکٹر سنجے کمار سنگھ، راجگیر تھانے کے انچارج رمن کمار، ڈی آئی یو انچارج آلوک کمار، لہری تھانے کے انچارج رنجیت کمار رجک، نالندہ تھانے کے انچارج نشی کمار، سیلاؤ تھانے کے انچارج عرفان خان، گیریک تھانے کے انچارج چھبیلا پور، دیپ نگر تھانہ انچارج، مان پور، وین پولیس اسٹیشن کے انچارج روی کمار اور پولیس فورس کے اہلکار شامل ہے۔

نالندہ کا بیٹا کئی شعبوں میں لاجواب کام کیا، ضلع میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے، اسے صرف تراشنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر نالندہ ضلع کے مشرقی بلاک استھانواں جہاں درجن سے زائد گاؤں ایسے ایسے ہیں جہاں عظیم شخصیت پیدا ہوئے ہیں جو ملک اور بیرونی ملک میں بھی اپنے ریاست، ضلع، بلاک اور گاؤں کا نام روشن کیا ہے اور ان جگہوں سے عظیم اسلامی سکالر، ادیب، ناول نگار، رائٹر، دانشور اور کھلاڑی پائے گئے ہیں۔ آج کل جوہری توانائی کے حوالے سے ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع چل رہا ہے اسی درمیان ویسے میں آپ کو بہار کے ایک ایسے فرزند کی گفتگو کرنے جا رہے ہیں جو سن کر آپ حیرت میں پڑ جائیں گے اور جس کی نگرانی میں ہندوستان نے مختلف علاقوں میں 16 ایٹمی پلانٹ لگائے تھے، جی ہاں میں بہار کے مشہور فرزند اے ایم دسنوی کی بات کر رہا ہوں۔ ان کا پورا نام علی متقی دسنوی تھا جو نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر رہ چکے ہیں اور 6 نیوکلیئر پلانٹس کے کمیشننگ چیف تھے۔ ان کے علاوہ کئی دیگر پلانٹس میں بھی اس نے اہم کردار ادا کیا ہے، وہ ان پلانٹس کی تعمیر کے ڈیزائن سے لے کر ٹیسٹنگ تک کے ہر عمل میں شامل رہے۔ A M Desnvi کی شراکت کو ہندوستان کے آنجہانی ایٹمی سائنسدان راجہ رمنا جیسے شخص نے بھی سراہا تھا اور وہ پرسکون زندگی گزارتے ہیں اور اپنی زندگی یا کامیابیوں کے بارے میں بات کرنا پسند نہیں کرتے۔ آپ کی قابلیت کی سبب حکومت ہند نے انہیں شاندار سائنسدان کے ایوارڈ سے بھی نوازا تھا۔ اے ایم دسنوی کا تعلق بہار کے نالندہ ضلع کے استھانواں بلاک میں واقع دیسنہ گاؤں سے ہے۔ آپ کے والد کا نام عبدالقوی دسنوی تھا، جن کو گوگل نے چند سال قبل ڈوڈل بنا کر ان کی عزت افزائی کی تھی۔ دیسنہ گاؤں کے رہائشی ہونے کے سبب ان کے نام میں دسنوی تخلص ہے۔ مشہور اسلامی اسکالر سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ، جو ان کے رشتہ دار ہیں، ان کا تعلق بھی اسی دیسنہ گاؤں سے ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اے ایم دسنوی نے اپنے ابتدائی دنوں میں ہی اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرنا شروع کردیا تھا۔ یہ 1970 کا سال تھا جب کینیڈا کی مدد سے بنائے گئے ایک سینٹر میں فنی خرابی پیدا ہو گئی تھی تو دسنوی نے اس وقت کے ایک نوجوان سائنسدان تھے خود انہوں نے اس مسئلے کو حل کرنے کی پہل کی اور اسے کامیابی کے ساتھ حل کیا۔ برسوں تک اس نے تارا پور جوہری پلانٹ اور ملک کے مختلف حصوں میں بنائے گئے دیگر جوہری پلانٹس میں اہم کردار ادا کیا۔ M A Desnvi کی شہرت اتنی زیادہ ہے کہ حال ہی میں ایک ملک نے ہندوستان حکومت سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنے ملک میں بنائے جانے والے جوہری پلانٹ کی نگرانی کے لیے دسنوی کو بھیجنے کی گزارش کی۔ دسنوی نے وہاں گئے اور اپنی مدت ملازمت پوری کر کے اپنے ملک ہندوستان واپس چلے آئے۔ اب ریٹائر کے بعد دسنوی نے بھوپال میں سماج کے کمزور طبقات کے بچوں کو مفت تعلیم دینے کی کام میں مصروف ہو گئے۔ فی الحال بھوپال میں ہی رہائش گاہ ہے۔

بہارشریف: منالال مہیش لال آریہ جیولرس میں تحفوں کی بارش

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کی سب سے پرانی اور نامور جیولرز کی دکان منالال مہیش لال آریہ جیولرز دوکان چوک بازار بہت ہی مشہور ومعروف دوکان ہے اور ان دنوں مسلسل تحائف کی بارش ہو رہی ہے، جو زیورات خریدنے والے گاہکوں پر کافی دنوں سے برس رہی ہیں۔ 30 جون 2025 بروز پیر کے روز منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک بازار، بہارشریف کے دوکان پر تحفہ جیتنے والے افراد کو اسمارٹ واچ اور مکسر مشین تقسیم کی گئی۔ زیورات کے خریداروں نے مکسر مشین، اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سونا چاندی کی جیولری خریدا تھا جس کے ذریعے ہم کو پیر کے روز لکی ڈرا کے ذریعے ملے تحفہ حاصل کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ تحائف وصول کرنے والے صارفین کا کہنا تھا کہ ہم اس دوکان کے بہت ہی پرانے گاہکوں میں سے ہیں اور یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے گاہکوں میں خوشیاں ملتی ہے اور یہ دکان بہت مشہور اور قابل اعتماد دوکان ہے، یہ بہار اور جھارکھنڈ میں تقریبا 30 لاکھ سے زائد اہل خانہ کا بھروسہ مند زیورات کی دکان ہے۔ اس موقع پر منالال مہیش لال آریہ جیولرز، چوک بازار، بہارشریف کے ڈائریکٹر سبھاش کمار نے بتایا کہ ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جو سونے چاندی کی خریداری پر لکی ڈرا کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ہر اتوار یا پیر کے روز لکی ڈرا جیتنے والے افراد کے درمیان تحائف تقسیم کیا جاتا ہے جس میں ہفتے بار لکی ڈرا میں ایک افراد کو مکسر مشین اور روزانہ نکالے گئے لکی ڈرا میں 7 افراد کو اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ دی گئی ہے۔ یہ اسکیم ایک سال تک جاری رہے گا اور آخر میں لکی ڈرا کوپن کے ذریعے بڑا بمپر تحفہ میں بولٹ موٹر سائیکل دی جائے گی۔ پیر 30 جون 2025 کے لکی ڈرا میں اسمارٹ واچ جیتنے والوں میں چنٹو کمار سکرول، اجیت کمار راجگیر، منوج کمار سیلاؤ، پریا کماری خندق پر، آشیش کمار پٹیل نگر، نول قصور پرساد بھینسا سور، سیاشی بھوبن سیلاؤ شامل ہے۔ جبکہ ہفتے میں ایک بار نکلنے والا لکی ڈرا جس میں مکسر مشین جیتنے نویت کمار بگین اباد محلے کی رہائشی ہے۔ جنہوں نے سلور کی خریداری کیا تھا اور انہیں لکی ڈرا میں مکسر مشین حاصل کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے خریداروں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے لکی ڈرا سے خریداروں کے اندر کافی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔ جبکہ سپر لکی بمپر ڈرا کے فاتح کو بطور تحفہ بلٹ موٹر سائیکل دیا جائے گا۔ جو سب سے آخری میں لکی ڈرا نکالا جائے گا۔ منالال مہیش لال آریہ جیولرز چونک بازار کی دوکان پر ہر روز لکی ڈرا نکالا جاتا ہے جس سے خریداروں کی خوشی کے ساتھ ساتھ اعتماد میں بھی کافی اضافہ ہوگیا ہے۔

اسمبلی عام انتخابات کی تیاریوں کے پیش نظر خصوصی گہری نظر ثانی کا کام تیز رفتار سے جاری

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مہانندا آڈیٹوریم کلکٹریٹ پورنیہ میں ضلع میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کی پیشرفت کے سلسلے میں ضلع الیکشن آفیسر-کم-ضلع مجسٹریٹ انشول کمار کی صدارت میں سینئر افسران اور ضلع سطح کے افسران اور متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ بہار میں آئندہ اسمبلی عام انتخابات 2025 کی تیاریوں کے پیش نظر الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات پر ضلع میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ یہ عمل 25 جون 2025 سے شروع ہو چکا ہے جس کے تحت پولنگ سٹیشن آفیسر گھر گھر جا کر گنتی فارم تقسیم کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی قیادت میں بہار ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس عمل کے تحت پولنگ سٹیشن کے اہلکاروں کو تربیت دی گئی ہے کہ انہیں گھر گھر جا کر تصدیق اور شماری فارم کی تقسیم اور جمع کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ووٹروں کو گنتی کے فارم با آسانی دستیاب کرانے اور انتخابی مشینری کو پوری لگن اور حوصلے کے ساتھ اس کام میں مصروف رکھنے کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بذات خود مکمل جائزہ اور فیلڈ وزٹ کر رہے ہیں۔ جائزہ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے متعلقہ بلاک کے اعلیٰ افسران اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ پولنگ سٹیشن کے اہلکاروں کے ساتھ گھر گھر جا کر گنتی کے فارم کی تقسیم کریں اور ان کے کام کا معائنہ کرکے مہم کی پیش رفت پر نظر رکھیں وہ ووٹر جن کے نام پہلے ہی 01.01.2003 کی حتمی نظر ثانی شدہ ووٹر لسٹ میں شامل ہیں ایسے ووٹرز کو صرف اپنے اندراجات کی تصدیق کرنی ہوگی اور گنتی کا فارم بھرنا اور جمع کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، اگر کسی ووٹر کی ماں یا باپ میں سے کسی ایک کا نام ووٹر لسٹ میں 01.01.2003 تک شامل کیا گیا ہے، تو ایسے شخص کو اس خصوصی نظر ثانی 2025 کے دوران نامزدگی کے لیے ان سے متعلق کوئی دستاویز جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی، خواہ اس شخص کی تاریخ پیدائش کچھ بھی ہو۔ خصوصی نظر ثانی مہم کی باقاعدہ سرگرمیوں کو دیکھنے کے لیے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے فیس بک، ٹوئٹر اور انسٹاگرام ہینڈلز کو فالو کریں اور تمام اپ ڈیٹس الیکشن کمیشن آف انڈیا کے سوشل میڈیا ہینڈلز پر بھی دستیاب ہوں گے۔ کام کو تیز کرنے کے لیے، ضلع الیکشن افسر نے تمام متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور متعلقہ بلاک کے سینئر انچارج کو ہدایت دی ہے کہ وہ آنگن واڑی ورکروں وکاس متروں جیویکا دیدیوں، کسان مشیروں اور متعلقہ بلاک کے تمام افسران سے مقامی سطح پر ووٹروں کو فارم بھرنے میں مدد کریں بلکہ پولنگ سٹیشن کے اہلکاروں سے تقسیم اور وصولی کے کام میں تعاون کو یقینی بنائیں اس کے علاوہ ووٹر https://voters.eci.gov.in پورٹل کے ذریعے بھی گنتی کا فارم خود آن لائن بھر سکتے ہیں۔ اس خصوصی نظر ثانی پروگرام کی اہم تاریخیں مقرر ہیں۔ ڈور ٹو ڈور سروے: 25 جون سے 26 جولائی 2025 تک شیڈول۔ مسودہ ووٹر لسٹ کی اشاعت: 1 اگست 2025 کو طے شدہ دعوی اور اعتراض کی مدت: 1 اگست سے 1 ستمبر 2025 تک شیڈول۔ حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت: 30 ستمبر 2025 کو شیڈول ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر نے ضلع کے ہر ووٹر سے اپیل کی ہے کہ وہ جمہوری عمل کو مضبوط بنانے میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔

وزیر اعلی کے بعد اوپیندر کشواہا بہار میں سماجی تحفظ کے لئے واحد لیڈر رہیں

گیا میں آئینی حقوق کی حد بندی اصلاحات ریلی میں نالندہ سے ہزاروں کارکن پہنچے تھے

بہارشریف (اے این پی) پارٹی کے سربراہ اوپیندر کشواہا نے اتوار کو گیا کے گاندھی میدان میں راشٹریہ لوک مورچہ کے زیر اہتمام آئینی حقوق کی حد بندی اصلاحات مہاریلی سے خطاب کیا۔ اس پروگرام کے دوران آر ایل ایس ایم کے نالندہ ضلع صدر سونو کشواہا کی قیادت میں نالندہ ضلع سے سینکڑوں چھوٹی اور بڑی گاڑیوں میں پارٹی کے ہزاروں کارکن گیا پہنچے۔ اس دوران سونو کشواہا نے اوپیندر کشواہا کا شاندار استقبال بھی کیا۔ اوپیندر کشواہا کو سونا کا تاج دے کر ان کا استقبال کیا گیا۔ سونو کشواہا نے کہا کہ سماجوادی لیڈر وزیر اعلی نتیش کمار کے بعد اوپیندر کشواہا بہار میں سماجی تحفظ کے لئے واحد لیڈر ہیں۔ انہوں نے کبھی بھی بغیر کسی ایشو کے تیل پیلواں، لاٹھی دھماواں اور فضول ریلیاں نہیں نکالیں۔ اوپیندر کشواہا ملک کے پہلے لیڈر ہیں جنہوں نے حکومت ہند میں وزیر رہتے ہوئے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں کالجیم سسٹم، ججوں کی تقرری کے عمل کے خلاف ایوان میں آواز اٹھائی۔ یہ تحریک پسماندہ، دلت اور مہادلت کی لڑائی نہیں ہے۔ آزادی کے بعد جب بھی حد بندی کی گئی، ایم ایل اے اور ایم پیز کی تعداد میں اضافہ کیا گیا۔ پچھلے 50 سالوں میں حد بندی روک دی گئی ہے، جس کی وجہ سے بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، اتر پردیش کو براہ راست نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اگر اب حکومت ہند کی طرف سے حد بندی کی جاتی ہے تو بہار میں ایم پیز کی تعداد 40 سے بڑھ کر 60 ہو جائے گی اور ایم ایل ایز کی تعداد 243 سے بڑھ کر 300 ہو جائے گی، جس کا براہ راست فائدہ بہار کے لوگوں کو پہنچے گا۔ ترقی میں تیزی آئے گی۔ عوامی نمائندوں کی تعداد میں اضافے سے عوام میں ترقی کی رفتار تیز ہوگی۔ اوپیندر کشواہا ملک کے پہلے لیڈر ہیں جنہوں نے تمام مسائل پر میگا ریلی نکالی۔ 2027 سے پہلے اس قانون کو منظور کرنے کا کام بھی ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی آئینی حقوق کی حد بندی اصلاحات پر کریں گے۔ اوپیندر کشواہا ہمیشہ بہار اور ملک کے لوگوں کے مفاد میں مسائل کی سیاست کے ساتھ عوام کے روشن مستقبل کے لیے میگا ریلیاں اور سیاست کرتے ہیں۔ ان کے لیے بہار اور ملک کے لوگ پہلے آتے ہیں، وزیر کا عہدہ ان کے لیے عوام کے بعد آتا ہے۔

سارن: بغیر اطلاع ڈیوٹی سے غیر حاضر پولیس اہلکار معطل

چھپرہ (اے این پی) بہار میں سارن ضلع کے جنتا بازار تھانے میں تعینات پولیس سب انسپکٹر اروند کمار کو بغیر کسی اطلاع کے ڈیوٹی سے غیر حاصل رہنے پر معطل کردیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ پولیس اسٹیشن کو سنیچر کی رات اطلاع ملی کہ پولیس سب انسپکٹر اروند کمار اپنے گھر میں تین دیگر لوگوں کے ساتھ شراب کی پارٹی کر رہا ہے۔ اس کے بعد اسٹیشن انچارج پولیس فورس کے ساتھ ان کے گھر پہنچے۔ جہاں تین افراد کو شراب کی بوتلوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس دوران پولیس سب انسپکٹر اروند کمار وہاں سے فرار ہوگیا۔ اس کے بعد سے اس کا موبائل فون بھی بند ہے۔ ڈیوٹی سے ان کی غیر حاضری اور موبائل فون بند ہونے کی اطلاع پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش کو دی گئی۔ اس کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پولیس سب انسپکٹر اروند کمار کو معطل کر دیا اور انہیں لائن حاضر کرنے کے ساتھ سات دن کے اندر وضاحت طلب کی ہے۔

جعلی فیس بک آئی ڈی اور فحش تصاویر وائرل کرنے والا نوجوان گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سائبر پولیس اسٹیشن پورنیہ نے جعلی فیس بک آئی ڈی بنانے اور فحش تصاویر وائرل کرنے اور رقم بٹورنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا سائبر پولیس اسٹیشن پورنیہ نے جعلی فیس بک آئی ڈی بنانے اور فحش تصاویر وائرل کرنے اور پیسے بٹورنے کے معاملے میں گرفتار کیا ہے وادینی نے سائبر تھانے میں تحریری معلومات دی کہ اس کے نام پر ایک جعلی فیس بک آئی ڈی بنائی گئی ہے اور اس کی فحش تصاویر وائرل کی جا رہی ہیں اور لوگوں سے QR کوڈ کے ذریعے پیسے مانگے جا رہے ہیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دی گئی اور ان کی ہدایت کے مطابق سب انسپکٹر گیتا نجلی سنگھ کو ہدایت دی گئی کہ وہ فیس بک اور این سی آر پی پورٹل سے متعلق معلومات حاصل کریں۔ فیس بک آئی ڈی اور کیو آر کوڈ کی تفصیلات حاصل کی گئیں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ایک اکاؤنٹ کے بارے میں معلومات ملی تھی جس میں ملزمان نے رقم کا مطالبہ کیا تھا اکاؤنٹ کی تصدیق اور اکاؤنٹ ہولڈر کے بیان سے یہ بات سامنے آئی کہ 12.11.2024 کو ملزم موہن لال داس، عمر 22 سال، ولد موئی داس، ساکن پربھات کالونی، تھانہ کے ہاٹ ضلع پورنیہ نے شکایت کنندہ کی جعلی فیس بک آئی ڈی کا استعمال کرتے ہوئے اس کے واٹس ایپ نمبر کے ذریعے کیو آر ڈی ای سے رقم طلب کی۔ اس کے بعد سائبر پولیس اسٹیشن میں ملزم موہن لال داس سے پوچھ گچھ کی گئی جس میں ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا اس کے بعد سائبر پولیس اسٹیشن نے گرفتاری کے ضابطے کی پاسداری کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا اور ملزم کے خلاف مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

سارن: بس الٹنے سے 20 سے زائد مسافر زخمی

چھپرہ (اے این پی) بہار میں سارن ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں پیر کو ایک بس الٹنے سے 20 سے زیادہ مسافر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ بنیا پور سے ایک مسافر بس ضلع ہیڈ کوارٹر آرہی تھی۔ اس دوران دوسری گاڑی کو اوورٹیک کرتے ہوئے ڈرائیور بس پر سے کنٹرول کھو بیٹھا جس کی وجہ سے بس گڑھے میں الٹ گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اس واقعہ میں 20 سے زائد مسافر زخمی ہو گئے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے تمام زخمیوں کو صدر اسپتال لے گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور بس کو قبضے میں لے کر معاملے کی تفتیش شروع کردی۔ ادھر ضلع کی پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک خصوصی مہم میں 71 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔

پیتے پیتے دو جہاں کے راز بھی کھلنے لگے* ان کی آنکھوں سے ہوئی جو مئے پرستی ایک دن — سید غفران اشرفی

بزم راہی گیاجی کے زیر اہتمام 342 ویں ماہانہ طرحی مشاعرے کا انعقاد

گیاجی (اے این پی) بزم راہی گیا بہار کے زیر اہتمام اتوار کو بوقت تین بجے سہ پہر میم شاد اشرف کے دولت کدہ اشرف پیلیس روڈ نمبر 5 عمران کولونی گیا میں 342 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ استاذ الشعرا جناب سید شاہ غفران اشرفی نے فرمائی اور نظامت کے فرائض کو اعجاز مانپوری نے بحسن وخوبی انجام دیا، جسمیں مہمان خصوصی کے طور پر ادریس اکبر قادری گیا اور مہمان اعزازی کے طور پر افسر جمال افسر پھلواری شریف، اختر امام انجم سہسرام شریک تھے جہاں سامعین کی بھی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس مشاعرہ کے لئے مرزا غالب کا ایک مصرع دیا گیا تھا" بے صدا ہوجائے گا یہ ساز ہستی ایک دن"۔ مشاعرہ کی شروعات قاری عمران آزاد رہبری نوادہ کی تلاوت کلام پاک اور گلناز فاطمہ گیا کے ذریعہ پیش کردہ افسر جمال افسر کی نعت پاک سے ہوئی۔ اس طرحی مشاعرہ میں جن شعرائے کرام نے شرکت کرکے اپنے طرحی کلام پیش کئے ان کے اسمائے گرامی اور ان کا ایک ایک شعر قارئین کے ذوق کی تسکین کے لئے پیش ہیں۔

ہم ترقی پر ترقی یوں کرینگے دوستو
شہر بن جائیگی میری پیاری بستی ایک دن
افسر جمال افسر

جب اتر جائیگا اسکے سر سے طاقت کا نشہ
تب ہوا ہوجائیگی یہ ساری مستی ایک دن
اختر امام انجم سہسرام

دیکھ کر ہم مسئلہ دنیا کا کچھ بولیں اگر
جائیگی پروان پر وہ حق پرستی ایک دن
اری انیس فریدی نوادہ

تھا کہاں اے آسماں تجھ کو بتا کل کیا ہوا
بول اٹھیگی بلندی سے یہ پستی ایک دن

اس پروگرام بعد اگلے 343 ویں طرحی مشاعرہ کیلئے بھی مرزا غالب کا مصرع "تجاہل پیشگی سے مدعا کیا" کا اعلان کیا گیا جسکا قافیہ مدعا، وفا، گلہ، سزا وغیرہ اور ردیف ہے "کیا" مشاعرہ کی تاریخ ہوگی 27 جولائی 2025۔

بی جے پی کا ہندی کو لادنے کا سہ لسانی فارمولہ مہاراشٹر میں سپر فلاپ ثابت ہوا

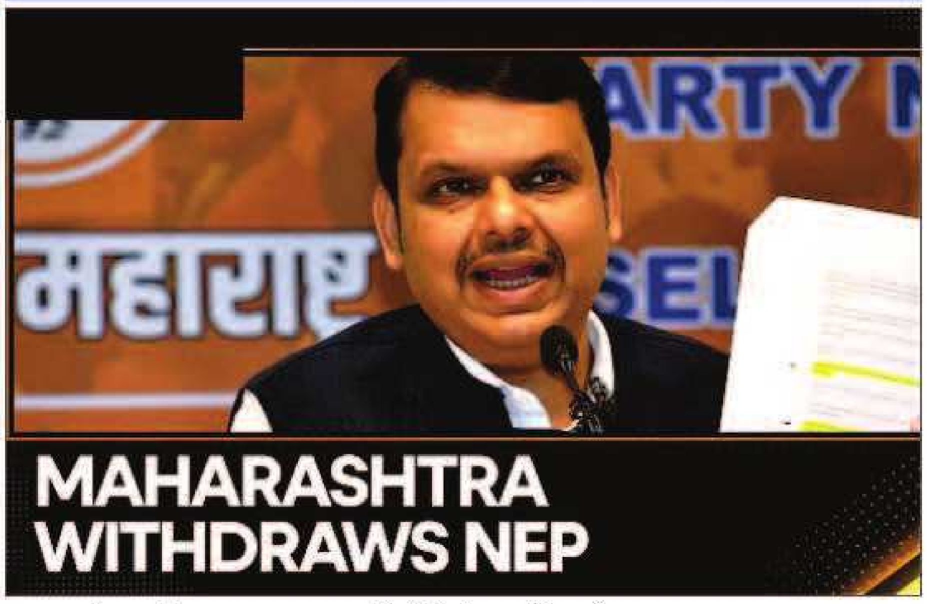

خورشید فرازی

بی جے پی کی قیادت والی مہاراشٹر حکومت کو بالآخر اس فیصلے کو شرمندگی کے ساتھ واپس لینا پڑا جب بی جے پی نے ریاست کے تمام پرائمری اسکولوں میں ہندی کو تھرڈ لینگویج کے طور پر شامل کرنے پر زور دیا تھا لیکن مراٹھا واڑ ریاست میں زبان کے معاملے میں ادھو ٹھاکرے اور کزن راج ٹھاکرے جو ایک دوسرے کے سخت مخالف رہے ہیں اس موقع پر زبان کے معاملے میں ایک ہو گئے اور ان دونوں نے سختی کے ساتھ ہندی کو تھرڈ لینگویج کے طور پر پرائمری کے نصاب میں شامل کرنے کی مخالفت کی۔ جب ان دونوں روایتی حریف کزن نے یک زبان ہو کر ہندی کو لادے جانے کی سخت مخالفت کی اور بی جے پی حکومت کو مجبوری میں سر جھکا کر اس فیصلے کو واپس لینا پڑا۔ ہندی زبان کو تھرڈ لینگویج کے طور پر شامل کرنے کے فیصلے کو واپس لینے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ماہرین کی ایک کمیٹی کی تشکیل ہوگی کہ مرکز کی سہ لسانی فارمولہ کو کس طرح سے ریاستوں میں ضروری قرار دیا جائے۔ مرکز کی نئی تعلیمی پالیسی نے اس کی سفارش کردی ہے کہ طلباء کو اسکول میں کم از کم تین لسانی زبانوں کا مطالعہ کرنا ہوگا جس میں دو ہندوستانی لینگویج ہوں گے اور ایک غیر ملکی زبان کے طور پر انگریزی کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ مہاراشٹر حکومت اس وقت اس کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کرے گی کہ تو اس معاملے میں انہیں سخت خفت اٹھانی پڑے گی۔ اس سہ لسانی فارمولہ کے پس منظر میں ہندی کو لادنے کی کوشش فی الحال ناکام بنادی گئی ہے لیکن بی جے پی کا مصمم ارادہ یہ تھا کہ ہندی کو دوسری سرکاری لازمی زبان کے طور پر مہاراشٹر میں متعارف کرایا جائے لیکن یہاں ایک دوسرے سے سیاسی پرخاش رکھنے والے عم زاد بھائیوں نے زبان کے معاملے میں متحد ہو کر بی جے پی حکومت کے ہندی لادنے والے فارمولہ یکسر مسترد کر دیا جس کے بعد حکومت کو انتہائی شرمندگی کے ساتھ اس سہ لسانی فارمولہ کو واپس لینا پڑا۔ دیویندر فڑنویس نے ہندی کو تیسری زبان کے طور پر متعارف کرانے کے معاملے میں فیصلے کو واپس لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ماہرین تعلیم کی ایک کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی اور اس میں راجیہ سبھا کے سابق بی جے پی ممبر نریندر جادھو شامل ہوں گے۔ دوسری طرف اپوزیشن کی قیادت ادھو ٹھاکرے کر رہے تھے جو سابق وزیر اعلیٰ بھی رہ چکے ہیں، شیوسینا کے ٹھاکرے دھڑے بھی اس میں شامل رہے۔ انہوں نے بی جے پی کی قیادت والی مہاراشٹر حکومت کے خلاف 5 جولائی کو ایک زبردست ریلی نکالنے کا اعلان کیا تھا جس میں ہندی کو زبردستی لادنے کی کوشش کے خلاف احتجاج کرنا تھا۔ اس پارٹی کے حامیوں نے سرکاری قرارداد کی کاپیاں نذر آتش کیں اور ریاست گیر پیمانے پر 5 جولائی کو اس احتجاجی ریلی کی پکار دی تھی اور حکومت کو خطرہ محسوس ہوا کہ اس ریلی میں حکمراں جماعت کہیں خس وخاشاک کی طرح سے بہہ نہ جائے اس لئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے فوری طور پر ایک پریس کانفرنس طلب کرکے سرکاری فیصلے کو واپس لے لیا۔ اس وقت مہاراشٹر کی حکمراں جماعت ویسے بھی مخمصے میں پڑی ہوئی ہے جب الیکشن کمیشن کی دھاندلیوں کی وجہ سے بی جے پی کی قیادت والی حکومت بنی اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی متعدد مرتبہ الیکشن کمیشن کو اس معاملے میں چیلنج کر چکے ہیں۔

ٹرمپ نے ظہران کو کمیونسٹ بتاتے ہوئے سدھار لانے کے لیے کیا انتباہ، ممدانی نے دیا کرارا جواب

نیویارک سٹی کے میئر انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی سے امیدوار بنے ظہران ممدانی پر صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تیکھا حملہ کیا ہے۔ ممدانی کو کمیونسٹ بتاتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ انہیں خود میں اصلاح کرنی ہوگی۔ اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا اور وہ نیویارک کے میئر بنے تو ہم شہر کو ملنے والے فنڈ میں کٹوتی کر دیں گے۔ ٹرمپ نے فاکس نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ ممدانی کا امیدوار کی دوڑ میں کامیابی حاصل کرنا حیران کن ہے اور اس پر یقین نہیں ہو رہا ہے۔ وہ ایک خالص کمیونسٹ شخص ہیں۔ ٹرمپ نے کہا، "میں واضح کہتا ہوں۔ میں صدر ہوں اور اگر اس نے اپنے رویے میں سدھار نہیں کی تو پھر انہیں کوئی پیسہ نہیں ملے گا۔ انہیں سدھار لانا ہوگا یا پیسہ نہیں ملے گا۔" ڈونالڈ ٹرمپ کے اس بیان پر ظہران ممدانی نے بھی جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں کمیونسٹ نہیں ہوں، جیسا کہ میرے بارے میں صدر ٹرمپ نے کہا ہے۔ اس کے علاوہ ممدانی نے پھر دہرایا کہ وہ مالداروں پر زیادہ ٹیکس لگانے کے حق میں ہیں۔ ممدانی نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ ہمیں ارب پتی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر اب یہ سوال اٹھا رہے ہیں کہ میں کون ہوں، کیسا دکھتا ہوں اور کہاں سے آیا ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ ان معاملوں سے توجہ ہٹانا چاہتے ہیں، جن کے لیے میں لڑ رہا ہوں۔ ممدانی نے آگے کہا کہ میں تو مارٹن لوتھر کنگ جونیئر سے متاثر ہوں۔ انہوں نے کہا تھا کہ جمہوریت میں ڈیموکریٹک سوشلزم ہونا چاہیے۔ ملک کے سبھی لوگوں کے لیے وسائل کا مناسب بٹوارہ ہونا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی ممدانی نے پھر سے دہرایا کہ وہ امیروں پر ٹیکس لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بہت سے لوگ ہیں، جنہیں زیادہ ٹیکس دینا پڑ رہا ہے، جبکہ ان کی کمائی کم ہے اور گھر بھی چھوٹا ہے۔ لیکن باہری علاقوں میں امیر لوگوں نے بڑے بڑے گھر بنائے ہیں اور ان سے زیادہ ٹیکس لیا جاسکتا ہے۔
ہند نژاد فلم ساز میرا نائر کے بیٹے اور ڈیموکریٹک امیدوار ممدانی نے کہا کہ میں نہیں مانتا کہ ہمیں ارب پتی لوگوں کی ضرورت ہے۔ اس کی وجہ سے ہی غیر برابری آئی ہے۔ ہمیں ضرورت ہے کہ پورے شہر میں برابری کی حالت ہو۔ پورے صوبہ میں ہو اور پھر پورے ملک میں ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں نیویارک شہر کو بہتر بنانے کے لیے ارب پتیوں کے ساتھ بھی کام کرنے کے لیے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نسل کی بات نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ کن لوگوں سے ٹیکس کم لیا جا رہا ہے اور کون ٹیکس کے بوجھ میں دبے جا رہے ہیں۔

امام احمد رضا اور اصلاح معاشرہ

غلام سرور مصباحی۔ مدرسہ مصباح القرآن سارے پالیہ، بنگلور

اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران آیت ۱۱۰ میں فرماتا ہے: "تم بہتر ہو ان امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو" (کنزالایمان) اس فرمان خداوندی سے علماء ائمہ، محدثین، مفتیان کرام اور مجددین اسلام کی بہت بڑی ذمہ داری یہ ثابت ہوتی ہے کہ وہ دعوت وتبلیغ تحریر وتصنیف اور وعظ وخطابت کے ذریعہ امت کی اصلاح کریں، سماج وسوسائٹی میں پھیلی آوارگی کا قلعہ قمع کریں بدعقیدگی اور بدخیالی کا خاتمہ کریں۔ جب ہم امام احمد رضا خان نوراللہ مرقدہ کی تعلیم وتصنیفات کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ آپ نے پوری زندگی معاشرہ کی اصلاح وفلاح میں گزار دی ہے۔ چند اصلاحی باتیں ان کے فتاویٰ کے حوالے سے ہدیہ قارئین ہے۔

ہم خدا ورسول کو نہیں جانتے کہنا کیسا؟۔

فتاویٰ رضویہ جلد نہم میں ایک سوال اس طرح ہے کہ ایک بارات میں لوگ جمع ہیں اور ان میں ایک جذامی (سفید داغ والا) آدمی بھی ہے ان کے ساتھ کھانا پینا کیسا؟ ایک آدمی نے کہا خدا ورسول کا واسطہ اس کو الگ کر دو دوسرے آدمی نے کہا ہم خدا ورسول کو نہیں جانتے۔ اس کے جواب میں امام احمد رضا خان لکھتے ہیں: وہ لفظ جو اس نے کہا کہ ہم خدا ورسول کو نہیں جانتے یہ صریح کلمہ کفر ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ اس شخص پر فرض ہے کہ توبہ کرے اور از سرے نو مسلمان ہو اور اگر عورت رکھتا ہے تو نئے سرے سے نکاح چاہیے اور جس طرح وہ کلمہ مجمع میں کہا تھا توبہ بھی مجمع میں کرے اگر نہ مانے تو مسلمان ضرور اسے اپنے گروہ سے نکال دیں۔ اسی میں ہے: ہر چند جذامی آدمی کے ساتھ کھانا شرعاً جائز ہے بلکہ خود نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجذوم کو اپنے ساتھ کھلایا اور فرمایا اللہ پر بھروسہ کرکے میرے ساتھ بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ یہاں تک کہ اگر بہ قصد اتباع وتوکل واحتیاج ہو تو ثواب پائے گا۔ (ملخصا ص:۵)۔

لوہے تانبے اور چاندی کے چھلے اور انگوٹھی کا حکم۔

مردوں کو چاندی کا چھلا ہاتھ یا پاؤں میں پہننا حرام ہے مہر (دستخط) کے لیے چاندی کی انگوٹھی ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ (ساڑھے چار گرام) سے کم کی جسے مہر کی ضرورت ہوتی ہے بے شبہ مسنون ہے اور سونے یا ایک مثقال سے زیادہ چاندی کی حرام اور پورے مثقال بھر میں روایتیں مختلف اور حدیث سے صریح ممانعت ثابت تو اسی پر عمل چاہیے اور بے ضرورت مہر اسکی انگشتری پہننا مکروہ حتیٰ بھی یعنی بہتر یہ ہے کہ بچے اور یہ اس صورت میں ہے جبکہ اس کی ہیئت (بناوٹ) انگشتری زنانہ سے جدا ہو ورنہ محض ناجائز جیسے ایک سے زیادہ نگ ہونا کہ یہ صورت عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے چاندی سونے کے سوا لوہے پیتل تانبے، رانگ کا زیور عورتوں کو بھی مباح نہیں چہ جائے کہ مردوں کے لیے۔ (ایضا ص:۱۳)۔

بغیر دعوت کے جانا اور کھانے میں عیب نکالنا۔

فتاوی رضویہ جلد نو نصف آخر ص:۱۱۶ میں سوال ہوا کہ بلا دعوت جانا اور ایک شخص کی دعوت پر چند آدمی کو جانا کیسا؟ اس کے جواب میں امام احمد رضا خان رقمطراز ہیں: کھانے میں عیب نکالنا اپنے گھر پر بھی نہ چاہیے، مکروہ وخلاف سنت ہے (حضور علیہ السلام کی) عادت کریمہ یہ تھی کہ پسند آیا تو تناول فرمایا ورنہ نہیں اور پرائے گھر عیب نکالنا تو مسلمانوں کی دل شکنی ہے اور کمال حرص وبے مروتی پر دلیل ہے، بھی کم ہے یا مرچ کا نہیں یہ عیب نکالنا ہے اور اگر کوئی شئی اسے مضر ہے اسے نہ کھانے کے عذر کے لیے اس کا اظہار کیا نہ بطور طعن وعیب مثلاً اس میں مرچ زائد ہے میں اتنی مرچ کا عادی نہیں تو یہ عیب نکالنا نہیں اور اتنا بھی بے تکلفی خاص کی جگہ ہو اور اس کے سبب دعوت کنندہ کو اور تکلیف نہ کرنی پڑے مثلاً دو قسم کا سالن ہے ایک میں مرچ زائد ہے اور یہ عادی نہیں تو اسے نہ کھائے اور جو پوچھی جائے بتادے اور اگر ایک ہی قسم کا کھانا ہے اب اگر نہیں کھاتا تو دعوت کنندہ کو اس کے لیے کچھ اور منگانا پڑے گا اسے ندامت ہوگی اور تنگدست ہے تو تکلیف ہوگی ایسی حالت میں مروت یہ ہے کہ صبر کرے اور کھائے اور اپنی اذیت ظاہر نہ کرے، بلا دعوت جو دعوت میں جائے اسے حدیث میں فرمایا دخل سارقا وخرج مغیرا چور بن کے گیا اور لٹیرا ہو کر نکلا خصوصا جب کہ دعوت عام نہ ہو تو معہود ومعروف سے زائد آدمی لے جانا سخت ناجائز ہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت سلام باعث برکت ہے۔

آج ہمارے معاشرے میں سلام کا انتظار کیا جاتا ہے کہ فلاں مجھ کو سلام کرے، جب آدمی باہر سے گھر میں آئے تو اہل وعیال کو سلام کرے یہ سلام برکت ورحمت کا باعث ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان سے سوال کیا گیا کہ جب گھر میں کوئی نہ ہو تو کیا بیوی کو سلام کرنا چاہیے یا نہیں؟ آپ نے جوابا تحریر فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: پھر جب کسی گھر میں جاؤ تو اپنوں کو سلام کرو ملتے وقت کی اچھی دعا اللہ کے پاس سے مبارک پاکیزہ (سورہ نور، آیت:۶۱) حضور اقدس سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے میرے بیٹے جب تو اپنے اہل پر داخل ہو تو سلام کرو وہ برکت ہوگا تجھ پر اور تیرے اہل خانہ پر۔ علامہ محمد والدین فیروزآبادی صراط مستقیم میں فرماتے ہیں: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو مکان میں تشریف فرما ہوتے تو ایسی آواز سے سلام فرماتے کہ جاگتے سن لیتے اور سوتے نہ جاگتے۔ صحیح مسلم وغیرہ میں ہے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کاشانہ اقدس میں تشریف فرما ہوتے تو پہلے مسواک فرماتے علامہ مناوی اس کے تحت فرماتے ہیں: کہ یہ مسواک اپنے اہل پاک پر سلام فرمانے کے لیے تھی کہ سلام منظم نام ہے تو اس کے ادا کو مسواک فرماتے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ازواج مطہرات پر (جب گزرنا شروع) ان میں سے ہر ایک پر سلام فرماتے اور سلام علیک کے بعد مزاج پرسی کرتے بالجملہ یہ سنت قرآن وحدیث دونوں سے ثابت ہے۔ (ایضا نصف اول ص:۹۰)۔

شطرنج چوسر گنجفہ کھیلنا کیسا؟۔

آج بڑے چھوٹے تقریباً سبھی مذکورہ کھیلوں میں ملوث ہیں اور نماز اور وقت کو برباد کرتے ہیں اور سائبر دل میں نوجوان بچے پیسہ دے کر گیم کھیلتے ہیں جو سراسر ناجائز ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی سے جب اس طرح سے سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ سب کھیل ممنوع وناجائز ہیں اور ان میں چوسر (ایک ایسا گھریلو کھیل جس کے ہر حصہ میں مربع شکل کے ۲۴ اور درمیانی حصہ ملا کر ۲۵ خانے ہوتے ہیں) اور گنجفہ (ایک کھیل جس میں ۹۶ پتے اور ۳ آدمی ہوتے ہیں) بدتر ہیں گنجفہ میں تصاویر ہیں اور انہیں عظمت کے ساتھ رکھتے اور وقعت وعزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور یہ امر اس کے تحت گناہ کا موجب ہے اور چوسر کی نسبت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چوسر کھیلی اس نے گویا اپنا ہاتھ سور کے گوشت خون میں رنگا، جس نے چوسر کھیلی اس نے خدا ورسول کی نافرمانی کی چوسر بالاجماع حرام وموجب فسق ورد شہادت ہے یہی حال گنجفہ کا سمجھنا چاہیے اور شطرنج (ایک کھیل جو ۳۲ مہروں اور ۶۴ خانوں سے کھیلا جاتا ہے) کو اگرچہ بعض علما نے بعض روایات میں چند شرطوں کے ساتھ جائز بتایا ہے مگر تحقیق یہ ہے کہ مطلقا منع ہے اور حق یہ ہے کہ ان شرطوں کا نباہ ہرگز نہیں ہوتا ہاں اتنا ہے کہ اگر بدکر نہ ہو تو ایک آدھ بار کھیل لینا گناہ صغیرہ اور بدکر ہو یا عادت کی جائے یا اس کے سبب نماز کھوئیں یا جماعتیں فوت کریں تو آپ ہی گناہ ہے کبیرہ ہو جائے گی اسی طرح ہر کھیل اور عبث فعل جس میں نہ کوئی غرض دین نہ کوئی منفعت جائزہ دنیوی ہو سب مکروہ وبے جا ہیں کوئی کم کوئی زیادہ۔ (ایضا: ص:۲۴۳)۔

عام راستے میں مجلس قائم کرنا کیسا؟۔

آج کل دینی مذہبی اور رسم ورواج کے لیے عام راستوں کو جام کر دیا جاتا ہے جس سے آنے جانے والوں کو سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستے کا حق ادا کر دیا کرو صحابہ نے عرض کیا راستے کا حق کیا ہے حضور نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا، سلام کرنا، سلام جواب دینا۔ اسی طرح ایک مرتبہ صحابہ نے جہاد کے موقع پر راستہ پر تنبو لگالیا حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا جو راستہ جام کرے وہ ہم میں سے نہیں ایسے ہی ایک سوال کے جواب میں امام احمد رضا خان نے مذکورہ حدیث کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: دوسرا امر ناجائز اس میں یہ تھا کہ عام سڑک پر خصوصا بازار میں جہاں آمد ورفت کی زیادہ کثرت رہتی ہے فرش کرکے کتاب پڑھنا (مجلس لگانا) کہ یہ حقوق عامہ میں دست اندازی ہوتی شریعت میں تو اسی لحاظ سے نماز پڑھنا مکروہ ہوئی نہ کہ بازار کی سڑک پر مجلس۔ [ایضا: ص:۹۵]

اپنے آپ کو عالم یا مفتی کہلانا کیسا؟۔

آج کل یہ بلا عام ہے کہ جو تھوڑی بہت معلومات رکھتا ہے چاہے مدرسہ میں پڑھا ہو یا نہ، اپنے آپ کو عالم، مفتی، محدث، فقیہ لکھنا لکھوانا ضروری سمجھتے ہیں اسی طرح محقق عصر، حافظ احادیث کثیرہ وغیرہ القابات۔ تاجدار اہل سنت امام احمد رضا خان نے ایسے لوگوں کی بھی اصلاح فرمائی چنانچہ آپ لکھتے ہیں: یوں ہی اپنے آپ کو بے ضرورت شرعی مولوی صاحب لکھنا گناہ ومخالف حکم قرآن عظیم ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے اٹھان دی اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں چھپے تھے تو اپنی جانوں کو آپ اچھا نہ کہو خدا خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہے۔ [سورہ نجم، آیت :۳۲]۔ اور فرماتا ہے: کیا تو نے نہ دیکھا ان لوگوں کو جو آپ اپنی جان کو ستھرا بتاتے ہیں بلکہ خدا ستھرا کرتا ہے جسے چاہے۔ [سورہ نساء آیت :۴۹]۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو اپنے آپ (بلا ضرورت شرعی) کو عالم کہے وہ جاہل ہے ہاں اگر کوئی شخص حقیقت میں عالم دین ہو اور لوگ اس کے فیض سے ناواقف اور یہ اس سچی نیت سے کہے کہ وہ آگاہ ہو کر فیض لیں ہدایت پائیں اپنا عالم ہونا ظاہر کرے تو مضائقہ نہیں جیسے سیدنا یوسف علی نبینا الکریم وعلیہ والصلاۃ والسلام نے فرمایا انی حفیظ علیم، پھر یہ بھی سچے عالموں کے لیے ہے۔ [ایضا: ص:۹۶]

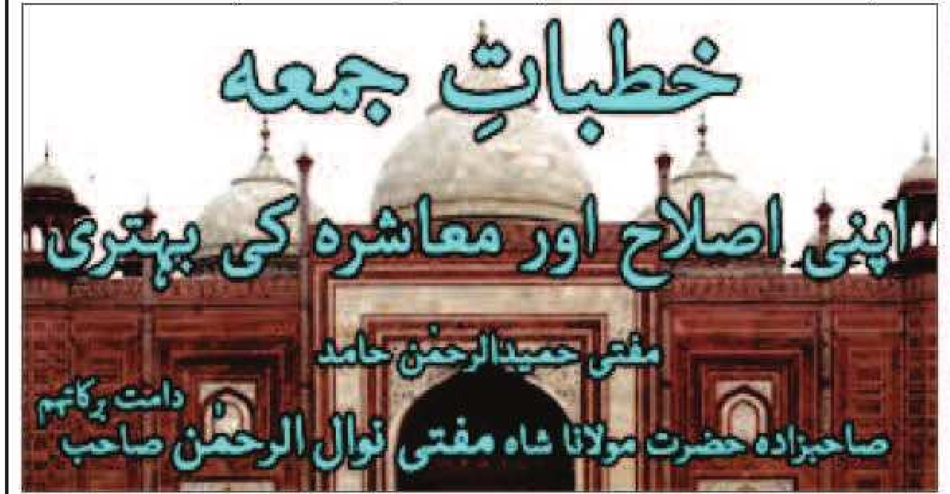

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، یکم جولائی ۲۰۲۵ء

الیکشن کمیشن کی معرفت بی جے پی

این آرسی کو پچھلے دروازے سے داخل کر رہی ہے

ملک گیر سطح پر مسلمانوں کے زبردست احتجاج کے بعد اپنے مکروہ سازش میں ناکام ہونے کے بعد مودی حکومت نے پچھلے دروازے سے نیشنل رجسٹریشن آف سٹیزن (این آرسی) کو لانے کی کوشش کی ہے اور الیکشن کمیشن آف انڈیا بی جے پی حکومت کی سازشوں میں پوری طرح سے ملوث ہے اور اس گھناؤنے الیکشن کمیشن کے خلاف کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے متعدد مرتبہ آواز بلند کی اور اسے یہاں تک تضحیک کا شرمندگی کے عالم میں الیکشن کمیشن نے راہل گاندھی کو دو بدو بات کرنے کی دعوت دی۔ لیکن راہل گاندھی ان کی اس دعوت پر کیوں شریک ہونے لگے جبکہ وہ اچھی طرح سے سمجھتے ہیں کہ الیکشن کمیشن کس نہج پر پہنچ چکی ہے اور کس طرح سے لوگوں کو ووٹنگ کے حقوق سے محروم کر رہی ہے تاکہ بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگا کر انہیں زبردستی سرحد پار پھینکوا دیا جائے اور وہاں ان کا جو بھی حشر ہو اس سے انہیں کوئی مطلب نہیں۔ راہل گاندھی نے جس انداز میں الیکشن کمیشن پر دھاندلی کرنے اور حکومت وقت کے اشارے پر کام کرنے کا الزام لگایا اور اس الزام کے بعد وہ منتظر تھے کہ الیکشن کمیشن ان کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کریں اور اس معاملے کو عدالت تک لے جائیں۔ راہل گاندھی اسی انتظار میں تھے کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے پہل ہو مگر ان کو توں میں تو جیل ہی نہیں تھا اور الیکشن کمیشن کو احساس تھا کہ اگر معاملہ عدالت تک پہنچا تو پھر وہاں ان کی قلعی کھل جائے گی اور پھر نوبت استعفیٰ دینے تک پہنچے گی جس کے بعد ان پر دھاندلی کرنے اور عوام کے ساتھ دھوکہ دہی اور فریب کرنے کے الزام بھی عائد ہو سکتا ہے۔ لہٰذا الیکشن کمیشن نے راہل گاندھی کے تلخ ترین ریمارکس کو بھی برداشت کر لیا کیونکہ ان کے اندر حقیقت کا سامنا کرنے کی جرات نہ تھی۔

دوسری طرف ترنمول کانگریس نے بھی مودی حکومت اور الیکشن کمیشن کی گھناؤنی دھاندلیوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن نے جو انتخابی فہرست جاری کی ہے اسی سے پتہ چل سکتا ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا مودی حکومت کی پٹھو ہے اور اس کے زر خرید والے شٹے کی طرح سے کام کر رہی ہے۔ ترنمول کانگریس کے ممبر راجیہ سبھا مسٹر ڈیرک او برائن نے اس بابت کھل کر الیکشن کمیشن کو رگیدا۔ او برائن نے مزید کہا کہ انڈیا بلاک اس مسئلے کو مانسون اجلاس میں زبردست طریقے سے اٹھائے گی اور الیکشن کمیشن نے جو انتخابی فہرست جاری کی ہے اس پر نظر ثانی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا کیونکہ انتخابی فہرست میں جن غلطیوں کو اجاگر کیا گیا ہے وہ بالکل اس طرح سے ہے کہ بنگال کی آبادی اگر 5 کروڑ ہے تو ووٹ دینے کا حق صرف ڈھائی کروڑ لوگ کو اور بقیہ ڈھائی کروڑ لوگ ان شرائط کو پورا نہیں کر پائیں گے جن شرطوں کو الیکشن کمیشن نے پیش کیا ہے، اور ووٹروں کا نام انتخابی فہرست سے ہٹتے ہی ان پر این آرسی کا قہر نازل ہوگا اور اس انتخابی فہرست میں خاص طور سے مسلمانوں کو ووٹنگ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کی گئی ہے اور اس گھناؤنی سازش میں مودی حکومت نے الیکشن کمیشن کو بھی شامل کر لیا ہے اور ان سے وعدہ بھی کر لیا گیا ہے کہ 2026 میں اگر وہ ریٹائر ہوتے ہیں تو انہیں 6 برسوں کے لئے راجیہ سبھا ممبر بنا دیا جائے گا اور آپ 6 برسوں تک راجیہ سبھا کی کرسی توڑتے رہیں۔

اس وقت چونکہ بہار کا معاملہ سب سے اہم ہے جہاں اسی نومبر کو اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے اور اس اسمبلی الیکشن کو جیتنے کے لئے مودی حکومت تمام حدوں کو پھلانگ لینے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ اور الیکشن بہار کے معاملے میں ایک نئی بات یہ سامنے آئی ہے کہ انتخابی فہرست سے لاکھوں کی تعداد میں ووٹروں کے نام حذف کرلیے گئے ہیں اور یہ بڑی ہی افسوس کی بات ہے کہ اب وہ لوگ جن کی تعداد کروڑوں تک ہے وہ اپنے حق بنیادی کو بھی کھو بیٹھیں گے جس کے بعد انہیں ملک بدر کرنا کوئی مشکل کام نہ ہوگا اور اس وقت ان کی حمایت میں آواز اٹھانے والے کو فوراً سے پیشتر ملک کا غدار ڈکلیئر کروا دیا جائے گا اور اسی بنا پر ترنمول کانگریس نے الیکشن کمیشن کی سازش قرار دیا ہے۔ (ر خ الف ف)

عبدالقیوم انصاری۔۔ایک عظیم رہنما اور مرد حق

(ولادت: یکم جولائی 1905 وفات: 18 جنوری 1973)

شاہنواز خاں

سابق رکن بی پی اس سی۔

آج یعنی یکم جولائی بہار کے ایک عظیم معمار قوم مجاہد آزادی مرحوم عبد القیوم انصاری کا یوم پیدائش ہے۔ بہار کے ان عظیم سپوتوں کی فہرست میں جنہوں نے اپنے کردار اور کارناموں سے پورے ملک و دنیا کو متاثر کیا، قوم وملت کی گراں قدر رہنمائی کی ان میں عبدالقیوم انصاری صاحب کا نام نامی بے حد اہم، خصوصی اہمیت کا حامل اور قابل صد احترام ہے۔ ۔میں نے گزشتہ دنوں زمیں" کھا گئی آ سمان کیسے کیسے" کے عنوان سے بہار کی چند نامور عظیم سیاسی وسماجی شخصیات کے احوال زندگی، ان کی قربانیوں، کارناموں اور سماجی خدمات پر روشنی ڈال کر نئی نسل کی ذہن سازی اور اپنے اسلاف کی قربانیوں کی یاددہانی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ جس کے تحت، جدید بہار کے معار، میکرز (امام برادران) سر علی امام و بیرسٹر حسن امام، مولانا مظہرالحق، بیرسٹر سید نورالہدی مرحوم، شہید پروفیسر عبد الباری اور غلام سرور پر لکھے مضامین کی کافی پذیرائی ہوئی تھی۔ لیکن بدقسمتی سے وہ سلسلہ منقطع ہوگیا۔ وقت وحالات کے تقاضوں کے تحت ترجیحات کی ترتیب بدلتی رہی کبھی ذاتی ضرورتوں، دشواریوں، لوازمات اور مصروفیات نے محاصرہ کرلیا۔ گویا اسلاف، نامور ان ملک وقوم کے احوال زندگی پر خامہ فرسائی کا عمل تعطل کا شکار رہا۔ لیکن ایک بار پھر سے اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے آج بہار کے اس اہم تاریخ ساز، رہبر قوم وملت کے یوم پیدائش کے موقع سے انہیں خراج عقیدت پیش کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

یہ حقیقت ہے کہ عبدالقیوم انصاری کی عظیم شخصیت پر تو کئی کتابیں موجود ہیں۔ ان کی مقبولیت اور جہد آزادی میں ان کی قربانیوں پر کافی کچھ لکھا گیا ہے۔ لیکن ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ زیادہ تر کتابیں لائبریریوں کی زینت بڑھانے تک محدود ہیں۔ لائبریریوں میں بیٹھ کر مطالعہ، عرق ریزی اور علمی ذخیروں سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد نہایت ہی کم بچی ہے۔ اس بھاگ دوڑ کی ہائی ٹیک دنیا میں اتنی فرصت کہاں کہ کتابوں کا مطالعہ لائبریریوں میں بیٹھ کر کیا جائے۔ قارئین کے اسی مشغول احوال زندگی کے پیش نظر مختصر، جامع مضامین کی اخباروں میں شائع کر کے ان عظیم ہستیوں کی یادوں کو تازہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ ہم کہیں انہیں بھول نہ جائیں۔ اور پھر اس جذبہ کی پاسداری بھی ہے کہ

تازہ خواہی داشتن گر داغ ہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں قصہ پارینہ را

عبدالقیوم انصاری کا شمار ان معمار قوم وملت میں ہے جنھوں اپنے کردار، اپنی جد جہد سے ہواؤں کا رخ موڑ کر زمانے کو اپنا گرویدہ بنا لیا۔ مزاحمتوں، مخالفتوں، پریشانیوں کی پرواہ نہیں کی۔ تمام نامساعد صورت حال کو سر کرتے ہوئے اپنے نصب العین تک پہنچے۔ عبدالقیوم انصاری نے اپنی مضبوط قوت ارادی، برد باری اور دور اندیشی کا مظاہرہ اس دور میں کیا جب جوش وجذبات کی آندھی چل رہی تھی۔ مسلمانوں نے اپنا چراغ خرد خود گل کر دیا تھا۔ مذہبی جذبات کا استحصال، اور اشتعال انگیزی شباب پر تھی۔ عبدالقیوم انصاری کی دور بین نظروں نے بھی مولانا ابوالکلام آزاد کی طرح، تقسیم ملک کے بعد مسلمانوں کی راہ فرار، نقل مکانی، کے انجام کی ہولنا کیوں کو دیکھ لیا تھا۔ گھر بار، وطن کے باغ وچمن چھوڑ کر بھاگنے والوں کی بربادیوں کی آگہی ہو چکی تھی۔ انہوں نے آگے بڑھ کر اس روش کی مخالفت کی۔ "ٹو نیشن تھیوری" کو مسترد کردیا، حب الوطنی کی ترغیب دی۔ جب عام مسلمانوں، خصوصاً، شرفاء اور رئیسوں نے ان کی ان سنی کردی تو انہوں نے ان ہی رئیسوں، زمینداروں کی آمرانہ ذہنیت، جاگیردارانہ نظام اور انگریزی حکومت کی بربریت اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعہ کی گئی لوٹ کھسوٹ کے سبب ہندوستانی صنعت ومعیشت کی بربادی کے شکار، مظلوم بنکروں، غریب وپس ماندہ مسلمانوں کو ہی متحد کیا۔ ان کی رہنمائی کی، ان کو اسی ملک اور اپنے وطن کی مٹی سے اپنی تقدیر جوڑ لینے کے لئے آمادہ کرلیا۔ عبد القیوم انصاری جیسے محبان وطن کے فیصلے اور موقف کے سبب ہی اج ہم اتنے بڑے جمہوری ملک میں اپنا حق تلاش کرنے کے قابل رہے۔ ورنہ مسلم لیگ اور محمد علی جناح نے تو ہمیں قربانی کا بکرا بنا کر اپنا مقصد حاصل کرلیا تھا۔ یہ تو تاریخی حقیقت ہے کہ جنگ آزادی کے آخری دور میں تقسیم ملک کے ماقبل ہندوستان میں نفرت، فرقہ واریت، تشدد خونریزی کا خوفناک منظر دیکھنے کو ملا تھا، اس صورت حال میں فرقہ واریت کے پیچیدہ مسئلے سے نمٹنے کے لئے انصاری صاحب نے مسلمانوں کے سامنے جو تجویز پیش کی تھی اس کی معنویت، افادیت آج کے دور میں بھی اتنی ہی اہم بلکہ اب تو ناگزیر ہے۔ تھوڑی سنجیدگی سے غور کر لیجئے۔ سمجھ میں آجائے گا وہ نسخہ کتنا کارگر تب بھی تھا، اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ مرحوم احد فاطمی صاحب جو عبداقیوم انصاری کے رفقاء میں تھے، انہوں نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے" انصاری صاحب کے فکر کی سطح اتنی بلند تھی کہ دانشور کہے جانے والے طبقہ کا ذہن بھی اس بلندی تک پہنچنے سے قاصر تھا۔ درویش صفت قیوم انصاری کا مسلمانوں کے لئے مشورہ تھا کہ اکثریتی فرقہ کے فرقہ پرور عناصر کے بال و پر تراشنے کے لئے مسلمان خود سیکولر بنیں اور ملک کی سیکولر طاقتوں سے رشتہ جوڑیں۔" بعد کے دنوں میں تو علما دین نے بھی اس ملک میں اسلام کی بقا، تبلیغ واشاعت مسلمانوں کی بہتری، تحفظ کے پیش نظر یہاں کی مذہبی اکثریت کے باشندوں کے ساتھ حسن اخلاق، پیار و محبت،، ہمدری وقربانی اعلی ظرفی، اکرام وتکریم کے ذریعہ ان کا دل جیتنے کی کوشش کو اللہ کی عبادت گذاری، تہجد، تسبیح، دن رات کے مراقبے اور شب گذاری سے افضل قرار دیا ہے۔ بلکہ جید عالم دین مولانا علی میاں ندوی نے اس حکمت عملی کی پرزور تلقین کی ہے۔ عبداقیوم انصاری صاحب نے مومن کانفرنس کا رخ اپنی اسی فکر کی طرف موڑ کر نہ صرف وطن عزیز کی بیش بہا خدمات انجام دیں، بلکہ پسماندہ مسلمانوں کو علمی، اخلاقی، معاشرتی اور اقتصادی طور پر بھی ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کر دوسری ترقی یافتہ، فارورڈ کہے جانے والی برادریوں کے،، مد مقابل کھڑا کیا، بلکہ انہیں ہی علمبردار بنا کر پس ماندہ سے پیش رو بنا دیا۔ ۔مومن کانفرنس کے قیام کا نصب العین بھی یہی تھا ۔مومن کانفرنس کا قیام 1925 میں ہوا تھا ۔اس تنظیم کا مقصد، ہندو سماج کے زیر اثر ذات برادری کی بنیادوں پر مسلم معاشرے کے اندر بھی اونچ نیچ کی تفریق کے خلاف آواز بلند کرنا، اور اصلاح معاشرہ کرنا تھا۔ اس تحریک کے قائدین پر ترک بدعت اور احیائے سنت کی وہابی تحریک کا گہرا اثر تھا۔ مولانا عاصم بہاری، مولانا امام الدین رام نگری مولوی یحیٰی جیسے صاحب بصیرت مومنین نے بہت جلد اسے ملک گیر پیمانے کی مظبوط تنظیم بنا دیا تھا۔ بیداری ملت کا عظیم کارنامہ ان حضرات نے انجام دیا۔ لیکن ان کا دائرہ کار سیاست سے الگ بنکر برادری کو عربی النسل ثابت کرنے اور محض ذات برادری کے امتیاز کو مذہبی پہلو سے غیر اسلامی قرار دینے تک محدود تھا۔ مومن کانفرنس میں بھی مسلم لیگ حامی مومنین لیڈران کا ہی غلبہ تھا۔ مومن تحریک میں اہم موڑ تب آیا جب اکتوبر 1938 میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے کانپور اجلاس میں مومن کانفرنس

کی کرسی صدارت عبدالقیوم انصاری کو سونپ دی گئی۔ انہوں نے ہی اپنی قیادت کے جوہر سے مومن برادری میں حب الوطنی اور کانگریس کی حمایت کا جوش بھر دیا۔ 1939 میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے گورکھپور اجلاس میں مومن تحریک اور تحریک آ زادی میں عبداقیوم انصاری کے مجاہدانہ کردار نے انقلاب لا دیا ۔مومن برادری کو کانگریس کی حمایت میں مسلمانوں کی جانباز طاقتور جماعت کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے مومن برادری کے نوجوانوں میں خودداری اور خود اعتمادی بھر کر ان کے دلوں کو گرما دیا۔ ان کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی بڑی جماعت کھڑی ہوگئی۔ عبدالقیوم انصاری کی قیادت اور اپنی برادری میں ان کی مقبولیت کا اعتراف پنڈت جواہر لعل نہرو نے بھی کیا۔ بقول کامریڈ حبیب الرحمن لارڈ کریس کے یہ دریافت کرنے پر کہ مسٹر جناح کے مقابلے کانگریس کے ساتھ وہ کون سے رہنما ہیں جو مسلمانوں کے کسی نہ کسی حصہ کے عوام کی ترجمانی کرتے ہوں، پنڈت جواہر لعل نہرو نے، خان عبدالغفار خاں، مولانا حسین احمد مدنی، اور عبداقیوم انصاری کا نام لیا تھا۔ گرچہ اور بھی ان سے بڑے قد آور کانگریسی مسلم رہنما موجود تھے۔ بلکہ غیر کانگریسی رہنماؤں میں بھی مسٹر جناح اور پاکستان کی مخالفت کرنے والے موجود تھے، لیکن کسی کے پیچھے کوئی عوامی طاقت نہیں تھی۔ وہ اپنی ذاتی حیثیت، علمی صلاحیت ایثار وقربانی یا دولت وثروت کے سبب بڑے لیڈر بنے ہوئے تھے۔ کانگریس کے ان تین لیڈروں کے علاوہ چوتھا نام شیخ عبداللہ کا تھا۔ یہ چار ہی ایسے رہنما تھے جن کے پیچھے ان کے حامی مسلم عوام کا حصہ مر مٹنے کو تیار تھا۔ عبد القیوم انصاری کے صاحبزادے ڈاکٹر خالد انور مرحوم نے اپنے والد بزرگوار کی موت کے بعد اپنے زبردست علمی بصیرت سے لبریز تعزیتی پیغام میں ہندوستان میں برطانوی سامراجی نظام کے سنگین ظلم وبربریت کی زد میں آئے محنت کش بنکر برادری کے عروج وزوال کے اسباب وعلل کا بہترین تجزیہ کرتے ہوئے عظیم قائد عبد القیوم انصاری کے حسن تدبیر کے تئیں اظہار عقیدت میں بجا لکھا ہے۔" انہوں نے محنت کش مسلمانوں کی ایک ایسی منظم جماعت کو اقتصادی محرکات کے تحت سینہ تان کر سامراج دشمن صف میں کھڑا کردیا، جسے تاجرانہ سیاست کی تھوڑی سوجھ بوجھ تھی ان کی دانشمندانہ رہنمائی کی مدد سے منقسم ہندوستان کے اندر مسلمانوں کا ایک ایسا طبقہ ابھرا جو حکمران طبقوں کے تمام تر تعصب، خود غرضی و بے انصافی کے باوجود اپنی تہذیبی و راثت کو سنبھالے کے لئے آگے بڑھتا جارہا ہے۔"

عبدالقیوم انصاری نے تحریک آزادی میں جو کردار نبھایا وہ تو تاریخ ہند کا روشن باب ہے۔ آ زادی کے بعد بھی مومن برادری کی فلاح وبہبود اور ملک کی ترقی میں انہیں شامل کرانے کی غرض سے جو اقدام کئے٭ مومنوں کی نئ پود کی جیسی آبیاری کی وہ بھی مومن تحریک کی تاریخ میں جلی حروف میں لکھے جانے والا نا قابل فراموش کارنامہ ہے۔ انہوں نے جس اخلاص سے برادری کی پسماندگی کے اسباب تلاش کر کے ان کی ترقی کی راہکین اصل دشمن، جہالت اور غربت مٹانے کے موثر اقدام کئے، معاشی بہتری کے لئے بنکری کے پیشہ کو فروغ دینے اور منظم تجارت کی شکل دینے کے لئے کوآ پریٹیو سسٹم کو مظبوط بنانے کی کوشش کی۔ گاؤں گاؤں میں بنکر کوآپریٹو سوسائٹی کا قیام عبدالقیوم انصاری صاحب کے ہی دماغ کی اپج تھی۔ آزاد ہندوستان کے بہار کی کانگریسی حکومت میں اپنے وقار اور منصب وزارت کا بھرپور اور موثر استعمال کر کے انصاری برادری کی فلاح کے لئے بیش بہا کارنامے انجام دئے۔۔ انہوں نے پس ماندہ مسلمانوں کے لئے اس وقت نوکریوں میں ریزرویشن یا سرکار میں حصہ داری کی فکر نہیں کی۔ انہوں نے جہالت اور تعلیم کے میدان میں برادری کی پس ماندگی دور کرنے کے لئے تعلیمی اداروں میں خصوصی رعایت، سہولیات مہیا کرائی۔ میڈیکل، انجینیر نگ کالجوں کے داخلہ میں انکے لئے ریزرویشن کا قانون نافذ کرا کر انصاری طالب علموں کی قسمت سنوار دی۔ حصول علم کے سبب سماج میں اپنے آپ ان کا وقار بلند ہوگیا۔ اور سماج ان کی برتری تسلیم کرنے کو مجبور ہوگیا۔ آزادی کے تیس۔ چالیس سال بعد تو اس محنت کش برادری کے مسلمانوں نے تعلیم کے میدان میں اپنی محنت وصلاحیت کے جوہر دکھا کر تمام نام نہاد فارورڈ کہے جانے والے کلاس کو پیچھے چھوڑ دیا اور ملک کی ترقیات کی اگلی صف میں جگہ حاصل کرلی۔ پھر جب منڈل کمیشن کی سفارشوں کے مطابق سرکاری نوکریوں میں ریزرویشن لاگو ہوا تو سب سے زیادہ یہی طبقہ فیضیاب ہوا۔ اب تو سرکاری نوکریوں، اعلیٰ عہدوں پر تقرری کی فہرست میں دو چار فیصد مسلمان جو نظر آتے ہیں وہ سب اسی پسماندہ سماج سے ہیں جواب نام نہاد ہی پس ماندگان رہ گئے ہیں۔

عبدالقیوم انصاری کا طرز زندگی بھی کافی عبرت آمیز ہے۔ ان کی پیدائش یکم جولائی 1905 کوڈہری آن سون کے ایک مالدار، تعلیم یافتہ اور باوقار گھرانے میں ہوئی تھی۔ ان کے والد مولوی عبدالحق صاحب متقول وبااثر تاجر کی حیثیت سے جانے جاتے تھے۔ ان کی والدہ غازی پور کے ایک مشہور عالم دین کی صاحب زادہ تھیں انصاری صاحب کی نشوونما پر ان کی نانہال کے علمی ماحول کا اثر رہا۔ ان کی شخصیت کی سب سے خاص بات یہ تھی کہ تمام سہولیات اور وسائل کی فراوانی کے باوجود بالکل عام آدمی کی سی زندگی گزاری۔ سادہ لوحی، منکسر المزاجی ان کی طبیعت کا خاصہ تھی۔ ان کے اخلاق حسنہ اور اوصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے مرحوم غلام سرور کہتے تھے کہ ہر حال میں خوش اور قانع رہنا تو کوئی عبدالقیوم انصاری کی زندگی سے سیکھے۔ جب عہدہ پر رہے بطور وزیر سرکاری گاڑی، گھوڑا تام جھام کے ساتھ چلتے۔ جب منسٹر نہیں رہتے تو بانکی پور ٹم ٹم پڑاو پر ٹم ٹم والا آواز لگاتا۔ پھلواری! ایک سواری! پھلواری تو اس پر شان سے چڑھتے قیوم انصاری۔ یہ تھی عالی شان زندگی عبدالقیوم انصاری صاحب کی۔ اسی لئے ڈاکٹر کلیم عاجز نے یہ شعر عبدالقیوم انصاری کو خراج عقیدت کے طور پر کہا ہے۔

غریبی میں بھی اکثر دیکھنے والوں نے دیکھا ہے
کہ ہم نے جام جم سے بھی نہ مٹی کا سبو بدلا

"عبدالقیوم انصاری، حیات وکارنامے" کے عنوان سے شاہد رام نگری کی مرتب کردہ کتاب میں عبداقیوم انصاری صاحب کی شخصیت پر لکھے مضامین کے مطالعہ کے بعد تو ان کے اخلاق حسنہ، اعلی ظرفی، کردار کی پاکیزگی، فلاح قوم وملت کے لئے انکے پر خلوص جذبات سے مغلوب ومرعوب ہونا فطری ہے۔ اس میں بیشتر مضامین ان معاصرین رفقاء کے ہیں جو ان کی مومن برادری کے نہیں ہیں۔ سب نے اپنے تعلقات کے ایسے ایسے واقعات لکھے ہیں کہ انکی عظمت کا معترف اور انکی شخصیت کا مرید ومداح ہوئے بغیر نہیں رہا جاسکتا۔ عقیدتاً یہ شعر موزوں لگا۔

نگہ بلند سخن دلنواز جاں پر سوز
یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لئے۔

رابطہ: 9939403425

☆☆☆

عالمی جنگ اور نظام عالم کی نئی درجہ بندی

دانش ریاض

معیشت، ممبئی

تہذیبی تصادم پر گفتگو کا آغاز تو 1992 میں سیموئیل ہن ٹنگ ٹن نے کیا تھا اور نئے عالمی نظام کا خاکہ کھینچتے ہوئے کہا تھا کہ آئندہ جنگیں اب نظریات اور قومیت پر نہیں بلکہ تہذیب وکلچر کی بنیاد پر لڑی جائیں گی اور جو اس میں سبقت لے جائے گا وہی نظام عالم کا سربراہ کہلائے گا۔ 1996 میں ہن ٹنگ ٹن نے جب باتفصیل اس کا خاکہ پیش کیا تو مفکرین اس بات کو بھانپ گئے تھے کہ یہ محض ایک مفروضہ نہیں بلکہ مڈل ایسٹ کے حوالے سے جنگی حکمت عملی کا مکمل دستاویز ہے۔ مسلم ممالک میں موجود مفکرین نے اس کا بھرپور تجزیہ کر کے مختلف حوالوں سے امت کو باخبر کرنے کی کوشش بھی کی لیکن شاید جو بات کہی گئی تھی کہ یہ جنگ نظریاتی سے زیادہ تہذیبی ہوگی تو وہ لوگ جو تہذیبی طور پر مغرب کے قریب تھے انہوں نے نظریات پر تہذیب کی بالادستی تسلیم کی اور تہذیبی طور پر اس خیمے کا حصہ بنے جنہیں ہم مغربی خیمہ کہتے ہیں لیکن وہ اس بات کو بھول گئے کہ یہ خالصتاً تہذیبی ونظریاتی دونوں جنگ ہے جس کا سرخیل صیہونی مقتدرہ ہے۔ عالمی چودھراہٹ کس کی قائم ہوگی، یہ تو آنے والا وقت بتائے گا لیکن مشرقی خیمہ جس کا آخری پڑاؤ پاکستان ہے اب بھی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے ممکن ہے کہ سقوط ایران کے بعد سقوط پاکستان پر عمل آوری ہو لیکن ایک حد تک یہ عالمی طاقتوں کے کنٹرول میں ہے لہذا صورتحال کیا بنے گی اس کی پیش قیاسی قبل از وقت ہے۔ چونکہ پاکستان نے ماضی میں بھی "دلالی" کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ کرلیا تھا تو ممکن ہے کہ آئندہ بھی وہ اپنے آپ کو کسی ایسے سودے کے ذریعہ محفوظ کرلے جو اسٹریٹیجکلی بہت ہی اہمیت کا حامل ہو۔ صیہونی مقتدرہ جسے عرف عام میں شیطانی مقتدرہ کہنا زیادہ مناسب لگتا ہے، اپنے عروج کے کمال پر ہے۔ شیطانی مقتدرہ کے لئے ایران و پاکستان اس لئے اہمیت کا حامل ہے کہ ان دونوں ممالک کی نہ تو عمومی قیادت اور نہ ہی رائے عامہ شام، مصر، اردن وغیرہ کی طرح صیہونی مقتدرہ کے زیر اثر ہے، پاکستان ایٹمی طاقت ہے جبکہ ایران نے بھی اس میں سبقت حاصل کرلی ہے لہذا مسجد اقصیٰ کی شہادت کو اس وقت تک ملتوی رکھا جاتا ہے جب تک کہ یہ دونوں طاقتیں بھی ان کے ہاتھوں اسیر نہ ہوجائیں۔ صیہونی نیتن یاہو ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں اسی جلدی کا اظہار کررہا ہے جس جلد بازی کا مظاہرہ ہندوستان میں رام مندر کی تعمیر اور پران پرتیشٹھان کے لئے کیا گیا تھا۔ نیتن یاہو غزہ کے حوالے سے جس طرح یہ سوچ بیٹھا تھا کہ اسے بس ایک دو دن میں قبضے میں کرلیا جائے گا اسی طرح اس نے ایران کے بارے میں بھی یہ گمان لگا رکھا تھا کہ شدید حملے کے بعد ایرانی قیادت دم توڑ دے گی اور بس اقتدار کی منتقلی کے ذریعہ کٹھ پتلی رضا پہلوی کو برسر اقتدار لا دیا جائے گا۔ لیکن شدید مزاحمت کے ساتھ جہاں اس نے عالمی طاقتوں سے مدد کی بھیک مانگنا شروع کردی ہے وہیں تمام صیہونی قیادتیں اب اس بات پر متفکر نظر آتی ہیں کہ آخر صیہونی ریاست کی رکھوالی کیسے کی جائے کہ غزہ کی تباہی کے ساتھ عالمی برادری جس طرح فلسطین کے ساتھ کھڑی ہوگئی ہے اسی طرح اب ایران کے ساتھ بھی ایک بڑی آبادی اسرائیل کے خلاف کھڑی نظر آرہی ہے۔ صیہونی مقتدرہ حکومتوں کو کنٹرول کرنے میں تو کامیاب ہے لیکن وہ عوام الناس میں وہ بیانیہ جاری نہیں کروا پارہا ہے جو اس کی مظلومیت کو ثابت کرسکے جیسے اس نے "ہولوکاسٹ" کے پروپگنڈہ کے ذریعہ ماضی میں عوامی حمایت و ہمدردی حاصل کی تھی۔ جس طرح غزہ میں حماس عوامی حمایت کے ساتھ نبرد آزما ہے اسی طرح تہران کی سڑکیں بھی ایرانی عوام سے بھری پڑی ہیں اور وہ اپنی قیادت کے ساتھ کھڑے نظر آرہے ہیں جبکہ اسرائیل میں ایسی افراتفری ہے کہ ہر صیہونی اپنی جان بچانے کے لئے مقبوضہ سرزمین کو خالی کر بھاگ جانا چاہتا ہے۔ شیطان نیتن یاہو اپنے خونی کھیل میں نہ صرف اپنی عوام کی بلی چڑھا رہا ہے بلکہ اپنے خفیہ ایجنٹوں کے ذریعہ ان لوگوں کو بھی راستے سے ہٹا رہا ہے جو اس کی مخالفت میں سینہ سپر نظر آرہے ہیں۔ دراصل نیتن یاہو ہیکل کی تعمیر کا کریڈٹ حاصل کر کے وہ مسیحا بننا چاہ رہا ہے جس کے لئے یہودی برسوں سے منتظر ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نظام عالم کی درجہ بندی میں جہاں اسرائیل "گریٹر اسرائیل" پر عمل آوری کے لئے پورے خطے کو دام فریب میں گرفتار کئے ہوئے ہے وہیں ہندوستان میں "اکھنڈ بھارت" کی تحریک بھی اپنے عروج پر ہے۔ لہذا سقوط ایران جہاں "گریٹر اسرائیل" کے راستے کو ہموار کرے گا وہیں سقوط پاکستان "اکھنڈ بھارت" کی تکمیل کرے گا۔ اس گفتگو کے نتیجہ میں جب آپ دونوں کے سرحدی ممالک کا جائزہ لیں گے تو محسوس ہوگا کہ انتہائی ہوشیاری سے جہاں افغانستان میں فکری انحراف برپا کیا گیا وہی حالت بنگلہ دیش میں بھی کی گئی ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے اسرائیل نے اردن، شام اور مصر میں کیا ہے۔ صیہونی مقتدرہ کسی بھی طور اس بات کے لیے آمادہ نہیں کہ کوئی اس کے مد مقابل کھڑا ہوسکے اور اس کو چیلنج کرسکے۔ اس کی دیرینہ خواہش تو یہ ہے کہ چھوٹی بڑی تمام طاقتیں اس کی باج گزار ہوں اور تمام کی قسمت کا وہ فیصلہ کرے۔ یہاں یہ تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ امریکہ جہاں اپنی چودھراہٹ کے آخری پڑاؤ پر ہے وہیں صیہونی مقتدرہ اس کا کس بل نکالنے کی پوری کوشش کررہا ہے، طاقت کی منتقلی کے حوالے سے بھی موجودہ افراتفری کا جائزہ لیا جانا چاہئے۔ کیونکہ امریکہ جس طرح اپنے آپ کو عظیم بنانے کی کوشش کر رہا ہے، یہ عمل خود امریکی زوال کی چغلی کھا رہا ہے لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ ہاتھی مر کر بھی سوا من کا ہوتا ہے تو فی الحال امریکہ کی حالت کچھ ایسی ہی ہے۔ یہ سوال اہل فکر کے مابین ضرور زیر بحث ہے کہ آخر صیہونی مقتدرہ تزویری طور پر طاقت کی منتقلی کیوں چاہتا ہے؟ اس ضمن میں یہ بات کہی جانے لگی ہے کہ چونکہ پہلی بار 587 قبل مسیح میں بخت نصر نے ہیکل سلیمانی کو مسمار کیا تھا اور پھر اس کی تعمیر ہوئی جبکہ دوسری بار 70 عیسوی میں رومیوں نے اسے تباہ کیا تھا جس کے بعد پورا خطہ تو مسلمانوں کے پاس چلا آیا لیکن ہیکل کی تعمیر ممکن نہ ہوسکی۔ لہذا صیہونیوں نے جب ناپاک ریاست کی بنیاد رکھی تو ان کی خواہشات میں ہیکل کی تعمیر کا سودا بھی سمایا ہوا تھا جس کی تکمیل اب وہ فوری طور پر چاہتے ہیں لیکن اس کی تعمیر سے پہلے اس بات کو یقینی بنالینا چاہتے ہیں کہ طاقت کا سرچشمہ ان کے پاس ہو اور کوئی دوبارہ اس کی تخریب پر آمادہ نہ ہو۔ چونکہ انہیں خوف خلافت کے قیام سے ہے لہذا وہ تمام مراکز اور وہ تمام افکار جو احیاء خلافت کے علمبردار ہیں ان کی سرکوبی کے لئے وہ اسی طرح کمربستہ ہیں جس طرح فرعون مصر نے اپنی حکومت کے خاتمہ کے خوف سے اسرائیلی بچوں کا قتل عام کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل نے سب سے پہلے اگریکلچر میں اپنے آپ کو ایڈوانس بنا کر "زرعی دہشت گردی" کا آغاز کیا ہے تاکہ پوری زمین زرعی طور پر اس کی ٹیکنالوجی کے مرہون منت قرار پائے۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں نظام عالم کی نئی درجہ بندی ہونی ہے اور ہورہی ہے جس میں وہ علاقے جو زرعی اعتبار سے ابھی بھی لائق توجہ ہیں ان علاقوں کو قبضے میں لیا جارہا ہے اور جہاں مزاحمت ہورہی ہے اس کے خاتمہ کی پلاننگ کی جارہی ہے ۔استخلاف فی الارض پہلے بھی ایمان وکفر کے مابین نزاع کا باعث تھی اور آج بھی وہی ہے کہ زمین کا مالک کون؟

☆☆☆

مہذب کون، وحشی کون

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(اسسٹنٹ پروفیسر، آرٹس کامرس کالج، بیودہ، امراوتی، مہاراشٹر)

تاریخ کے ہر دور میں طاقتور نے اپنے مفادات کی چھڑی سے "تہذیب" اور "وحشت" کے درمیان ایک لکیر کھینچی ہے۔ اس لکیر کے ایک طرف وہ خود کھڑا رہا، اپنی برتری کے گن گاتا ہوا، اور دوسری طرف ان سب کو دھکیل دیا جو اس کی تعریف پر پورے نہ اترتے ہوں۔ گزشتہ چند صدیوں سے مغرب نے اس لکیر کو اتنا گہرا اور واضح کر دیا ہے کہ اس نے خود کو تہذیب کا واحد وارث اور باقی دنیا کو تاریکی اور جہالت کا مسکن قرار دے دیا۔ اس نے جمہوریت، انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی اور انفرادی آزادی جیسے عظیم افکار کو اپنی عالمگیر برتری کے ثبوت کے طور پر پیش کیا، اور دنیا کو باور کرایا کہ یہی وہ اقدار ہیں جو انسان کو جانور سے ممتاز کرتی ہیں۔ لیکن آج، غزہ کی خون آلود سرزمین اور اس کے ملبے سے اٹھتا دھواں ایک ایسے آئینے کا کام کر رہا ہے جس میں مغرب کا حقیقی چہرہ، اس کے تمام تر تضادات اور منافقتوں کے ساتھ، عیاں ہو رہا ہے۔ غزہ کا المیہ محض ایک علاقائی تنازعہ یا جنگی بحران نہیں، یہ اس مغربی تہذیبی عمارت کے انہدام کا اعلان ہے جس کی بنیادیں کھوکھلی اور ستون دوغلے پن سے تعمیر کیے گئے تھے۔ یہ مغربی تہذیبی افکار کے اس آفتاب کے غروب ہونے کا منظر ہے، جس کی روشنی کبھی دنیا کو عدل اور انصاف سے منور کرنے کا دعویٰ کرتی تھی۔ اس سوال کا جواب کہ "مہذب کون، وحشی کون؟" غزہ کی زمینی حقیقت میں پوشیدہ ہے۔ بحیرہ روم کے ساحل پر واقع 365 مربع کلومیٹر کی یہ پٹی، جو پہلے ہی 2007 سے جاری اسرائیلی ناکہ بندی کے باعث دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل کہلاتی تھی، 7 اکتوبر 2023 کے بعد ایک وسیع وعریض مقتل گاہ میں تبدیل ہوگئی۔ اسرائیل نے اپنی بے مثال فوجی طاقت کے ساتھ جو منظم بربریت شروع کی، اس نے جنگ کے تمام تسلیم شدہ قوانین اور انسانیت کے ہر اخلاقی ضابطے کو تار تار کر دیا۔ فلسطینی وزارت صحت کے فراہم کردہ اعداد وشمار، جو عالمی اداروں کے مطابق بھی کم اندازے پر مبنی ہیں، جون 2025 تک 56,000 سے زائد شہداء کی نشاندہی کرتے ہیں، جن میں 20,000 سے زائد معصوم بچے اور 15,000 سے زائد خواتین شامل ہیں۔ یہ محض ہندسے نہیں، یہ ان گنت خاندانوں کی نسل کشی کے نوحے ہیں، ان ادھورے خوابوں کی کہانیاں ہیں جنہیں بموں اور گولیوں سے ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیا گیا۔ معروف طبی جریدے "دی لانسیٹ" سمیت کئی عالمی صحت کے اداروں نے خبردار کیا ہے کہ بھوک، پیاس، بیماریوں اور طبی سہولیات کے مکمل خاتمے سے ہونے والی بالواسطہ اموات اس تعداد کو کہیں زیادہ بڑھا سکتی ہیں۔ یہ کوئی حادثاتی جنگی نقصان نہیں تھا، بلکہ ایک سوچی سمجھی اور منظم حکمت عملی تھی جس کا مقصد فلسطینیوں کی زندگی کو ہر سطح پر ختم کرنا تھا۔ اسرائیلی افواج نے جان بوجھ کر اسپتالوں کو نشانہ بنایا؛ الشفاء، القدس اور انڈونیشین ہسپتال اس کی واضح مثالیں ہیں، جہاں مریضوں کو بستروں پر، ڈاکٹروں کو آپریشن تھیٹروں میں اور پناہ لیے ہوئے شہریوں کو راہداریوں میں قتل کیا گیا۔ اسکول، جو اقوام متحدہ کے زیر انتظام تھے اور جہاں ہزاروں بے گھر خاندانوں نے پناہ لے رکھی تھی، ملبے کے ڈھیر بنا دیے گئے۔ عبادت گاہیں، چاہے وہ تاریخی العمری مسجد ہو یا قدیم ترین گرجا گھر، بمباری سے محفوظ نہ رہ سکیں۔ اسرائیل نے بھوک کو ایک جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے غزہ کی تمام زمینی گزرگاہیں بند کر دیں، امدادی ٹرکوں کی قطاروں کو سرحد پر روک دیا، اور جو چند ٹرک داخل ہوئے، ان پر بھی بمباری کی۔ اس نے زرعی زمینوں کو تباہ کیا، پانی کی لائنیں کاٹ دیں اور بیکریوں کو نشانہ بنایا تاکہ زندگی کا ہر وسیلہ ختم ہو جائے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے خود اسے "انسانیت کے لیے ایک بھیانک خواب" اور "بچوں کا قبرستان" قرار دیا۔ اب سوال یہ ہے کہ جو ریاست اپنے عمل سے ثابت کرے کہ اس کے نزدیک اسپتال، اسکول، عبادت گاہ اور امداد کے منتظر بھوکے شہری، سب کے سب جائز فوجی اہداف ہیں، جو بچوں کی بھوک اور بیماری کو اپنی فتح سمجھے، اسے تاریخ کے کس پیمانے پر "مہذب" کہا جا سکتا ہے؟ اس کھلی وحشت اور بربریت کے مقابل، خود کو تہذیب کا علمبردار کہنے والی دنیا، بالخصوص امریکہ اور اس کے کلیدی یورپی اتحادیوں کا کردار، اس المیے کو ایک نئی، زیادہ تاریک گہرائی عطا کرتا ہے۔ ان ممالک کا ردعمل محض خاموشی یا بے حسی نہیں، بلکہ اس جرم میں کھلی اور بے شرمانہ شرکت ہے۔ جب غزہ کی گلیاں بچوں کے خون سے رنگین ہو رہی تھیں، واشنگٹن، لندن اور برلن سے اسرائیل کے لیے مزید مہلک ہتھیاروں اور بموں کی کھیپ روانہ کی جا رہی تھی۔ امریکہ نے نہ صرف اسرائیل کو 14.3 بلین ڈالر کی اضافی فوجی امداد فراہم کی، بلکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جنگ بندی کی ہر کوشش کو اپنے ویٹو کے ذریعے ناکام بنا دیا۔ 1972 سے لے کر آج تک فلسطین سے متعلق 53 قراردادوں کو ویٹو کرنے کا امریکی ریکارڈ اس کی یکطرفہ اور ظالمانہ پالیسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ وہی مغرب ہے جس نے یوکرین پر روسی حملے کے چند ہی دنوں میں روس پر سخت ترین معاشی پابندیاں عائد کر دیں، اس کے اثاثے منجمد کر دیے، اسے عالمی کھیلوں سے باہر کر دیا اور روسی صدر کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت میں مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا۔ لیکن جب اسرائیل اس سے کہیں زیادہ سنگین جنگی جرائم کا ارتکاب کرتا ہے، تو مغربی رہنما اسے اسرائیل کا "اپنے دفاع کا حق" قرار دیتے ہیں۔ یہ دوغلا پن اتنا واضح اور تکلیف دہ ہے کہ اس نے "انسانی حقوق"، "عالمی قانون" اور "بین الاقوامی برادری" جیسے الفاظ کو بے معنی اور مضحکہ خیز بنا دیا ہے۔ جب ایک یوکرینی بچے کی موت پر پوری مغربی دنیا سوگ مناتی ہے، لیکن ایک فلسطینی بچے کی ویسی ہی موت پر خاموش رہتی ہے یا اسے "افسوسناک مگر ناگزیر" قرار دیتی ہے، تو یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ اس "مہذب" دنیا کی نظر میں تمام انسان برابر نہیں ہیں۔ اس کی ہمدردی اور انصاف کا پیمانہ صرف رنگ، نسل، مذہب اور سیاسی مفادات پر مبنی ہے۔ اس منافقت کے بعد، مغرب کس منہ سے خود کو اخلاقیات اور تہذیب کا چیمپئن کہہ سکتا ہے؟ یہ بحران محض سیاسی منافقت کی ایک مثال نہیں، بلکہ یہ ان تمام مغربی تہذیبی افکار کا عملی جنازہ ہے جن کا پرچار پچھلی تین صدیوں سے کیا جا رہا تھا۔ روشن خیالی (Enlightenment) کے دور سے ابھرنے والے نظریات، جیسے جان لاک کی انفرادی آزادی، روسو کا سماجی معاہدہ، اور کانٹ کا آفاقی اخلاقی قانون، مغربی تہذیب کی فکری بنیاد سمجھے جاتے تھے۔ ان نظریات نے ایک ایسے سماج کا خواب دکھایا تھا جو عقل، انصاف اور انسانی وقار پر قائم ہو۔ 1948 کا انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ اسی فکری سفر کا عروج تھا، جس نے یہ اعلان کیا کہ تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور حقوق وعزت میں برابر ہیں۔ سلامتی کونسل کا ادارہ امریکی ویٹو کی وجہ سے مفلوج ہے، جبکہ دیگر اداروں کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانے کا کوئی نظام موجود نہیں۔ یہ عالمی نظام کی ناکامی نہیں، بلکہ اس نظام کا حقیقی چہرہ ہے، جسے بنایا ہی اس لیے گیا تھا کہ وہ طاقتور کے مفادات کا تحفظ کرے۔ تاہم، اس تاریکی میں امید کی ایک کرن بھی موجود ہے، اور وہ مغرب کے اپنے عوام کی بیداری ہے۔ جہاں ایک طرف مغربی حکومتیں اسرائیل کی نسل کشی میں اس کی پشت پناہی کر رہی ہیں، وہیں دوسری طرف لندن، پیرس، برلن، نیویارک، اور سڈنی کی سڑکوں پر لاکھوں انصاف پسند شہری اپنی ہی حکومتوں کی منافقت کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ یہ تاریخ میں پہلی بار ہو رہا ہے کہ ایک تنازعے پر مغربی عوام اور ان کی حکومتوں کے درمیان اتنی گہری اور واضح خلیج پیدا ہوئی ہے۔ یونیورسٹی کیمپسز میں طلباء کے مظاہرے، دانشوروں اور فنکاروں کی آوازیں، اور سوشل میڈیا پر چلنے والی عوامی مہمات اس بات کی علامت ہیں کہ مغرب کا ضمیر، جسے اس کی حکومتوں نے سلا دیا تھا، اب جاگ رہا ہے۔ یہ عوامی بیداری نہ صرف اس بات کا ثبوت ہے کہ انسانیت ابھی زندہ ہے، بلکہ یہ اس تہذیبی بحران کی بھی نشاندہی کرتی ہے جو اب مغرب کے اپنے گھر کے اندر پہنچ چکا ہے۔ حکومتوں کی بے حسی اور عوام کے بڑھتے ہوئے غصے کا یہ تصادم مغربی معاشروں کے مستقبل پر گہرے اثرات مرتب کرے گا۔ عالمی سطح پر بھی مغرب کی اخلاقی ساکھ اپنی کم ترین سطح پر آ چکی ہے۔ مشرق وسطیٰ، افریقہ، ایشیا اور لاطینی امریکہ پر مشتمل "گلوبل ساؤتھ" کے ممالک اب مغرب کے دوغلے معیار کو واضح طور پر دیکھ اور مسترد کر رہے ہیں۔ برازیل اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک نے عالمی عدالتوں میں اسرائیل کے خلاف آواز اٹھائی ہے، جبکہ ترکی، آئرلینڈ اور اسپین جیسے ممالک نے مغرب کی منافقانہ پالیسیوں پر کھل کر تنقید کی ہے۔ یہ ممالک اب یہ سمجھ چکے ہیں کہ مغرب کا "قواعد پر مبنی عالمی نظام" (Rules-Based International Order) دراصل "مفادات پر مبنی استعماری نظام" کا دوسرا نام ہے۔ اس عالمی بیداری کے نتیجے میں ایک نئی کثیر قطبی دنیا کی تشکیل کی راہیں ہموار ہو رہی ہیں، جہاں مغرب کو اب واحد اخلاقی یا سیاسی طاقت کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا۔ پس، آخری تجزیے میں، "مہذب کون، وحشی کون؟" کا سوال اپنا جواب خود دے رہا ہے۔ وحشت صرف ہتھیار اٹھانے اور خون بہانے کا نام نہیں؛ وحشت اس منظم ریاستی دہشت گردی کا نام ہے جو بچوں اور عورتوں کو جان بوجھ کر نشانہ بناتی ہے۔ وحشت اس بے حسی اور منافقت کا نام ہے جو ہزاروں معصوم جانوں کے ضیاع پر اپنے سیاسی اور معاشی مفادات کا محل تعمیر کرتی ہے۔ وحشت اس فکری بددیانتی کا نام ہے جو ایک ظالم قابض کو مظلوم اور ایک نسل کشی کے مرتکب کو ہیرو بنا کر پیش کرتی ہے۔ اس تعریف کی رو سے، آج کا اسرائیل اور اس کی پشت پناہی کرنے والا مغرب، تہذیب کے نہیں، بلکہ وحشت کے کیمپ میں کھڑے ہیں۔ غزہ کا المیہ تاریخ کے کٹہرے میں ایک ایسا مقدمہ بن چکا ہے جہاں ملزم کوئی ایک ملک یا گروہ نہیں، بلکہ وہ پورا مغربی تہذیبی بیانیہ اور عالمی نظام ہے جس نے طاقت کو حق پر اور مفاد کو اخلاقیات پر ترجیح دی۔ غزہ کا خون اس نام نہاد مہذب دنیا کے چہرے پر ایک ایسا نہ مٹنے والا داغ ہے، جو اس کے تہذیبی آفتاب کے مکمل غروب اور اس کی اخلاقی موت کا کھلا اعلان ہے۔ تاریخ جب لکھی جائے گی تو غزہ کو صرف ایک شہر کے قتل عام کے طور پر نہیں، بلکہ ایک ایسی تہذیب کے خاتمے کے طور پر یاد رکھا جائے گا جو اپنے ہی بنائے ہوئے اصولوں کا وزن نہ اٹھا سکی۔

رابطہ: 8275232355

بہار میں 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست میں شامل

4.96 کروڑ ووٹروں کو ثبوت دینے کی ضرورت نہیں

نئی دہلی، 30جون (یواین آئی) انتخابی کونسل نے بہار میں رائے دہندگان کی خصوصی طور سے گہرائی سے جائزہ کے لیے سال 2003 کی رائے دہندگان فہرست کو بنیاد بنایا ہے اور اس میں شامل 4.96 کروڑ ووٹروں کی نظر ثانی کے دوران اپنی شناخت کے طور پر کے ای دستاویز جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

الیکشن کمیشن نے پیر کو ایک پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست ہماری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی ہے۔ کونسل نے کہا کہ اس فہرست کے بارے میں نظر ثانی کے دوران کوئی بھی دستاویز نہیں دینا پڑے گی جبکہ ان کے بچوں کو اپنی ماں باپ سے متعلق کوئی بھی دستاویز جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کمیشن نے پہلے اس سال ہونے جا رہے ہیں ریاستی اسمبلی کے انتخاب سے پہلے بوتھ عوامی ووٹ (بی ایل او) کو گھر گھر بھیجنے کی فہرست کی خصوصی گہرائی سے جائزہ لینے کا آغاز کیا گیا ہے۔

24 جون کے کمیشن کی ہدایت کے طور پر سی ای او/ ڈی ای او/ ای آر او 01.01.2003 کی تاریخ والی رائے دہندگان کو تمام بی ای ایل او کی ہارڈ کمپیوٹر میں دستیاب کرائیں گے، اس کے ساتھ ہی اپنی ویب سائٹ پر جمع کرائی گئی دستاویز کو بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور کوئی بھی شخص اسے ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے۔

کونسل کا کہنا ہے کہ "سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست سامنے آنے سے خصوصی گہرائی سے جانچ کرنے میں کافی سہولتیں دستیاب ہوں گی"

کونسل کے ہدایات کے مطابق" کوئی بھی شخص کا نام سال 2003 میں موجود نہیں ہے، وہ ابھی بھی اپنے والد کے لیے کوئی دوسری دستاویز فراہم کرنے کے بجائے سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست سے متعلقہ استعمال کر سکتا ہے۔ اس طرح کے معاملات میں اس کے ماں یا والد کے لیے کسی دستاویز کی ضرورت نہیں ہے۔"

گوئل نے وزیر اعلیٰ ساونت سے گوا میں صنعتی بنیادی ڈھانچے کی توسیع، برآمدی سہولیات پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) کامرس اینڈ انڈسٹری کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت کے ساتھ گوا میں صنعتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور وہاں برآمدی کاروبار کے لیے سہولیات کی توسیع کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔

ڈاکٹر ساونت کے ساتھ اس بات چیت کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے مسٹر گوئل نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا، " گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت جی کے ساتھ ایک نتیجہ خیز ملاقات ہوئی۔ (ان کے ساتھ) گوا کے صنعتی ڈھانچے کو بڑھانے اور برآمدی سہولیات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔"

مسٹر گوئل نے کہا، "ہم نے زرعی اور پروسیسڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) کے مختلف اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا، جو نامیاتی خوراک کی مصنوعات کی برآمد کو فروغ دینے اور نئے برآمد کنندگان کے لیے مواقع کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔"

نماز وادی انڈیا اتحاد بہار میں شریعت نافذ کرنا چاہتا ہے :بی جے پی

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے نئے وقف قانون کو کوڑے دان میں پھینکنے سے متعلق بہار کے سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ کیا 'نماز وادی 'انڈیا اتحاد بہار میں شریعت کو نافذ کرنا چاہتا ہے؟ بی جے پی کے ترجمان اور ایم پی سدھانشو ترویدی نے اتوار کو گاندھی میدان، پٹنہ میں منعقدہ راشٹریہ جنتا دل کی ریلی میں مسٹر تیجسوی یادو کی تقریر پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ " حال ہی میں ہم نے 50 سال مکمل کیے جو سب سے خوفناک تاریک باب ہے، لیکن یہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک عظیم ترین معاملہ ہے۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ پٹنہ کے اسی گاندھی میدان میں جہاں ایمرجنسی کے دوران آئین کی حفاظت اور آئین کے احترام کے لیے لاکھوں لوگ جمع ہوئے تھے، وہاں کل ایک ریلی نکالی گئی، جس میں انڈیا اتحاد کے اتحادی بہار کے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ پارلیمنٹ کا قانون (وقف بورڈ قانون) کوڑے دان میں پھینک دیں گے۔ جبکہ یہ قانون (وقف بورڈ قانون) دونوں ایوانوں سے پاس ہو چکا ہے اور عدالت میں زیر التوا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ "اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ پارلیمنٹ کا احترام ہے اور نہ ہی عدلیہ کا۔ انڈیا اتحاد کے اتحادی تیجسوی یادو نے ووٹ بینک کی خوشنودی کے لیے جو کچھ بھی کہا ہے، اس سے صاف ہے کہ وہ آئین کو کوڑے دان میں پھینکنے کی ذہنیت سے باہر نہیں آسکے ہیں۔"

انہوں نے کہا کہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن میں وقف نام کا کوئی لفظ نہیں ہے، یہ ایک لفظ ہے جو ملاؤں اور مولویوں نے وضع کیا ہے، اسلام آپ کو خرچ کرنا، دینا، ذخیرہ اندوزی نہیں کرنا سکھاتا ہے اور پھر بھی آپ کہتے ہیں کہ "ذخیرہ اندوزی " کیا یہ بابا صاحب کے آئین کا مذاق اڑانے کے سوا کچھ نہیں۔"

ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ اگر وہ کبھی اقتدار میں آتے ہیں تو یہ ممکن ہے کہ وہ بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو کوڑے دان میں پھینک دیں گے اور شرعی قانون نافذ کر دیں گے۔ یہ کوئی مبالغہ آرائی نہیں ہے۔ یاد رکھیں، ہندوستان میں حکومت نے صرف ایک بار 400 سیٹیں عبور کی ہیں- 1985 میں اور پھر کیا ہوا؟ شاہ بانو کیس کو دیکھ لیں۔ اس 400 سے زائد کی حکومت نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو پامال کیا اور شریعت کو آئین سے بالاتر کیا۔

دلجیت دوسانجھ کی حمایت میں آئے نصیر الدین شاہ، بولے-

'پاکستانی اداکارہ کی کاسٹنگ کے لیے وہ ذمہ دار نہیں'

30/جون: دلجیت دوسانجھ گزشتہ کئی دنوں سے اپنی تازہ فلم 'سردار جی-3' کو لے کر تنازعہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی فلم میں پاکستانی اداکارہ ہانیہ عامر شامل ہیں۔ حالانکہ فلم کا جب ٹیزر ریلیز ہوا تھا اس میں ہانیہ عامر کا کوئی ذکر نہیں تھا لیکن ٹریلر میں اداکارہ کو دیکھتے ہی لوگوں نے اس کے لیے منفی بولنا شروع کر دیا۔ اب اس فلم اور اس کے اداکار کی حمایت میں نصیر الدین شاہ سامنے آگئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ دلجیت دوسانجھ کو زبردستی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اپریل میں ہوئے پہلگام حملے کے بعد ہندوستانی حکومت کی طرف سے پاکستانی فنکاروں پر پابندی لگا دی گئی تھی لیکن پابندی لگائے جانے کے باوجود دلجیت کی فلم میں پاکستانی اداکارہ کے شامل ہونے سے کچھ لوگوں نے ہندوستان میں اس فلم پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ کئی دوسرے فلمی ستاروں نے دلجیت کے خلاف بیان دیئے لیکن وہیں کچھ ان کی حمایت میں بھی آئے، جن میں نصیر الدین شاہ کا بھی نام شامل ہو گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلم کی کاسٹنگ دلجیت نے نہیں کی ہے اس لیے ان کا اس سلسلے میں کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ نصیر الدین شاہ نے اس سلسلے میں اپنے فیس بک پوسٹ میں لکھا، ''میں دلجیت کے ساتھ کھڑا ہوں، جملہ پارٹی کا گندی کرتب محکمہ اس پر حملہ کرنے کے موقع کا انتظار کر رہا ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ انہیں یہ آخر میں مل گیا ہے۔ فلم کی کاسٹنگ کے لیے وہ ذمہ دار نہیں تھے، ڈائرکٹر تھے، لیکن کوئی نہیں جانتا کہ وہ کون ہے جبکہ دلجیت کو دنیا بھر میں جانا جاتا ہے اور انہوں نے کاسٹ کو قبول کر لیا کیونکہ ان کے دماغ میں زہر نہیں ہے۔ یہ غنڈے کیا چاہتے ہیں کہ ہندوستان اور پاکستان کے لوگوں کے درمیان پرسنل بات چیت کو بند کریں۔ میرے قریبی رشتہ دار اور کچھ پیارے دوست ہیں اور جب بھی من کرتا ہے ان سے ملنے یا پیار بھیجنے سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا اور ان لوگوں کے لیے میرا جواب جو کہیں گے 'پاکستان جاؤ'، 'کیلاسا جاؤ'۔ فلم کی بات کریں تو اس کا ٹریلر بھی یوٹیوب پر ریلیز نہیں تھا اور نہ ہی اس فلم کو ہندوستان میں ریلیز کیا گیا ہے۔ 27 جون کو فلم نے دنیا کے سنیما گھروں میں دستک دی ہے۔ اس میں پنجابی اداکارہ نیرو باجوہ بھی ہیں۔ فلم میں ہانیہ عامر کے شامل ہونے کو لے کر میکرس کا کہنا ہے کہ فلم کی شوٹنگ پہلگام حملے کے پہلے ہی ہو چکی تھی۔ وہیں فلم کے بڑھتے تنازعہ کے بعد سے نیرو باجوہ نے اپنے انسٹاگرام سے 'سردار جی 3' کا سارا پوسٹ ڈیلیٹ کر دیا ہے۔

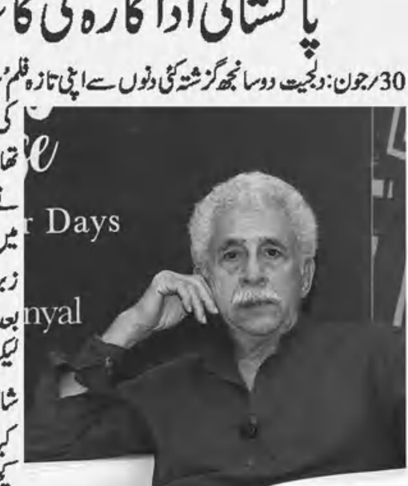

اسٹیل ابھرتے ہوئے ہندوستان کی بنیاد ہے: مودی

نئی دہلی 30 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اسٹیل کو انفراسٹرکچر اور دفاعی شعبے سے لے کر برقی نقل و حرکت اور صاف توانائی تک ابھرتے ہوئے ہندوستان کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملک پالیسی مراعات اور اختراعات کے ساتھ عالمی اسٹیل کے شعبے میں اپنی شناخت بنا رہا ہے۔ پیر کو سوشل میڈیا پر مرکزی وزیر ایچ ڈی کمار سوامی کے ایک مضمون کا اشتراک کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ بتاتا ہے کہ کس طرح پالیسی ترغیبات اور اختراعات ہندوستان کو عالمی اسٹیل سیکٹر میں ایک لیڈر بنانے کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "بنیادی ڈھانچے اور دفاع سے لے کر برقی نقل و حرکت اور صاف توانائی تک، اسٹیل ابھرتے ہوئے ہندوستان کی بنیاد ہے۔ مرکزی وزیر مسٹر ایچ ڈی کمار سوامی نے اپنے مضمون میں وضاحت کی ہے کہ کس طرح پالیسی ترغیبات اور اختراعات اسٹیل کے شعبے میں ہندوستان کو عالمی رہنما بنانے کے سفر کو تشکیل دے رہے ہیں۔"

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی 30 جون (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر پر ہی رہا۔ تیل کی ایک بڑی مارکیٹنگ کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔

کھرگے نے تلنگانہ کیمیکل فیکٹری میں دھماکے پر افسوس کا اظہار کیا

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے تلنگانہ میں ایک کیمیکل فیکٹری میں دھماکے کی خبر پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور متاثرین کے خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ " تلنگانہ میں ایک کیمیکل فیکٹری میں دھماکے کی خبر بہت افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ اس حادثے میں اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے تئیں میری گہری تعزیت ہے۔ میں تمام زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔"

انہوں نے کہا کہ بحران کی اس گھڑی میں کانگریس متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت اور انتظامیہ راحت اور بچاؤ کاموں میں مصروف ہیں۔ متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں ہم ہر طرح سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

غور طلب ہے کہ آج صبح تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع میں ایک کیمیکل فیکٹری کے ری ایکٹر میں دھماکے سے چھ لوگوں کی موت ہو گئی اور 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکہ سگاچی انڈسٹریز میں ہوا۔ دھماکہ اتنا زور دار تھا کہ کچھ ملازمین 100 میٹر دور گر گئے۔

نرملا سیتارمن اسپین، پرتگال اور برازیل کے دورے پر

نئی دہلی 30 جون (یواین آئی) مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتارمن بیرون ممالک کے دورے پر ہیں۔ خبر کے مطابق 30 جون سے 05 جولائی تک اسپین، پرتگال اور برازیل کے سرکاری دورے پر رہیں گی۔ اس دوران وہ وزارت خزانہ کے شعبہ اقتصادی امور کے ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گی۔ اسپین کے دورے پر وزیر خزانہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام ترقی کے لیے مالی اعانت سے متعلق چوتھی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کریں گی اور ہندوستان کی جانب سے اپنا موقف رکھیں گی۔ وزیر خزانہ اسپین کے سیویل میں' کانفرنس کے نتائج سے نفاذ تک: پائیدار ترقی کے لیے نجی سرمائے کے امکانات کو کھولنا' کے موضوع پر بین الاقوامی بزنس فورم لیڈر شپ سمٹ میں شرکت کریں گی اور کلیدی خطبہ دیں گی۔ اس دوران نرملا سیتارمن جرمنی، پیرو اور نیوزی لینڈ کے سینئر وزراء اور یورپی انویسٹمنٹ بینک کے صدر سے ملاقات کریں گی۔ لزبن، پرتگال کے دورے پر وزیر خزانہ کی پرتگال کے ہم منصب وزیر خزانہ کے ساتھ دوطرفہ ملاقات متوقع ہے۔ اس کے علاوہ وہ اہم سرمایہ کاروں اور ہندوستانی ڈاسپورا کے ارکان سے بھی بات چیت کریں گی۔ ریو ڈی جنیرو میں وزیر خزانہ ہندوستان کے گورنر کی حیثیت سے نیو ڈیولپمنٹ بینک (این ڈی بی) کی 10 ویں سالانہ میٹنگ سے خطاب کریں گی اور برکس وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنروں کی میٹنگ (ایف ایم سی بی جی) میں بھی شرکت کریں گے۔ این ڈی بی میٹنگوں کے ایک حصے کے طور پر نرملا سیتارمن این ڈی بی کے فلیگ شپ گورنرز سیمینار کے دوران'' گلوبل ساؤتھ کے لیے ایک پریمیئر ملٹی لیٹرل ڈیولپمنٹ بینک کی تعمیر'' پر خطاب بھی کریں گی۔

کل سے بدل جائے گا تتکال ٹکٹ کا ضابطہ،

آئی آر سی ٹی سی سے 'آدھار' کو کرانا ہوگا لنک

نئی دہلی، 30/جون: ہندوستانی ریلوے سے سفر کرنے والے مسافر متوجہ ہوں۔ یکم جولائی سے ریلوے تتکال ٹکٹ کا ضابطہ بدلنے جا رہا ہے۔ اب یکم جولائی سے تتکال ٹکٹ بکنگ کی اجازت صرف انہیں آئی آر سی ٹی سی اکاؤنٹ ہولڈرس کو ملے گی جو اپنے اکاؤنٹ میں آدھار نمبر سے آتھینٹکیٹ کرا چکے ہیں۔ ریلوے اس کی مدد سے تتکال ٹکٹ میں فرضی واڑہ کو روکنا چاہتی ہے۔

وزیر ریل اشونی ویشنو پہلے ہی سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر پوسٹ کر کے اس ضابطے کی جانکاری دے چکے ہیں۔ اب انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورزم کارپوریشن (آئی آر سی ٹی سی) کے پورٹل اور ایپ پر بھی نئے ضابطے کی جانکاری فلیش کر رہی ہے۔

ریل مسافروں کو سب سے پہلے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ کیسے اپنے آئی آر سی ٹی سی اکاؤنٹ کو آدھار نمبر سے آتھینٹکیٹ کر سکتے ہیں۔ یہ سروس بالکل مفت ہے اور یہ چند منٹ میں مکمل ہو جاتی ہے۔ آیئے اس کے پروسیس کو سمجھتے ہیں:

سب سے پہلے آئی آر سی ٹی سی ایپ کو اوپن کریں یا پھر براؤزر میں آئی اار سی ٹی سی ویب سائٹ کو اوپن کریں۔ اس کے بعد آئی آر سی ٹی سی پورٹل پر لاگ اِن کریں۔ اس کے بعد ٹاپ رائٹ سائڈ پر آپ کو AccountMy نام کا آپشن ملے گا اس پر کلک کریں، اس کے بعد اسکرین پر آتھینٹکیٹ یوزر آپشن دکھائی دے گا۔ اس پر کلک کرنا ہوگا۔ اس کے بعد موبائل ایپ یا لیپ ٹاپ کی اسکرین پر آتھینٹکیشن کا پروسیس اوپن ہو جائے گا۔ یہاں آپ کا نام اور جنس کی تفصیل ہوگی۔ نام سے اوپر آدھار نمبر کی تفصیل بھرنے کا آپشن درج ہوگا، جس میں اپنے آدھار نمبر کو اینٹر کریں۔

'نئے بہانے لائیں گے، عوام کا پیسہ اڑائیں گے'، دہلی حکومت کی مصنوعی بارش پر کانگریس کا حملہ

نئی دہلی، 30/جون: دہلی کی بی جے پی حکومت نے جولائی کے پہلے عشرہ میں مصنوعی بارش کرانے کا فیصلہ کیا ہے، جس پر کانگریس حملہ آور دکھائی دے رہی ہے۔ بارش کے موسم میں مصنوعی بارش کرائے جانے پر کانگریس نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''بی جے پی نے عزم کر رکھا ہے۔ نئے بہانے لائیں گے، عوام کا پیسہ اڑائیں گے۔''

ریکھا گپتا کی قیادت والی حکومت پر طنزیہ انداز میں یہ حملہ کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر جاری کردہ ایک پوسٹ میں کیا ہے۔ اس پوسٹ میں لکھا گیا ہے کہ ''دہلی کی بی جے پی حکومت ایک دھماکہ دار منصوبہ لے کر آئی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت حکومت بارش کے موسم میں پہلے سے تر بتر دہلی پر 'مصنوعی بارش' کروانے جا رہی ہے۔ اس میں آ؟پ کی محنت کے محض 3 کروڑ روپے پھونکے جائیں گے۔'' اس کے بعد کانگریس نے لکھا ہے کہ ''بی جے پی نے عزم کر رکھا ہے۔ نئے بہانے لائیں گے، عوام کا پیسہ اڑائیں گے۔''

دراصل ریکھا گپتا حکومت دہلی میں مصنوعی بارش کا ٹرائل کرائے جانے کا فیصلہ کیا ہے، اور یہ 4 سے 11 جولائی کے درمیان کرایا جا سکتا ہے۔ یہ پہلی بار ہوگا جب دہلی حکومت کلاؤڈ سیڈنگ کے ذریعہ مصنوعی بارش کا ٹرائل کروائے گی۔ اس طرح سے بارش کرائے جانے کا مقصد فضائی آلودگی کو کم کرنا ہے۔ آئی آئی ٹی کانپور اس پروجیکٹ کو تکنیکی طور سے آپریٹ کرے گا۔ حکومت نے ڈی جی سی اے سے اجازت لے کر موسم کے موزوں رہنے پر بارش کرائے جانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبہ پر تقریباً 3.21 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ ایک ایک ٹرائل 90 منٹ کا ہوگا اور اس میں طیارہ سے نینو پارٹیکلس اور نمک کے مرکب کا چھڑکاؤ کیا جائے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 30 جون (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں یکم جولائی کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1200۔ چین میں دھوپ کے چشمے کی کھوج ہوئی۔

1543۔ انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ نے گرین وچ امن معاہدہ پر دستخط کیے۔

1781۔ میسور کے سلطان حیدر علی اور انگریز فوج کے درمیان پورٹو نوو (اب پرانگی پیٹی) کی جنگ ہوئی۔

1852۔ سندھ میں پہلا ڈاک ٹکٹ جاری کیا گیا۔

1862۔ کلکتہ ہائی کورٹ کا افتتاح ہوا۔

1878۔ کناڈا یونیورسل پوسٹل یونین میں شامل ہوا۔

1879۔ ہندوستان میں پوسٹ کارڈ کی شروعات ہوئی۔

1904۔ امریکہ کے سینٹ لوئس میں تیسرے اولمپک کھیل شروع ہوئے۔

1909۔ انقلابی مدن لال ڈھنگرا نے لندن میں انڈیا آفس میں سیاست داں اے ڈی سی ولیم ہرٹ کرزن وائلی اور ڈاکٹر لال کلا کا گولی مار کر قتل کیا۔

1913۔ سربیا اور یونان نے بلغاریہ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1921۔ کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کا قیام عمل میں آیا۔

1927۔ ہندوستان کے سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کا جنم ہوا۔

1938۔ مشہور بانسری نواز پنڈت ہری پرساد چورسیا کی پیدائش ہوئی۔

1941۔ صحافی اور سابق ایم پی سی وائی چنتامنی کا انتقال ہوا۔

1955۔ امپیریل بینک آف انڈیا کو قومیا کر 'اسٹیٹ بینک آف انڈیا' کا نام دیا گیا۔

1962۔ مغربی بنگال کے پہلا وزیر اعلی اور جدید بنگال کے بانی ودھان چندر رائے کا انتقال ہوا۔

1964۔ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا قائم ہوا۔

1968۔ 62 ممالک نے جوہری عدم پھیلاؤ معاہدے پر دستخط کئے۔

1975۔ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے قومی ترقی کے لئے 20 نکاتی پروگراموں کا اعلان کیا۔

1979۔ الیکٹرانک آلات بنانے والی کمپنی سونی نے 'واکمین' مارکیٹ میں اتارا۔

1997۔ کولکتہ میں 'سائنس سٹی' کا قیام عمل میں آیا جو برصغیر کا سب سے بڑا سائنسی مرکز ہے۔

انسانوں کو اپنی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی بھلائی کے لیے استعمال کرنا چاہیے: مرمو

نئی دہلی 30 جون (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ایشور کی طرف سے انسانوں کو دی گئی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔

محترمہ مرمو نے پیر کو بریلی میں انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی وی آر آئی) کے کانووکیشن میں کہا کہ انسانوں کا جنگلات اور جنگلی حیات کے ساتھ بقائے باہمی کا رشتہ ہے۔ بہت سی انواع کے یا تو معدوم ہونے یا معدوم ہونے کے دہانے پر ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ ان انواع کا تحفظ حیاتیاتی تنوع اور زمین کی صحت کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایشور کی طرف سے انسانوں کو دی گئی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ کورونا کی وبا نے بنی نوع انسان کو خبردار کیا ہے کہ کھپت پر مبنی ثقافت نہ صرف بنی نوع انسان کو بلکہ دوسرے جانداروں اور ماحول کو بھی ناقابل تصور نقصان پہنچا سکتی ہے۔"

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت، جو 'ایشاواسیام ادم سروم' کی زندگی کی قیمت پر مبنی ہے، تمام جانداروں میں ایشور کی موجودگی کو دیکھتی ہے۔ یہ عقیدہ کہ دیوتا اور بابا جانوروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں بھی اسی سوچ پر مبنی ہے۔

مسز مرمو نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 'ایک صحت' کا تصور اہمیت اختیار کر رہا ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ "انسان، گھریلو اور جنگلی جانور، نباتات اور وسیع تر ماحول سب ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ ہمیں جانوروں کی بہبود کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔"

انہوں نے کہا کہ ایک پریمیئر ویٹرنری انسٹی ٹیوٹ کے طور پر آئی وی آر آئی اس شعبے میں خاص طور پر زونوٹک بیماریوں کی روک تھام اور کنٹرول میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ صدر نے کہا کہ دیگر شعبوں کی طرح ٹیکنالوجی میں بھی ویٹرنری ادویات اور ان کی دیکھ بھال میں انقلاب لانے کی صلاحیت موجود ہے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال ملک بھر کے ویٹرنری ہسپتالوں کو بااختیار بنا سکتا ہے۔ جینوم ایڈیٹنگ، ایمبریو ٹرانسفر ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور بڑے ڈیٹا اینالیٹکس جیسی ٹیکنالوجیز کا استعمال اس شعبے میں انقلاب برپا کر سکتا ہے۔

مانسون کی آمد سے میدانی علاقوں سے پہاڑوں تک افراتفری، شمالی ہندوستان میں طوفانی بارش کا الرٹ

30/جون: محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ملک بھر میں جنوب مغربی مانسون کے فعال ہونے کا باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے- جو کہ 8 جولائی کی اپنی معمول کی تاریخ سے 9 دن پہلے ہے۔ جب کہ ملک بھر میں مانسون کی آمد سے کسانوں کو بڑی راحت ملی ہے، وہیں کئی ریاستوں میں سیلاب کا خطرہ منڈلانے لگا ہے۔ شمال سے جنوب تک اور پہاڑوں سے لے کر میدانوں تک، شدید بارشوں کے درمیان زیادہ تر علاقوں سے سیلاب کی تصویریں آرہی ہیں۔ ملک کے کئی بڑے شہروں کی سڑکیں پانی سے بھری ہوئی ہیں، پہاڑوں پر بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔

ہماچل پردیش میں مانسون کی آمد کے ساتھ ہی تباہی شروع ہو گئی ہے۔ اس پہاڑی ریاست کے کئی اضلاع سے آسمانی تباہی کی تصویریں مسلسل آرہی ہیں۔ 25 جون کو کلو میں بادل پھٹنے سے ہونے والی تباہی کا خوف لوگوں کے ذہنوں میں ابھی تک تازہ تھا، جب ہماچل میں ایک بار پھر قدرت کی خوفناک شکل دیکھنے کو ملی۔ ہماچل پردیش کے سولن ضلع میں رات بھر کی بارش کے بعد پٹریوں پر پتھر اور درخت گرنے کے بعد اتوار کو شملہ-کالکا ریلوے لائن پر خدمات معطل کر دی گئیں، جبکہ قومی شاہراہ پر مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے ٹریفک گھنٹوں تک درہم برہم رہا۔ منڈی ضلع میں مسلسل بارش سے بیاس ندی کی سطح آب میں اضافہ ہوا ہے۔ ہماچل پردیش میں بارش، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ سے متعلق مختلف واقعات میں اب تک 30 سے ؟؟ زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ حکومت اور انتظامیہ لوگوں سے دریاؤں سے دور رہنے کی اپیل کر رہی ہے۔ وادی کانگڑا میں شدید بارش کے بعد کئی سڑکیں بند ہو گئی ہیں۔ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کے بعد قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ محکمہ موسمیات نے ہماچل پردیش کے 10 اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ اگر محکمہ موسمیات کی بات کی جائے تو ہماچل میں کئی مقامات پر یکم جولائی تک موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔

محکمہ موسمیات نے پٹنہ سمیت بہار کے 10 اضلاع میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ دریں اثنا، اتراکھنڈ میں شدید بارش کے لیے ریڈ الرٹ کے بعد چار دھام یاترا کو اگلے 24 گھنٹوں کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے اترکاشی، رودرپریاگ، دہرادون، ٹہری، پوڑی، چمپاوت، باگیشور، ادھم سنگھ نگر اور ہریدوار کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے انتہائی تیز بارش کی وارننگ دی ہے۔

ایرانی اخبار نے آئی اے ای اے سربراہ گروسی کو 'موساد کا جاسوس' قرار دیا، تہران آنے پر انجام بھگتنے کی وارننگ

30 جون: ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے باوجود فی الحال کشیدگی کم ہوتی ہوئی نظر نہیں آ رہی ہے۔ ایران کے روزنامہ اخبار 'کیہان' نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائرکٹر جنرل رافیل گروسی کو 'موساد کا جاسوس' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اگر ایران کی سرزمین پر قدم رکھا تو انہیں سولی پر لٹکا دیا جانا چاہیے۔ غور طلب ہے کہ 'کیہان' کو ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا خاص اخبار مانا جاتا ہے۔ 'لائیو ہندوستان ڈاٹ کام' کی خبر کے مطابق اخبار نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے، ''یہ سرکاری طور پر اعلان کر دیا جانا چاہیے کہ اگر گروسی ایران آتے ہیں تو انہیں ہمارے عوام قتل میں شامل ہونے اور موساد کے لیے جاسوسی کرنے کے جرم میں مقدمہ چلا کر پھانسی دی جائے''۔ حالانکہ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر عامر سعید ایراوانی نے کہا ہے کہ تہران میں ا?ئی اے ای اے کے سربراہ یا اس کے انسپکٹرز کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ انہوں نے سی بی ایس کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کہا، ''نہیں انسپکٹرز یا ڈائرکٹر جنرل کوئی خطرہ نہیں ہے۔'' دراصل رافیل گروسی نے حال ہی میں ایران سے جوہری ٹھکانوں کے جائزہ کی اجازت مانگی تھی، جسے تہران نے خارج کرتے ہوئے کہا کہ وہ نفرت انگیز ارادہ رکھتے ہیں۔ ایرانی ایم پی نے بھی ا?ئی اے ای اے سے تعاون کو معطل کرنے کے حق میں ووٹنگ کی ہے۔ تہران کا الزام ہے کہ 12 جون کو آئی اے ای اے کی تنقیدی رپورٹ ہی اسرائیل کے ذریعہ 13 جون کو شروع کیے گئے حملوں کا بہانہ بنی۔ آئی اے ای اے سربراہ گروسی نے بھی بیان دیا ہے کہ ایران جلد ہی یورینیم افزودگی شروع کرنے والا ہے، اگر ایسا ہو جاتا ہے تو وہ ا?سانی سے کبھی بھی جوہری بم بنا لے گا۔ گروسی نے امریکی حملوں سے پہلے ایران کے ذریعہ اپنے جوہری ٹھکانوں سے 400 کلو یورینیم چھپانے کے امکانات سے بھی انکار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا ممکن ہے۔ گروسی کے ایران کو لے کر مسلسل بیانات سے ان کے خلاف ایران میں کافی غصہ ہے۔

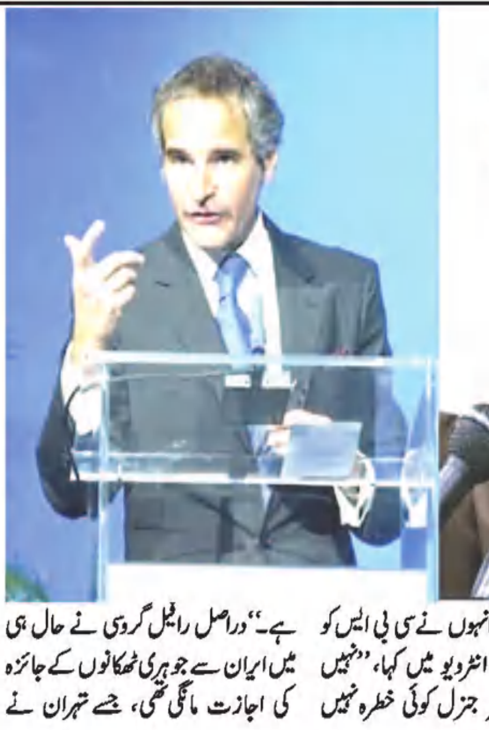

ڈونالڈ ٹرمپ کے بیٹے ایرک ٹرمپ کا امریکی صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کا اشارہ

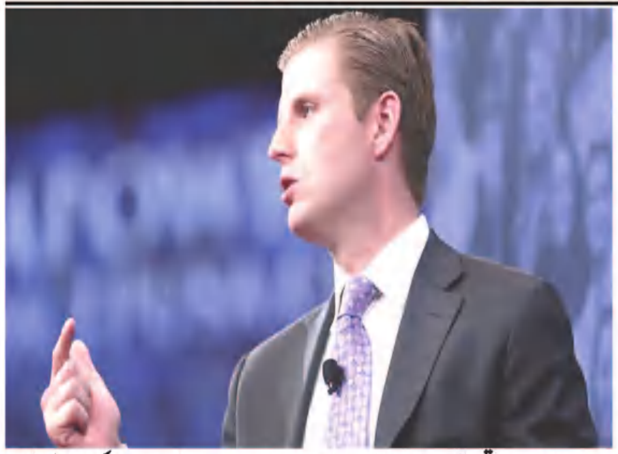

30 جون: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیٹے ایرک ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ وہ یا ان کے خاندان کا کوئی اور فرد مستقبل میں امریکی صدارتی انتخابات میں حصہ لے سکتا ہے۔ ان کے مطابق، اگر وہ سیاست میں قدم رکھتے ہیں تو "یہ راستہ ان کے لیے آسان ہوگا"۔ اخبار 'فنانشل ٹائمز' کو دیے گئے انٹرویو میں ایرک ٹرمپ نے کہا کہ "اصل سوال یہ ہے کہ کیا میں اپنے خاندان کے دیگر افراد کو بھی اس راستے پر لے جانا چاہتا ہوں؟ کیا میں چاہتا ہوں کہ میرے بچے بھی وہ سب کچھ جھیلیں جو میں نے پچھلے دس برسوں میں جھیلا؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو مجھے یقین ہے کہ امریکی صدارت کا سیاسی سفر میرے لیے ممکن اور نسبتاً آسان ہوگا"۔ ایرک جو ٹرمپ آرگنائزیشن کے نائب ایگزیکٹو صدر بھی ہیں کا کہنا تھا کہ ان کے سوا خاندان کے دیگر افراد بھی مستقبل میں صدارتی دوڑ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ موجودہ سیاسی منظرنامے سے مطمئن نہیں اور انہیں یقین ہے کہ وہ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ آیا 2024ء کا صدارتی انتخاب ڈونالڈ ٹرمپ کا آخری انتخاب ہوگا، تو انہوں نے کہا: "میں نہیں جانتا، وقت ہی بتائے گا، لیکن میرے علاوہ اور بھی لوگ ہیں"۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ موجودہ نائب صدر جی ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو 2028ء کے لیے ریپبلکن پارٹی کے اہم امیدوار ہوں گے۔ ایرک ٹرمپ نے ان دعووں کی سختی سے تردید کی کہ ان کا خاندان سیاست کو مالی فائدے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "اگر کوئی خاندان ہے جس نے سیاست سے فائدہ نہیں اٹھایا تو وہ ہمارا خاندان ہے"۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اگر ڈونالڈ ٹرمپ نے صدارتی انتخاب نہ لڑا ہوتا، تو خاندان کی دولت کہیں زیادہ ہوتی، کیونکہ انہیں 2016ء کے امریکی انتخابات میں روسی مداخلت کے جھوٹے الزامات کے خلاف دفاع میں تقریباً 500 ملین ڈالر خرچ کرنا پڑے۔ ان کے بقول "سچ کہوں تو اگر میرے والد نے ابتدا میں ہی صدارتی انتخاب نہ لڑا ہوتا، تو ہم کئی صفر بچا سکتے تھے۔ یہ ایک بہت مہنگا سودا ثابت ہوا — قانونی اخراجات، مواقع کی قیمت، اور ہماری فیملی کی ذاتی قربانیاں۔"

کیا ٹرمپ اور ایلون مسک کے درمیان بنی دوریاں ختم ہو سکتی ہیں؟

30 جون: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ایلون مسک کے درمیان جھگڑے کے درمیان، امریکی صدر نے اتوار کو ایک انٹرویو میں سابق مشیر یعنی ایلون مسک کو "عظیم آدمی" کہا۔ مسک نے مئی 2025 تک امریکی صدر کے قریبی مشیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ تاہم، اسپیس ایکس اور ٹیسلا کے سی ای او کی جانب سے ٹیکس میں کٹوتیوں کے لیے "ٹرمپ کے "بڑے خوبصورت بل" یعنی 'بگ بیوٹی فل بل' پر عدم اطمینان کا اظہار کرنے کے بعد ایلون مسک وائٹ ہاؤس سے نکل گئے۔ فاکس نیوز سے بات کرتے ہوئے، ٹرمپ نے سابق مشیر کو ایک "عظیم آدمی" کے طور پر حوالہ دیا اور کہا کہ وہ "ہمیشہ اچھا کام کرنے والا ہے۔" ٹرمپ نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ وہ ایک شاندار آدمی ہے۔ میں نے ان سے زیادہ بات نہیں کی، لیکن مجھے لگتا ہے کہ ایلون ایک شاندار آدمی ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ ہمیشہ اچھا کام کرنے والا ہے۔ وہ ایک ہوشیار آدمی ہے۔ اور اس نے حقیقت میں جا کر ہی میرے ساتھ مہم چلائی۔ لیکن وہ تھوڑا سا پریشان ہو گیا، اور یہ مناسب نہیں تھا۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ ٹرمپ اور مسک کے درمیان زبردست جھڑپ کیوں ہوئی، امریکی صدر نے کہا - "دیکھو، الیکٹرک گاڑی کا مینڈیٹ، ای وی مینڈیٹ، ان کے لیے ایک مشکل چیز ہے۔ میں چاہتا ہوں، آپ جانتے ہیں، میں نہیں چاہتا کہ ہر ایک کے پاس الیکٹرک کار ہو۔" جی او پی بل کے خلاف مسک کا موقف، جس تعلق سے مسک کا دعویٰ ہے کہ لاکھوں ملازمتیں تباہ ہو جائیں گی۔ اس جھگڑے کی وجہ سے مسک نے ڈونالڈ ٹرمپ اور اپسٹین فائلوں کے درمیان مبینہ تعلق کے بارے میں پوسٹ بھی کی، جسے بعد میں حذف کر دیا گیا۔ 'بڑے خوبصورت بل' کے لیے سینیٹ کے اہم ووٹ سے پہلے، مسک نے ایکس پر جا کر بل کے تازہ ترین ورژن کو "بالکل پاگل پن" قرار دیا۔ مسک نے لکھا، "سینیٹ کا تازہ ترین مسودہ بل امریکہ میں لاکھوں ملازمتوں کو تباہ کر دے گا اور ہمارے ملک کو بہت زیادہ تزویراتی نقصان پہنچائے گا!۔ تین ریپبلکنز کی تنقید اور انحراف کے باوجود، ٹیکس کٹوتی کا بل 51 سے 49 ووٹوں سے منظور کر لیا گیا۔ قانون کے طور پر نافذ ہونے سے پہلے اس بل پر اب ایوان نمائندگان میں ووٹنگ کی جائے گی۔

دلائی لامہ کے 90ویں یوم پیدائش پر جشن، تقریبات شروع، کیا جانشیں کا ہوگا اعلان؟

30 جون: 14ویں دلائی لامہ کے 90ویں یوم پیدائش کے موقع پر جشن شروع ہو گیا ہے۔ پیر کی صبح میکلوڈ گنج کے خاص مندر سگلکھانگ میں ایک تقریب ہوئی۔ گریگورین کیلنڈر کے مطابق دلائی لامہ کا یوم پیدائش 6 جولائی کو ہے لیکن تبتی کیلنڈر کے مطابق یہ 30 جون کو ہے جس میں ان کی پیدائش 5ویں مہینے کے 5ویں دن منائی جاتی ہے۔ تقریب کا انعقاد ڈومی صوبہ (جسے آمدو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) کے مقامی باشندوں کے ذریعہ کیا گیا تھا، جو تبت کے تین روایتی علاقوں میں سے ایک ہے اور دلائی لامہ کا مقام پیدائش ہے۔ یہ تقریب ایک ہفتے تک چلے گی اور اس کا انتظام مرکزی تبتی انتظامیہ کے ذریعہ کیا جائے گا۔ حالانکہ آج کی تقریب ڈومی برادری کے ذریعہ نجی طور پر منعقد کی گئی تھی۔ اس دوران دلائی لامہ گولف کورٹ میں مندر پہنچے، جہاں انہیں یوم پیدائش کی نیک خواہشات دینے کے لیے بھکتوں کی لمبی قطاریں لگی تھیں۔ جب وہ مقدس مندر پہنچے تو مندر احاطہ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ واضح رہے کہ دلائی لامہ خود کو بھلے ہی ایک عام بھکشو کہتے ہیں، لیکن گزشتہ 60 سال سے کشش اور مضبوط اعتماد سے مزین ہو کر، وہ اپنے تبت کے لوگوں اور ان کے مفادات کو عالمی سرخیوں میں بنائے رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔ ان کے اس مشن کی کرم بھومی ہندوستان ہی ہے۔ دلائی لامہ ان کا نام نہیں بلکہ ان کا عہدہ ہے۔ وہ 14ویں دلائی لامہ ہیں اور ان کا اصل نام لہامو دھونڈوپ تھا۔ چینی حکومت کے خلاف ناکام بغاوت کے بعد 1959 میں ہزاروں دیگر تبتیوں کے ساتھ وہ ہندوستان منتقل ہو گئے تھے اور تب سے انہوں نے یہیں پناہ لی ہوئی ہے۔ انہوں نے تبت کے لوگوں کے لیے خودمختاری اور مذہبی آزادی کی مانگ کے لیے ایک غیر متشدد 'درمیانے راستے' کی وکالت کی ہے اور ان کوششوں کے لیے انہیں 1989 میں امن کا نوبل انعام مل چکا ہے۔ دلائی لامہ اتوار کو 90 سال کے ہو گئے۔ یہ خاص طور سے اہم دن ہے کیونکہ انہوں نے اشارہ دیا ہے کہ وہ اس دوران اپنے ممکنہ جانشیں کے بارے میں مزید کچھ کہہ سکتے ہیں۔ اس کے نام کا اعلان تک کر سکتے ہیں۔ تبتی روایت کا ماننا ہے کہ ایک بڑے بودھ بھکشو کی موت کے بعد اس کی روح ایک بچے کے جسم میں پھر سے جنم لیتی ہے اور اگلا دلائی لامہ وہی بنتا ہے۔

ایرانی حملوں کا نشانہ بنی حیفا ریفائنری اکتوبر تک دوبارہ شروع ہونے کا امکان

یروشلم، 30 جون (یو این آئی) ایرانی حملوں کا نشانہ بنی حیفا ریفائنری کے اکتوبر تک مکمل طور پر کام کرنے کا امکان ہے، ٹائمز آف اسرائیل اخبار نے ریفائنری کے مالک بازان کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ اس سے قبل بتایا گیا تھا کہ 16 جون کی رات ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں بازان تنصیبات میں تین افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اخبار نے کہا کہ کمپنی نے ریگولیٹر کو ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ دوبارہ کام شروع کر رہی ہے اور ممکنہ طور پر اکتوبر تک مکمل طور پر کام کرنے لگے گی۔ قبل ازیں اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان نے اطلاع دی تھی کہ بندرگاہی شہر حیفہ میں اسرائیل کے بازان گروپ کی آئل ریفائنری نے سائٹ پر ایک پاور پلانٹ پر ایرانی میزائل حملے کے بعد کام کرنا بند کر دیا تھا۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی نے تصدیق کی ہے کہ ایران نے ریفائنری پر میزائل حملہ کیا تھا۔

ایران چند مہینوں میں افزودہ یورینیم تیار کر سکتا ہے: آئی اے ای اے کے سربراہ کا بیان

30 جون: خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی حکام نے کہا ہیکہ ان کے حملوں نے ایران کے بڑے جوہری مراکز کو تباہ کر دیا ہے، حالانکہ امریکی صدر ٹرمپ نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ اگر تہران یورینیم کو تشویشناک حد تک افزودہ کرتا ہے تو وہ ایران پر دوبارہ بمباری کرنے پر غور کریں گے۔ گروسی نے سی بی ایس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ان (ایران) کے پاس جو صلاحیتیں ہیں وہ موجود ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سچ پوچھیں تو کوئی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ سب کچھ غائب ہو گیا ہے اور وہاں کچھ نہیں ہے۔ اتوار کو مارگریٹ برینن کے ساتھ نشر ہونے والے 'فیس دی نیشن' شو میں، انہوں نے کہا کہ وہ تہران کے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے کسی بھی امکان کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اسرائیل نے رواں ماہ کے شروع میں ایران پر حملے شروع کیے جس کے نتیجے میں ایک دوسرے پر 12 دن تک فضائی حملے کیے گئے اور بالآخر امریکہ بھی اس میں شامل ہو گیا۔ ساتھ ہی ایران کا کہنا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے سربراہ گروسی نے کہا کہ فوردو، نتانز اور اصفہان میں مقامات پر حملوں نے ایران کی یورینیم کو تبدیل کرنے اور افزودہ کرنے کی صلاحیت کو نمایاں طور پر پیچھے دھکیل دیا ہے۔ گروسی سے ان رپورٹس کے بارے میں بھی پوچھا گیا کہ ایران نے امریکی حملوں سے قبل انتہائی افزودہ یورینیم کے اپنے ذخیرے کو منتقل کر دیا تھا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے گروسی نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ حملے کے دوران کچھ تباہ ہو گئے ہوں، لیکن کچھ کو منتقل بھی کر دیا گیا ہو۔

سوڈان میں سونے کی کان منہدم، 11 کی موت، 7 زخمی

خرطوم، 30 جون (یو این آئی) شمال مشرقی سوڈان میں سونے کی کان منہدم ہونے سے کم از کم 11 افراد ہلاک اور سات زخمی ہو گئے، یہ بات سرکاری معدنی وسائل کمپنی نے اتوار کو بتائی۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ واقعہ بحیرہ احمر کی ریاست اطبارہ اور حیا شہروں کے درمیان ہوئد کے علاقے میں کرش الفیل کان میں پیش آیا۔ اس نے کان ڈھہنے کی تاریخ نہیں بتائی۔ کمپنی نے کہا کہ حفاظتی خدشات کے پیش نظر کان کو پہلے ہی بند کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس نے کان کنی کی سرگرمیوں کی نگرانی جاری رکھنے اور حفاظتی معیارات کو بہتر بنانے کا وعدہ کیا، کان کنوں سے اپیل کی کہ وہ حفاظت اور ماحولیاتی ضابطوں کی تعمیل کریں۔ سوڈان کی سونے کی پیداوار میں روایتی کان کنی کا ایک اہم حصہ ہے، لیکن خراب حفاظتی معیارات اور پرانے انفراسٹرکچر کی وجہ سے اس شعبے میں اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، تقریباً 1.5 ملین کاریگر کان کن سوڈان کا تقریباً 80 فیصد سونا پیدا کرتے ہیں، جو کہ 2024 میں تقریباً 64 ٹن تھا۔

☆

انڈمان میں محسوس کیا گیا زلزلہ کا تیز جھٹکا

3 گھنٹے میں 3 بار ڈولی زمین، ریکٹر اسکیل پر شدت 4.7 درج

30 جون: انڈمان سمندر میں پیر کے روز زمین 3 بار ڈولی، اور یہ تینوں زلزلے محض 3 گھنٹے کے اندر محسوس کیے گئے۔ لگاتار آئے ان زلزلوں کے جھٹکوں سے مقامی لوگوں میں دہشت کی لہر پھیل گئی۔ نیشنل سنٹر فار سسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق سب سے تیز جھٹکا دوپہر 12.06 بجے محسوس کیا گیا، جس کی شدت ریکٹر پیمانے پر 4.7 درج کی گئی۔ لگاتار آ رہے زلزلہ کے جھٹکوں نے علاقے کی حساسیت کو ایک بار پھر ظاہر کر دیا ہے۔ پیر کی صبح انڈمان سمندر میں پہلا زلزلہ 10.09 بجے آیا۔ این سی ایس کے مطابق اس کی شدت 4.7 ہی درج کی گئی۔ یہ زلزلہ سمندر کے اندر 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔ زلزلہ کا مرکز 9.43 ڈگری شمالی عرض البلد اور 94.17 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔ مقامی لوگوں نے اس زلزلہ کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے، اس سے کسی نقصان کی خبر بھی نہیں ملی ہے۔ دوسرا جھٹکا تقریباً ایک گھنٹہ بعد 11.22 بجے آیا۔ اس کی شدت 4.6 درج کی گئی۔ زلزلہ سمندر میں ہی 10 کلومیٹر کی گہرائی میں محسوس کیا گیا۔ اس کا مرکز 9.45 ڈگری شمالی عرض البلد اور 93.93 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔ لگاتار دو جھٹکوں سے لوگ الرٹ ہو گئے۔ دوپہر 12.06 بجے تیسرا زلزلہ آیا۔ اس کی شدت بھی ریکٹر اسکیل پر 4.7 ہی درج کی گئی۔ زلزلہ کا مرکز پھر سے انڈما سمندر میں ہی 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ این سی ایس نے سوشل میڈیا پر اس کی تصدیق کی ہے۔ لگاتار تین زلزلوں سے انتظامیہ بھی الرٹ ہو گئی ہے۔ اس سے قبل 25 جون کو بھی انڈما سمندر میں زلزلہ آیا تھا، جس کی شدت 4.2 درج کی گئی تھی اور گہرائی 20 کلومیٹر تھی۔ لگاتار زلزلہ آنے سے یہ ظاہر ہو چکا ہے کہ علاقے میں ٹیکٹونک پلیٹس میں ہلچل تیز ہو گئی ہے۔

شمال مغربی پاکستان میں دہشت گردانہ حملہ ناکام، دو دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد، 30 جون (یو این آئی) سیکورٹی فورسز نے پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے ایک بڑے حملے کو ناکام بنا دیا ہے۔ کاؤنٹر ٹیررازم ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے یہ اطلاع دی۔ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر خودکش حملہ آور اور اس کا ماسٹر مارا گیا ہے۔ سی ٹی ڈی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ کارروائی صوبائی راجدھانی پشاور کے نواحی علاقے شمشاتو میں شہر میں ایک حساس ادارے کو نشانہ بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر خودکش حملے کے بارے میں مصدقہ اطلاع ملنے پر کی گئی۔ سی ٹی ڈی کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے دوران کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے والے 2 دہشت گرد مارے گئے۔

عمان جا رہے سمندری جہاز میں لگی آگ کی شدت ہوئی کم

ہندوستانی بحریہ کے ریسکیو آپریشن سے ملی کامیابی

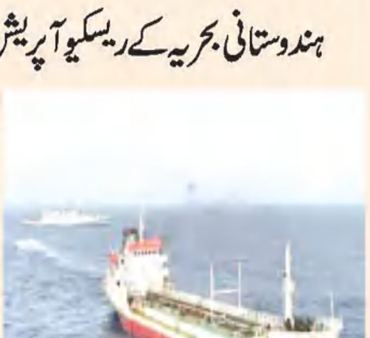

30 جون: خلیج عمان میں 'ایم ٹی یی چینگ 6' نامی ایک جہاز میں گزشتہ روز شدید آگ لگ گئی۔ اس آگ کی خبر جب ہندوستانی بحریہ کو ملی تو اس نے سرگرمی دکھاتے ہوئے ریسکیو مہم شروع کر دی، اور اب اس آگ کی شدت بہت ہو چکی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سمندری جہاز میں آگ لگنے کی خبر ملنے کے بعد وہاں ایک مشن پر موجود ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہاز آئی این ایس تبر نے فوراً ریسکیو مہم شروع کر دی۔ آئی این ایس تبر کو متاثرہ جہاز سے ایک ڈسٹریس کال موصول ہوا تھا، جس کے بعد آئی این ایس پر موجود ٹیم حرکت میں آئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 'ایم ٹی یی چینگ 6' نامی یہ جہاز پلاؤ (ایک ملک) کا ہے اور اس کے انجن روم میں شدید آگ لگ گئی تھی۔ جہاز پر پوری طرح سے بجلی بھی گل ہو گئی، جس کے بعد آئی این ایس تبر کی ٹیم 13 ہندوستانی بحری فوج اور 5 پائلٹ ٹیم کے اراکین نے فوراً ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ یہ سمندری جہاز گجرات کے کانڈلا سے شیناس، عمان جا رہا تھا۔ آگ لگنے کے بعد اس نے 29 جون کو ایک ڈسٹریس کال دیا۔ اس جہاز پر پائلٹ ٹیم کے 14 ہندوستانی اراکین سوار تھے۔ ہندوستانی بحریہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس سلسلے میں کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''آئی این ایس تبر سے فائر بریگیڈ ٹیم اور آگ بجھانے والے سامانوں کو دیگر کشتیوں اور ہیلی کاپٹر سے متاثرہ جہاز پر منتقل کیا گیا۔'' اس پوسٹ میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ 13 ہندوستانی بحری فوجی اور متاثرہ ٹینکر کی پائلٹ ٹیم کے 5 اراکین ہنوز آگ بجھانے کے عمل میں شامل ہیں، جس سے جہاز پر آگ کی شدت کافی کم ہو گئی ہے۔

فجی میں ایچ آئی وی کا بحران، بچوں میں انفیکشن اور اموات میں تشویشناک اضافہ

سووا، 30 جون (یو این آئی) فجی میں گزشتہ برس ایچ آئی وی سے متعلق بیماریوں سے آٹھ بچوں سمیت 126 لوگوں کی موت کے بعد ایچ آئی وی کے پھیلاؤ پر تشویشات بڑھتی جا رہی ہیں۔ یو این اے آئی ڈی ایس پیسیفک کی مشیر رینا ٹا رام نے ہفتے کے آخر میں لباسا میں منعقدہ فجی میڈیکل ایسوسی ایشن کی 2025 نارتھ منی کانفرنس کے دوران ان سنگین اعداد و شمار کا اشتراک کیا۔ ان کے پیغام نے مضبوط، زیادہ جوابدہ اور جدید صحت کے نظام کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ محترمہ رام نے کہا کہ فجی میں ایچ آئی وی کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے۔ اس سال کی کانفرنس کا موضوع - فجی میں صحت دیکھ ریکھ کے مستقبل کے معیارات: احتساب، اخلاقیات اور اختراع تھا۔ انہوں نے بتایا کہ فجی میں 2024 میں ایچ آئی وی کے سب سے زیادہ کیسز درج کیے گئے، جن میں 1,583 حالیہ جانچ میں سامنے آئے ہیں۔ یہ 2023 کے مقابلے میں حیران کن طور پر 281 فیصد اضافہ ہے، اس وقت 415 کیسز رپورٹ ہوئے اور 2018 کے مقابلے میں 500 فیصد سے زیادہ اضافہ ہے، جب محض 131 معاملے سامنے آئے تھے۔

سلان پور بلاک میں ہول دیوس منایا گیا

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) سلان پور بلاک ترنمول کانگریس اور سلان پور بلاک ٹرائبل سیل کی پہل کے ذریعہ الادی میں 171 واں ہول دیوس منایا گیا اس دن بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ان کے ساتھ ضلع پریشد کرماچاریہ محمد ارمان، ضلع پریشد رکن بیبی منڈل، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، شریک صدر بدیوت مشرا، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ اور دیگر کئی لوگ موجود تھے۔ تقریب کا آغاز پرچم کشائی اور ویر سدھو کانو کی تصویر پر پھول چڑھانے سے ہوا، اس دن ایم ایل اے اور میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی میں قبائلی برادری کا تعاون بہت زیادہ ہے۔ ویر سدھو کانو سمیت کئی لوگوں نے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے اپنی جانیں گنوائیں۔ اس لیے ہر سال کی طرح اس سال بھی انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سپرنٹنڈنٹ ویرین ادھیکاری فرض منصبی سے سبکدوش ہوگئے

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سپرنٹنڈنٹ ویرین ادھیکاری آج اپنے فرض منصبی سے سبکدوش ہوگئے ویرین ادھیکاری کو آج آسنسول میونسپل کارپوریشن کے الوچنا ہال میں ایک الوداعیہ تقریب منعقد کر کے الوداع کیا گیا۔ اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، کمشنر راجو مشرا، مختلف ایم ایم آئی سی بورو کے چیئرمین، کاونسلر اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران موجود تھے۔ یہاں میئر، چیئرمین، ڈپٹی میئر، کمشنر سمیت سبھی نے متفقہ طور پر قبول کیا کہ ویرین ادھیکاری جیسا محنتی اور وقت کا پابند افسر ملنا بہت مشکل ہے انہوں نے کہا کہ ویرین ادھیکاری نے اپنی طویل کام کی زندگی میں جو کامیابیاں حاصل کیں وہ آنے والی نسل کے لیے ایک مثال ہیں اور جو بھی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سپرنٹنڈنٹ کے عہدے پر تعینات ہوں گے۔ ان کے لیے ویرین ادھیکاری کی سطح تک پہنچنا بہت مشکل ہوگا میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق، کمشنر راجو مشرا اور تمام مقررین نے ورین ادھیکاری کو ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ اگرچہ ورین ادھیکاری سبکدوش ہو رہے ہیں، لیکن مستقبل میں جب بھی آسنسول میونسپل کارپوریشن کو ان کی ضرورت پڑے گی انہیں یاد رکھا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی سب نے یہ بھی یقین دلایا کہ اگر ورین ادھیکاری کو مستقبل میں کسی چیز کی ضرورت پڑی تو میونسپل کارپوریشن کا ہر فرد ان کے ساتھ کھڑا ہوگا سبھوں انکے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

آسنسول راہالین موڑ کے پاس بھیانک آتشزدگی سے 5 دوکان خاکستر لاکھوں روپے کی مالیت کے سامان واملاک کا نقصان

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) ساؤتھ پولیس اسٹیشن سے کچھ ہی فاصلے پر ترنمول ضلع دفتر کے سامنے راہالین موڑ کے پاس ایک ٹرانسفارمر سمیت کئی دکانوں میں آگ لگ گئی جس سے خوف و ہراس پھیل گیا اور افراتفری مچ گئی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ موقع پر پہنچی اور آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا بڑی مشکل سے آگ پر قابو پایا گیا۔ فائر حکام آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی 2 گھنٹے کی سخت محنت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ اطلاع ملتے ہی دکاندار موقع پر پہنچ گئے عینی شاہدین کے مطابق صبح 6.30 بجے کے قریب راہالین موڑ پر واقع ایک دکان سے اچانک دھواں اور آگ کے شعلے اٹھنے لگا، آگ نے آس پاس کی دیگر دکانوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا تاہم آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ اس پر قابو پانے میں کافی وقت لگا۔ آگ کے شعلے اور دھوئیں کے باعث پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ آس پاس کے دکانداروں اور مقامی لوگوں نے اپنی دکانیں اور سامان بچانے کی کوشش کی، تاہم آگ کی شدت کے باعث کئی دکانیں مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگئیں۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق اس حادثے میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان اور املاک کا نقصان ہوا ہے۔ فٹ پاتھ کے کئی دوکانداروں کا کہنا ہے کہ راہالین موڑ سے متصل ایک ٹرانسفارمر نصب ہے۔ اس سے آئے دن بلاسٹ اور کبھی کبھی چھوٹی چھوٹی چنگاریا نمودار ہوتی رہتی ہیں۔ اس ٹرانسفارمر سے چنگاری نکلی ہوگی اور متصل دوکان میں رکھی چیزوں میں لگی ہوگی اور پھر دیکھتے دیکھتے 5 دوکانوں کا اپنی زد میں لے لیا ان تمام دوکانیں خاکستر ہوگئیں۔

برن پور IISCO میں مقامی نوجوانوں کی تقرری کے مطالبے پر کانگریس نے اٹھائی آواز

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق آج مغربی بردوان ڈسٹرکٹ یوتھ کانگریس نے ہلہ بول مہم چلائی اس کے ذریعہ کانگریس قائدین اور کارکنوں نے ایسکو کے ڈی آئی سی دفتر تک مہم چلائی۔ اس موقع پر مغربی بردوان ضلع یوتھ کانگریس کے صدر روی یادو کی قیادت میں کانگریس کے سینئر لیڈر پرسنجیت پیوتونڈی، شاہ عالم، کاونسلر ایس ایم مصطفے، دیگر کانگریس قائدین اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی اس موقع پر کانگریس لیڈروں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ایسکو کی جدید کاری کے لیے 18000 کروڑ روپے مختص کئے تھے۔ اب ایک بار پھر جدید کاری کا دوسرا مرحلہ سیل کی طرف سے 36000 کروڑ روپے مختص کر کے کیا جا رہا ہے لیکن کانگریس کو معلوم ہوا ہے کہ یہاں کے کچھ لوگ نوکریوں کی دلالی کر رہے ہیں اور مقامی لوگوں کو نوکریوں سے محروم کر رہے ہیں اور دوسری ریاستوں کے نوجوانوں کو یہاں تعینات کر رہے ہیں بدلے میں پیسے بھی لے رہے ہیں۔ اس کے خلاف کانگریس کی جانب سے کچھ دن پہلے ایک مہم شروع کی گئی تھی جس کے ذریعے پورے مغربی بردوان ضلع کے اہل نوجوانوں سے درخواستیں طلب کی گئی تھیں اس کے لیے ایک کیو آر کوڈ جاری کیا گیا تھا اس کے ذریعے اب تک پورے مغربی بردوان ضلع سے 5000 درخواستیں آئی ہیں۔ کانگریس نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ تعداد کم از کم 30000 ہوگی کانگریس نے واضح طور پر کہا کہ مغربی بردون کے جو نوجوان یہاں کی فیکٹری میں کام کرنے کے اہل ہیں انہیں ان کی اہلیت کے مطابق فیکٹری میں کام دینا ہوگا یہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا کہ یہاں کے مقامی لوگ فیکٹری سے ہونے والی آلودگی کا خمیازہ بھگتیں لیکن جب بات تقرری اور ملازمت کی ہو تو بیرونی ریاستوں کے نوجوانوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔

☆

چترنجن کے بعد روپنارائن پور میں چوروں نے ایک ریٹائر ملازم کے گھر میں ہاتھ صاف کر دیا

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) روپنارائن پور کے دیش بندھو پارک کے روڈ نمبر 7 پر اندھیرے کی آڑ میں ایک ڈرامائی چوری نے مقامی لوگوں کو چونکا دیا ہے چترنجن کے بعد، اس بار اس باوقار محلے میں سی سی ٹی وی کیمروں کی چوکیدار نظروں کے نیچے ایسا بے خوف واقعہ عجیب پراسراریت کا جال بنتا دکھائی دیتا ہے۔ واقعہ کے مرکز میں چترنجن ریلوے انجن فیکٹری کے ریٹائرڈ ملازم سنیل پال کی دومنزلہ رہائش گاہ ہیرتھ یاترا کے تہوار کے موقع پر 25 جون کو وہ بردوان میں اپنے رشتہ داروں کے پاس گئے اور گھر کی دیکھ بھال اپنی دیرینہ بھروسہ مند ملازمہ کو سونپ دی لیکن 29 جون کو نوکرانی دوپہر کے وقت گھر آئی اور دروازہ کھلا دیکھا جیسے کوئی طوفان آیا ہو پان کے پتوں کے داغ پورے گھر میں پھیلے ہوئے ہیں اور باتھ روم کی بدبو شرپسندوں کی موجودگی کے خاموش گواہ ہیں۔ اتنے دیر سے ایسا واقعہ ہو رہا ہے، پھر بھی پڑوسیوں کو کچھ نظر نہیں آیا یہ راز کی ایک اور پرت ہے۔

سنیل پال کی بیٹی، آسنسول، پاپری بنرجی کی ایک ٹیچر، خبر ملتے ہی گھر پہنچی۔ اس کا ماننا ہے کہ بدمعاش بالکونی سے گھر میں داخل ہوئے اور لوٹ مار کو انجام دیا۔ ایک قریبی پڑوسی نے بتایا کہ تیز بارش اور درختوں کی گھنی چھاؤں نے شرپسندوں کے کام میں آسانی پیدا کی لیکن علاقے میں سی سی ٹی وی کیمروں میں اس طرح کی بے خوف لوٹ مار سیکورٹی نظام کے سامنے ایک مذاق کے مترادف ہے۔

روپنارائن پور پولیس نے فوراً موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی۔ چترنجن کے بعد روپنارائن پور کا یہ واقعہ پولیس کے لیے ایک زبردست جھٹکا ہے مقامی لوگ اب انتظار کر رہے ہیں، کیا پولیس اس بار شرپسندوں کی زنجیریں توڑ پائے گی یا یہ معمہ مزید گہرا ہو جائے گا؟ یہ وقت بتائے گا۔

نوکری دلانے کے نام پر ایک سیوک پولیس والنٹیئر پر فراڈ کرنے کا الزام

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) کلٹی ٹریفک گارڈ میں کام کرنے والے شہری پولیس اہلکار کے واقعے نے مقامی لوگوں میں شدید غصہ اور مایوسی پیدا کر دی ہے۔ ملزم شہری پولیس اہلکار (سیوک والنٹیئر پولیس) انیس محمد پر الزام ہے کہ اس نے کئی نوجوانوں سے محکمہ ٹریفک میں نوکری دلانے کا وعدہ کر کے رقم اور اہم دستاویزات بٹوریں۔ ذرائع کے مطابق اس نے ہر ایک سے 3,000 سے 5,000 روپے لئے لیکن انہیں ملازمت فراہم کرنے کے لیے کوئی حقیقی قدم اٹھائے بغیر اچانک غائب ہوگیا۔ دھوکہ دہی کا شکار ہونے والے نوجوان اس واقعہ سے حیران رہ گئے ہیں اور انہوں نے کلٹی ٹریفک گارڈ کو تحریری شکایت درج کرائی ہے اگرچہ یہ معلوم ہوا ہے کہ پولیس حکام نے تحقیقات شروع کر دی ہیں کہا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ محض فراڈ کی کہانی نہیں ہے بلکہ ایک گہرے مسئلے کی طرف اشارہ ہے شہری پولیس جنہیں معاشرے میں امن و امان برقرار رکھنے میں مددگار کردار ادا کرنا چاہیے وہ فراڈ جیسے جرم میں اتنی بے شرمی سے کیسے ملوث ہو سکتی ہے؟ انیس محمد میں یہ ہمت کہاں سے آ رہی ہے؟ یہ سوال اب مقامی لوگوں کے ذہنوں میں گھوم رہا ہے شہری پولیس کی اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف دھوکہ دہی کے شکار لوگوں کو مالی اور نفسیاتی نقصان پہنچا رہی ہیں بلکہ پولیس کے نظام سے عام لوگوں کا اعتماد بھی آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہیں، بہت سے لوگ جاب مارکیٹ میں عدم استحکام اور معاشی بدحالی کے درمیان اس طرح کے فراڈ کے جال میں پھنس کر اپنے آخری اثاثے کھو رہے ہیں۔ اس واقعے نے انتظامیہ کی کمزوری کو مزید اجاگر کر دیا ہے شہری بھرتی کے عمل میں شفافیت کا فقدان، ان کی سرگرمیوں پر مناسب نگرانی کا فقدان اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کا فقدان اس طرح کے غلط کاموں کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے ایک شہری پولیس والا اتنا دلیر کیسے ہو جاتا ہے کہ وہ کھلے عام دھوکہ دہی کا ایسا جال پھیلاتا ہے اور لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے؟ اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی کوشش کی جائے تو انتظامیہ کی کچھ اندرونی کمزوری اور کچھ نگرانی کا فقدان کھل کر سامنے آ سکتا ہے۔ ایسے واقعات صرف گاؤں تک ہی محدود نہیں ہیں بلکہ یہ ایک بڑے مسئلے کی عکاسی کرتے ہیں جہاں شہری پولیس کا اپنی طاقت کا غلط استعمال کرنے اور جرائم میں ملوث ہونے کا رجحان بتدریج بڑھتا جا رہا ہے۔ اس دھوکہ دہی کے نتیجے میں مقامی نوجوانوں کو نہ صرف مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے بلکہ ان کے مستقبل کے بارے میں خواب بھی چکنا چور ہو گئے ہیں بہت سے لوگوں نے نوکری ملنے کی امید میں اپنی آخری بچت یا قرض کی رقم انیس محمد کو دے دی لیکن انہیں وعدوں کے بجائے صرف دھوکہ ہی ملا اس واقعے نے لوگوں کے ذہنوں میں ایک بڑا سوال کھڑا کر دیا ہے کہ جس نظام نے انہیں تحفظ اور انصاف فراہم کرنا ہے۔ اگر وہ اس طرح کی کمزوری کا شکار ہے تو عام لوگ کس پر بھروسہ کریں گے؟ انیس محمد کا یہ معاملہ محض ایک الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے بلکہ انتظامیہ کی دیرینہ غفلت اور غیر ذمہ داری کی کھلی مثال ہے اس طرح کے واقعات بار بار عوام کو مشکل میں ڈال رہے ہیں اور انتظامیہ کی کمزوری ہر ایک واقعے کے ساتھ واضح ہو رہی ہے۔

آسنسول! محرم کو لیکر خصوصی میٹنگ

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آلوچنا ہال میں مسلم کمیونٹی کے مقدس تہوار محرم کے حوالے سے ایک خصوصی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا، جس میں کئی محرم کمیٹیوں کے نمائندے اور اراکین موجود تھے۔ اس موقع پر آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن انچارج کوشک کنڈو کے علاوہ وشواجیت ساہا اور آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تمام سینئر افسران موجود تھے وشواجیت ساہا نے کہا کہ محرم کا تہوار آنے والا ہے اس علاقے کی محرم کمیٹی کے اراکین کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی اور انہیں انتظامیہ کے قوانین کے بارے میں بتایا گیا، تاکہ وہ ان اصولوں پر عمل کریں اور محرم کو پرامن طریقے سے منائیں۔

رانی گنج: روٹری کلب کا یومِ تاسیس اور یومِ یادگار

رانی گنج 30 جون: روٹری کلب رانی گنج نے اپنا یومِ تاسیس بڑی شان و شوکت اور جذبہ خدمت کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر ایک باوقار تقریب کا انعقاد ہوا، جس میں ادبی، سماجی اور ثقافتی حلقوں کی معزز ہستیوں نے شرکت کی۔

مہمانِ خصوصی اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دتا، جو ایک معروف شاعر اور سماجی خدمت گزار بھی ہیں، نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا "عہدہ اور ذمہ داری برابر ہوتے ہیں، اور جب مجھے اس کا احساس ہوا، تبھی میں نے روٹری کلب کے سکریٹری کا عہدہ قبول کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ روٹری کلب خدمتِ خلق کی پہچان ہے۔ تقریب کا آغاز کلب کے بانی اراکین سریندر جھون جھونوالا اور جے پرکاش ساو کے ہاتھوں چراغ روشن کرنے سے ہوا۔ ان کی موجودگی نے اس پیغام کو اجاگر کیا کہ سینئرز آج بھی نوجوانوں کے شانہ بشانہ ہیں۔ کلب کے صدر رشی ٹوڈنی نے اپنے جذباتی خطاب میں کہا "جب مجھے صدر بنایا گیا تھا تو میں تذبذب میں تھا، لیکن آج کہہ سکتا ہوں کہ اس پلیٹ فارم نے میری زندگی کی سمت بدل دی۔" انہوں نے نئے صدر سے اپیل کی کہ وہ بلا جھجک پوری لگن کے ساتھ آگے بڑھیں۔ نومنتخب صدر ڈاکٹر سُمِت اگروال نے وعدہ کیا کہ وہ اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور ہر لمحے کا ایمانداری سے حساب رکھیں گے۔

سکریٹری کارن ساؤ نے پورے سال کے کاموں کا مختصر اور جامع جائزہ پیش کیا، جسے حاضرین نے خوب سراہا۔ تقریب کے نظامت کار سابق صدر دیپک سینتھولیا نے اپنی شیریں زبان اور بہترین فہم کے ساتھ تقریب کو خوبصورتی سے پیش کیا۔ ان کے انداز نے محفل کو زندگی بخشی۔

دیگر اہم شرکاء میں آئی ایم اے کی صدر ڈاکٹر چیتالی باسو، روٹری ممبر چندن باسو، نومنتخب سکریٹری ارچنا ٹوڈنی، راجیش گپتا، سابق صدر سمت جھون جھونوالا اور دیگر کلب ممبران شامل تھے جنہوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مہمانوں نے تقریب سے بھرپور لطف اٹھایا اور روٹری کلب کے جذبۂ خدمت کو دل کھول کر سراہا۔

☆

آسنسول کی نونیا ندی میں ڈوبنے والے شخص کی لاش 42 گھنٹے بعد ملی

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے تحت ماں گھاگھر بڑی مندر کے نزدیک نونیا ندی میں ایک شخص ڈوب گیا۔ 42 گھنٹے سے زیادہ کے بعد اس کی لاش نیچہ کے قریب سے برآمد ہوئی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم، پولیس اور مقامی لوگ ہفتہ کی شام سے ہی اس کی تلاش میں مصروف تھے۔ ڈوبنے والے شخص کا نام 55 سالہ اوپیندر رائے تھا۔ وہ اردنگل علاقہ کا رہنے والا تھا کہا جاتا ہے کہ وہ یہاں بھینسیں چرانے آیا تھا۔ ہفتہ کی دوپہر کو بھینس پانی میں پھنس گئی اور اسے بچانے کی کوشش میں وہ خود بھی پانی میں ڈوب گیا واقعہ کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا۔ نوجوان لیڈر چنکی سنگھ کی قیادت میں مقامی لوگوں، پولیس انتظامیہ کے ساتھ ساتھ ریسکیو ٹیم نے اس کی تلاش شروع کی۔ تاہم 36 گھنٹے سے زائد گزرنے کے باوجود ڈوبنے والے شخص کا پتہ نہیں چل سکا۔ عینی شاہدین کے مطابق اس نے خود کو بچانے کی بہت کوشش کی لیکن پانی کے تیز بہاؤ کے باعث وہ پانی میں ڈوب گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے پولیس اور ریسکیو ٹیم کو اطلاع دی۔ پولیس اور ریسکیو ٹیم نے موقع پر پہنچ کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ لاش پیر کی صبح نیچا کے قریب سے ملی۔

ایم ڈی ڈی ایم کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر انوراگ گپتا نے ڈاکٹرز ڈے پر لوگوں کو اہم جانکاری دی

آسنسول:30 جون (عوامی نیوز سروس) ?ڈاکٹرس ڈے کے موقع پر آسنسول کے مشہور ایم ڈی ڈی ایم کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر انوراگ گپتا نے پیر کو لوگوں کو ایک اہم جانکاری کا پیغام دیا انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں لوگ بہت چھوٹی عمر میں دل کے امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ لوگوں کو دل کا دورہ پڑ رہا ہے اور یہاں تک کہ اپنی جانیں بھی گنوا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ ہمارا طرز زندگی ہے ڈاکٹر انوراگ گپتا نے کہا کہ آج کل لوگ جم جاتے ہیں وہاں وہ ہائی پروٹین والی خوراک لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس کے لیے لوگوں کو اپنی کھانے کی عادات کو کنٹرول کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ جم جانا کوئی نقصان دہ چیز نہیں ہے لیکن وہاں بھی لوگوں کو زیادہ وزن نہیں اٹھانا چاہیے وہ ہلکی پھلکی ورزشیں کریں جو ان کا جسم برداشت کر سکے ان کے ساتھیوں کا کہنا تھا کہ اگر کسی کو بہت چھوٹی عمر میں دل کی بیماری ہو جائے تو اسے احتیاط کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح ہائی بلڈ پریشر کی شکایات بھی ان دنوں بہت چھوٹی عمر میں ہونے لگی ہیں اس کے لیے لوگوں کو بھی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو کم عمری میں بھی ہائی بلڈ پریشر یا ہائی شوگر کا مسئلہ ہو تو وہ فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرے اور ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کرے۔

بمراہ کی عدم موجودگی میں ٹیم انڈیا کی بالنگ اٹیک کیا ہوگی؟

2 جولائی سے برمنگھم میں دوسرا ٹسٹ شروع ہو رہا ہے اور فرسٹ الیون کی کوئی نشاندہی نہیں

اجبسٹن (انگلینڈ)، 30 جون: اجبسٹن میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹسٹ سے پہلے انڈیا کے فاسٹ بالر پراسیدھ کرشنا نے اعتراف کیا کہ وہ جس طرح سے چاہتا تھا اس حساب سے وہ لائن اور لینتھ کے درمیان گیند بازی نہیں کرسکا اور آنے والے میچوں میں وہ ہر ممکنہ کوشش کرے گا کہ اپنی لائن اور لینتھ کو برابری میں لاسکے۔ دوسرا ٹسٹ 2 جولائی سے برمنگھم میں کھیلا جائے گا۔ پراسیدھ کرشنا نے پہلے ٹسٹ کی دونوں انگوں میں کل ملا کر پانچ وکٹیں حاصل کی تھیں جبکہ پہلی انگ میں جسپریت بمراہ نے پانچ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ برمنگھم میں شروع ہونے والے دوسرے ٹسٹ کے پیش نظر پراسیدھ کرشنا نے کہا کہ اگر پہلی انگ کی بات کروں تو میں بجا طور پر کہہ سکتا ہوں مجھے جہاں گیند پھینکی چاہئے تھے وہاں تک میں گیند پھینک نہیں سکا تھا اور گیند میرے اندازے کے مطابق اس جگہ پر گر رہی تھی جہاں سے بلے باز کو اپنی مدافعت کرنے میں آسانی ہو رہی تھی۔ میں پچ کا اندازہ کرنے کے بعد 8 میٹر کی دوری سے دوڑ کر گیند بازی کر رہا تھا اور مجھے گیند جہاں پر پھینکنی چاہئے تھے وہاں پر گیند قدرے پیچھے زمین پر ٹپا کھا رہی تھی ایسے میں بلے باز کو اپنی مدافعت کرنے میں آسانی ہو رہی تھی۔

اس وقت پہلے ٹسٹ میں جو تجربہ مجھے ہوا اس کے بارے میں، میں کچھ کہنا نہیں چاہتا کیونکہ جو کمی میرے اندر نظر آئی اسے مجھ کو خود ہی ٹھیک کرنا پڑے گا اور اس حد تک میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو کمی میرے اندر پہلے ٹسٹ کے موقع پر دیکھنے کو ملی تھی وہ دوسرے میچ میں نظر نہیں آئے گی، چونکہ یہ طے ہو چکا ہے کہ بمراہ برمنگھم ٹسٹ میں نہیں کھیل رہے ہیں اور وہ متبادل ٹسٹوں میں حصہ لیں گے ایسے میں پراسیدھ کرشنا جو دیگر فاسٹ بالر ہیں اسی کے ساتھ مل کر ہمیں پوری پلاننگ کے ساتھ کھیلنا ہے اور ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہی پلاننگ ہمیں کامیابی کی راہ دکھا سکتی ہے۔ پراسیدھ کرشنا نے مزید کہا کہ مجھے معلوم نہیں کہ برمنگھم ٹسٹ میں فرسٹ الیون ٹیم کیا ہوگی، لیکن اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ پہلے ٹسٹ میں ہم سے جو جو غلطیاں ہو چکی ہیں اس کا ازالہ کرنے کی ہم ہر ممکنہ کوشش کریں گے اور ساتھ ہی 1۔صفر سے جو پچھڑ چکے ہیں اسے برابری پر لانے کی کوشش کریں گے کیونکہ ٹیم کے پاس اچھے اور مستند بلے باز ہیں جنہوں نے پہلے ٹسٹ میں اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

پی سی بی نے اظہر محمود کو ٹیسٹ ٹیم کا قائم مقام ہیڈ کوچ مقرر کیا

لاہور 30 جون (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اظہر محمود کو مردوں کی ٹیسٹ ٹیم کا قائم مقام ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ اظہر محمود کی تقرری کے حوالے سے پی سی بی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اظہر محمود نے بڑے تجربے کے ساتھ پاکستانی ٹیم کے اسسٹنٹ ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالا ہے۔ وہ طویل عرصے سے ٹیم کے اسٹریٹجک کور کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ کرکٹ کے بارے میں ان کا گہرا علم، بین الاقوامی تجربہ اور انگلش کاؤنٹی سرکٹ میں کامیابی حاصل کرنا، انہیں اس عہدے کے لیے غیر معمولی طور پر بہتر انتخاب بناتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اظہر محمود اپنے موجودہ معاہدے کی میعاد ختم ہونے تک اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ اگلے ٹیسٹ میچز، اکتوبر میں جنوبی افریقہ کے خلاف گھریلو میدان پر اور دسمبر، جنوری میں سری لنکا کے خلاف گھریلو سیریز میں بھی برقرار رہیں گے۔ اظہر محمود 2024 کے اوائل میں پاکستان کے نیوزی لینڈ کے وائٹ بال دورے سے قبل عبوری بنیادوں پر شامل ہونے کے بعد سے پاکستان کی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ تھے۔ 50 سالہ سابق آل راؤنڈر نے 20 سال کی عمر میں کرکٹ کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے 143 ون ڈے اور 21 ٹیسٹ میچوں میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں تین سنچریاں اسکور کیں اور 162 وکٹیں حاصل کیں، جس کے بعد وہ ریٹائر ہو گئے تھے۔

رونالڈو کو اپنے ایک فین کی تلاش: 'یہ میرا اجڑواں بھائی ہے، اس کے بدلے مجھ سے ہی مل لیں'

دنیا کے معروف ترین فٹبالروں میں شمار ہونے والے پرتگال کے کرسٹیانو رونالڈو نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انھیں اس میں نظر آنے والے اپنے مداح کی تلاش ہے اور جو کوئی بھی ان کے بارے میں خبر دے گا وہ اس کے مشکور ہوں گے۔ بچپن میں اسی طرح کا ایک واقعہ سنا تھا کہ جب پاکستان کے مایہ ناز آل راؤنڈر عمران خان کو سنہ 1983 میں انڈیا کے خلاف سیریز میں 40 وکٹیں لینے کے بعد اپنے کریئر کے عروج پر پاؤں میں تکلیف ہوئی تو کہا گیا کہ انھیں کسی پرستار کی بددعا لگی ہے اور پھر انڈیا پاکستان کے اخباروں میں یہ اپیل کی گئی کہ جس کا بھی دل دکھا ہے وہ عمران خان کو معاف کرے تاکہ وہ پھر سے کھیل سکیں۔ اس کے بعد جب عمران خان نے واپسی کی تو انھوں نے گیند کے بجائے بلے سے زیادہ کمال دکھایا۔

بہر حال کرسٹیانو رونالڈو کے بارے میں ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے۔ انھوں نے جو ویڈیو شیئر کی ہے اس میں ایک معمر شخص اپنے موبائل فون سے ویڈیو بناتا نظر آ رہا ہے اور پورے سٹیڈیم میں رونالڈو رونالڈو کی صدا گونج رہی ہے۔۔۔ وہ شخص فرط جذبات سے اس قدر مغلوب ہوتا ہے کہ رونے لگتا ہے اور وہ بھی رونالڈو رونالڈو کے نعرے لگانے لگتا ہے۔ قطر میں سنہ 2022 میں ہونے والے ورلڈ کپ میں ایسے کئی لوگوں سے ملاقات ہوئی جو صرف رونالڈو کا میچ دیکھنے کے لیے دنیا کے مختلف ممالک سے ہزاروں میل کا سفر طے کر کے آئے تھے اور جب سکرین پر رونالڈو نظر آتے تو وہ بھی رونالڈو رونالڈو کے نعرے لگاتے۔

ویڈیو میں نظر آنے والا شخص بظاہر 50 کی دہائی میں یا اس سے زیادہ عمر کا نظر آ رہا ہے۔ انھوں نے رونالڈو کے نمبر سات والی پیلے رنگ کی جرسی پہن رکھی ہے اور ان کی عینک گلے میں لٹک رہی ہے۔ یہ کب کی ویڈیو ہے اور کس سٹیڈیم میں بنائی گئی، اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ لیکن زرد رنگ کی جرسی سعودی عرب کے النصر فٹ بال کلب کی جرسی لگتی ہے اور کلپ میں نظر آنے والے شخص عربی زبان میں کچھ بولتے نظر آ رہے ہیں جسے سٹیڈیم کی رونالڈو رونالڈو گونج میں سمجھ پانا مشکل ہے۔

رونالڈو دنیا کے کسی بھی شعب؟ حیات سے تعلق رکھنے والے اب تک کے سب سے زیادہ فالو کیے جانے والے شخص ہیں۔ سوشل میڈیا پر ان کے فالوورز کی تعداد تقریباً ایک بلین یعنی ایک ارب بتائی گئی ہے۔ ان کے بعد امریکی گلوکارہ اور اداکارہ سیلینا گومیز آتی ہیں جن کے فالوورز کی تعداد 690 ملین ہے یعنی پورے 300 ملین کم اور وہ بھی اس صورت میں جبکہ رونالڈو ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارم پر موجود نہیں۔ صرف انسٹاگرام پر ہی رونالڈو کے 64 کروڑ سے زیادہ فالوورز ہیں جبکہ فیس بک پر ان کے 17 کروڑ فالووز ہیں۔ اسی طرح یوٹیوب اور ایکس پر ان کے فالوورز کی تعداد کروڑوں میں ہے۔

کرسٹیانو رونالڈو کو ان کے مداح عام طور پر گریٹ آف آل ٹائم (گوٹ) مانتے ہیں لیکن ارجنٹائن کے فٹبالر لیونل میسی کے مداح میسی کو ان سے عمدہ کھلاڑی مانتے ہیں۔ رونالڈو نے جو ویڈیو کلپ شیئر کی ہے اسے ان کے اکاؤنٹ پر ہی تادم تحریر ساڑھے 87 ملین لوگوں نے دیکھ لیا تھا جبکہ ان کے ٹویٹ کو 69 ہزار بار ری ٹویٹ کیا جا چکا ہے۔ فٹبالر کے مداح یہ امید ظاہر کر رہے ہیں وہ سب مل کر ان کے اس مداح کو تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے جبکہ کچھ یہ دعوی کر رہے ہیں کہ 'یہ تو میں ہوں بھائی، میں آپ کو براہ راست کھیلتا دیکھ کر بے انتہا خوش ہوا تھا۔ میرے آئی فون میں اس کے شواہد ہیں۔ سعودی عرب فٹبال کلب اور رونالڈو کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کا دعوی کرنے والے ایکس ہینڈل النصر زون نے لکھا: 'امید کہ ہم انھیں ڈھونڈ لیں گے۔' اس ہینڈل کے 51 ہزار فالوورز ہیں۔ تنگوا برنابوائے نامی صارف نے لکھا کہ 'آپ اس کی زندگی بدل دیں گے۔ خدا آپ بکو نوازے عظیم کھلاڑی۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔'

شیخ حماد نامی ایک صارف نے لکھا: 'آپ آج تک کے سب سے منکسر المزاج اور مہربان ایتھلیٹ ہیں۔'

ڈینیل ریگھا نامی ایک صارف نے لکھا کہ اس پوسٹ کو دوسرے پلیٹفارمز پر بھی شیئر کیا جانا چاہیے تاکہ اس شخص کی جلد از جلد تلاش ممکن ہو سکے۔ جبکہ ایک صارف نے لکھا کہ 'یہ میرا اجڑواں بھائی ہے۔ اس کے بدلے مجھ سے ہی مل لیں۔'

بہت سے لوگ اس پوسٹ سے محظوظ ہوتے بھی نظر آ رہے ہیں۔ ایک شخص نے انھیں ہوم لینڈر سے مشابہ قرار دیا تو ایک دوسرے شخص نے لکھا کہ 'وہ میرے چچا ابجو بواوڈ ہیں ہیں۔ وہ بہت پہلے سعودی عرب چلے گئے تھے۔ ہم لوگ بھی بہت دنوں سے ان کی تلاش میں تھے۔ ہمارا خاندان آپ کا شکر گزار ہے۔' لالیگا فراڈز نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'میں تصدیق کرتا ہوں کہ وہ میرے والد ہیں۔'

پریتی نامی ایک صارف نے لکھا: 'یہی وجہ ہے کہ آپ عظیم کھلاڑی ہیں کیونکہ آپ اپنے مداحوں کے ساتھ اس قدر محبت کرتے ہیں۔' کرسٹیانو رونالڈو اپنے مداحوں کے درمیان اچانک پہنچنے کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ ان کے مداح ان سے ملنے کا بس بہانہ تلاش کرتے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے یہ بھی پوسٹ کیا ہے کہ انھوں نے کس طرح سکیورٹی سے اپنے مداح کو بچایا۔ سپورٹس کیٹرا نامی ویب سائٹ کا دعویٰ ہے کہ یہ ویڈیو اے ایف سی چیمپیئن شپ لیگ کے ایک میچ کی ہے، جس میں کرسٹیانو رونالڈو سعودی عرب کی ٹیم النصر کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ یہ ٹیم اب تک اس لیگ میں ناقابل شکست رہی ہے۔

گیتھو انا جوز: باسکٹ بال کی ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کچھ کھیل ایسے ہوتے ہیں جن میں انسانی جسامت، قوت، جذبہ، لگن بہت اہمیت کی حامل ہوتے ہے۔ مضبوط اعصاب، تیز ذہن، لمبا قد، چستی، بدن کا ہر وقت فٹ رہنا، یہ سب باتیں ایک کامیاب کھلاڑی کے لئے بہت سودمند ہو سکتی ہیں۔ گیتھو انا جوز ایک ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی ہیں جو ہندوستان کی خواتین کی قومی باسکٹ بال ٹیم کی کپتان رہ چکی ہیں۔ گیتھو انا جوز ہندوستانی باسکٹ بال کا ایک بڑا نام ہے۔ وہ ایک ایسا سمبل ہیں جسے بہت سے حریفوں نے ٹکر دی لیکن اس حوصلہ مند خاتون باسکٹ کھلاڑی کو شکست نہیں دے سکے۔ آج گیتھو جوز بھلے ہی ہندستان کی ایک سابق باسکٹ پلیئر ہیں لیکن وہ قومی منظر نامے پر آئیں اور تیزی سے شہرت پانے والی بن گئیں۔ اپنے بہتر مستقبل کے لئے انہوں نے سخت محنت کر کے اپنا راستہ ہموار پہلے ہی کر لیا تھا۔ ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی گیتھو انا جوز ایک گیم چینجر تھیں۔ ان کی اسکورنگ کی صلاحیت غیر معمولی تھی۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ انہوں نے ہمیشہ اہم لمحات میں ٹیم کے لئے سودمند قدم اٹھائے۔ ہندوستانی باسکٹ بال پر گیتھو کا اثر ناقابل تردید ہے۔ کورٹ میں ان کی موجودگی بہت بہتر نظر آتی تھی۔ گیتھو میں کھیل کو سمجھنے اور دانشمندانہ فیصلے کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود تھی۔ گیتھو ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی ہیں۔ باسکٹ بال کے لیے ان کا جنون متعدی ہے اور ان کی مہارتیں ناقابل یقین ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ہر کھیل اور مشق میں اپنی سو فیصد کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ باسکٹ بال کے تمام خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل سمجھی جاتی ہیں۔

گیتھو کی کھیل کے لیے ان کی لگن بے مثال ہے۔ انہوں نے ہمیشہ خود کو اور ٹیم کو بہتر بنانے کے لیے آگے بڑھایا۔ ان کی اسکور کرنے کی صلاحیت غیر معمولی تھی جس نے سب کو متاثر کیا۔ کورٹ کے اندر اور باہر ان کی قیادت سے دوسرے کھلاڑیوں نے بہت کچھ سیکھا۔

گیتھو انا جوس 30 جون 1985 کو ہندوستان کے کوٹائم کیرالہ میں پیدا ہوئیں۔ باسکٹ بال ان کا جنون اور ان کی زندگی رہا، جو ان کے کھیل کی محبت سے واضح ظاہر ہوتا ہے۔ جوز نے ہمیشہ خود پر یقین رکھا۔ انہوں نے اپنے معصم ارادے سے جو چاہا وہ حاصل کیا۔ انہوں نے ہر کھیل کو ایک نیا چیلنج قبول کرتے ہوئے کھیلا۔

یہی نہیں انہوں نے نوجوان لڑکیوں کو اس کھیل میں حصہ لینے کی ہمیشہ ترغیب دی۔

جوز، جن کا قد 6 فٹ 2 انچ لمبا ہے، 2006 سے 2008 کے آسٹریلوی بگ وی سیزن میں رنگ ووڈ ہاکس کے لیے کھیلیں، وہ پہلی ہندوستانی خاتون باسکٹ بال کھلاڑی ہیں جو آسٹریلیا کے کلب کے لیے بطور پیشہ ور کھیل چکی ہیں۔ 2008 کے سیزن میں انہیں آسٹریلین ویمنز نیشنل باسکٹ بال لیگ میں ڈینڈینونگ کی طرف سے کھیلنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا، لیکن انہوں نے اس پیشکش کو قبول نہیں کیا۔ اس کے بعد اپریل 2011 میں ڈبلیو این بی اے کی ٹیموں، شکاگو اسکائی، لاس اینجلس اسپارکس، اور سان انتونیو سلور اسٹارز نے انہیں آزمانے کے لیے مدعو کیا۔ جون 2012 میں، جوز نے ہائیانگ میں ہونے والے تیسرے ایشین بیچ گیمز کے فائنل میں 11 پوائنٹس حاصل کیے، جس سے ہندوستان کو چین کے خلاف 14-17 سے فتح حاصل کرنے میں مدد ملی۔

جاپان میں منعقدہ 2005 کی ایشین باسکٹ بال کنفیڈریشن چیمپئن شپ برائے سینئر خواتین میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 2005 کے ٹورنامنٹ میں سب سے قیمتی کھلاڑی، بہترین کھلاڑی، ٹاپ اسکورر، ٹاپ ریباؤنڈر اور مقبول ترین کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا گیا۔ یہ تقریب فوکٹ میں منعقد کی گئی تھی۔ سال 2006 کے کامن ویلتھ گیمز میں سب سے قیمتی کھلاڑی کا ایوارڈ، ٹاپ اسکورر کا ایوارڈ، ریباؤنڈر اور بہترین شاٹ بلاکر کا ایوارڈ جیتا تھا۔ یہ تقریب آسٹریلیا میں منعقد ہوئی۔ جنوبی کوریا کے انچیون میں منعقدہ 2007 فیبا ایشیا چیمپئن شپ برائے خواتین میں پول-بی میں جیتا خطاب جیتا۔ سال 2006 میں پہلی فوکٹ انٹرنیشنل انویٹیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ یہ تھائی لینڈ میں منعقد ہوئی۔

گیتھو، قومی ٹیم کے لیے کئی چیمپئن شپ کے علاوہ آسٹریلیا میں کسی پروفیشنل لیگ میں کھیلنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں۔

"ایک کھلاڑی کے طور پر، انہوں نے بہت کچھ سیکھا اور کیا۔ انہوں نے ایک کوچ کے طور پر بھی بہت کچھ کرنا چاہا۔ ایک ایلیٹ کوچ کے طور پر ہر طرح سے آگے جانے کی چاہت ہے۔ یقینی طور پر قومی ٹیم کا کوچ بننا ایک بڑی چیز ہے۔ گرچہ اچھے کوچ کے تحت کام کرنے کا موقع ملتا ہے اور ایک اچھی ٹیم کی کوچنگ کا موقع ملتا ہے تو کھلاڑیوں سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے اور ان کے ساتھ اپنے تجربات بھی شیئر کر سکتے ہیں۔

سابق ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی ایک زبردست حریف تھیں اور ان کا عزم ایک تحریک تھی۔ ان کے ساتھ کھیلنا کسی کھلاڑی کے لئے ایک اعزاز شمار کیا جاتا تھا۔ کورٹ میں اترنے کے بعد کھیلتے وقت وہ ہمیشہ جیتنے کی خواہش مند رہیں۔ وہ اپنے آپ کو اور اپنے ساتھی ساتھیوں کو جتنا وہ کر سکتی ہیں کھیلنے پر مجبور کرتی ہیں۔ یہ مسابقتی فطرت اس کا ایک بڑا حصہ ہے کہ وہ کس طرح کھیلتی ہے۔

ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی گیتھو انا جوز باسکٹ بال کی ایک ایسی کھلاڑی ہیں جنہوں نے نوجوان لڑکیوں کو کھیلوں کی طرف مائل کر کے بتایا کہ کس طرح کھلاڑی عام طور پر معاشرے میں فرق لاتے ہیں۔ بہت سے کھلاڑی، بشمول ہندوستان سے، اپنی شہرت کا استعمال کرتے ہوئے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کریں: وہ اکثر ایک مثالی کھلاڑی کے طور پر کام کرتے ہیں، نوجوانوں کو کھیل کھیلنے، صحت مند زندگی گزارنے، اور کامیابی کے لیے سخت محنت کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ کھیلوں کو مقبول بنانے کی تحریک دیتے ہیں۔ انہوں نے باسکٹ بال اور دیگر کھیلوں کو زیادہ مقبولیت دی۔ جوز نے بین الاقوامی سطح پر کھیل کر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے اور ملک کا نام روشن کیا ہے۔

ان کا بین الاقوامی لیگوں میں کھیلنا شامل تھا۔ اگرچہ وہ قومی ٹیم کے لیے کھیلنے میں بہت ہنرمند تھیں بعض اوقات ہندوستان سے باہر پروفیشنل لیگز میں مواقع کی راہ میں رکاوٹ بن جاتی تھیں۔ ان کے کلب اور اس کے ملک کے لیے کھیلنے کے درمیان فیصلہ کرنا بعض اوقات دلائل کا باعث بن جاتا ہے، خاص طور پر جب یہ بات آتی ہے کہ آیا وہ اہم قومی کھیلوں میں کھیل سکتی ہیں۔ مشہور ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی کو اپنے کامیاب کیریئر کے دوران کچھ مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ سال 2010 کے کامن ویلتھ گیمز کے دوران پیش آیا۔ جب کھیل شروع ہونے سے پہلے ٹیم کے اندر مسائل کے بارے میں کہانیاں تھیں اور کھیلنے کے لیے کس کا انتخاب کیا گیا تھا۔ اگرچہ وہ ایک اہم کھلاڑی تھیں، ٹیم نے وہ کام نہیں کیا جیسا کہ لوگوں کی امید تھی۔ اس سے ٹیم کے مسائل اور بھی بڑھ گئے۔

ان کی سادہ اور دیانت دار سفر نے ہندوستانی باسکٹ بال پر بہت گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ انہوں نے کئی ایشین باسکٹ بال کنفیڈریشن چیمپئن شپ اور دیگر بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں ہندوستان کے لیے کھیلا۔ جوز نے قومی اور بین الاقوامی ایونٹس میں کتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اس کے لیے انہیں کئی ایوارڈز بھی ملے۔ وہ پروفیشنل باسکٹ بال لیگز میں کھیلتی تھیں۔

اس کے علاوہ وہ بہت لچکدار رہیں۔ اپنے کیریئر کے دوران انہوں نے کئی مشکلات کا سامنا کیا۔ جس نے ان کی مضبوط ذہنی جفاکشی کو ظاہر کیا۔ وہ اپنے مسائل پر قابو پانے اور عظمت کے حصول میں مدد کرتی ہیں۔ آخر میں وہ ایک لگن اور محنتی کے طور پر دیکھی جاتی ہیں۔ انہوں نے اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے ہمیشہ سخت محنت کی۔ ان کی مسلسل کارکردگی اور باسکٹ بال کے دوسرے کھلاڑیوں سے انہیں ملنے والا احترام ظاہر کرتا ہے کہ وہ کتنی سرشار ہیں۔ ایشین باسکٹ بال کنفیڈریشن چیمپئن شپ برائے سینئر خواتین، سینڈائی، جاپان میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ سال 2005 فوکٹ میں دعوتی ٹورنامنٹ میں حصہ لیا، جس میں ایم وی پی، بہترین کھلاڑی، ٹاپ اسکورر، ٹاپ ریباؤنڈر اور سب سے زیادہ مقبول پلیئر کے لئے ایوارڈ جیتا۔ اس کے بعد 2007 میں آسٹریلین لیگ جولائی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کا خطاب حاصل کیا۔

گیتھو کو سال 2014 میں ہندوستان اور بین الاقوامی میدان میں کھیل کے لیے ان کی شاندار شراکت کے لیے ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 1st July, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، یکم/جولائی ۲۰۲۵ء

'میسی ختم ہو گیا'... انٹر میامی اسٹار کو PSG سے ہارنے کے بعد ٹرول کا سامنا کرنا پڑا

30 رجون: لیونل میسی پی ایس جی میں دوسال کھیلنے کے بعد انٹر میامی میں شامل ہوگئے۔ تب کون جانتا تھا کہ میسی کا کلب انٹر میامی اپنے پرانے کلب کے خلاف 4-0 سے ہار جائے گا۔ کلب ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں ان کا سفر اس طرح ختم ہوا۔ میسی پورے میچ میں عملی طور پر بوتل میں بند رہے۔ اور LM10 کو اپنا غصہ کھوتے ہوئے دیکھا گیا۔ ایک طرف تو اس بات کا کافی چرچا ہے وہیں دوسری جانب میچ ہارنے کے بعد انہیں شدید ٹرول کا نشانہ بھی بنایا گیا۔

نیٹیزنز کے مطابق، 'میسی ختم ہو گیا'۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ جب حریف اچھا کھیلتا ہے تو میسی اسے قبول نہیں کر سکتے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ نیٹیزن نے پوری طاقت سے ان پر حملہ کیا ہے۔ ان میں سے ایک کے الفاظ میں، 'میسی کو صرف میدان میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا'۔ یہاں تک کہ انٹر میامی کے روایتی حریف اٹلانٹا یونائیٹڈ کے مداحوں کو گیلری اسٹینڈ میں میسی کی مسخ شدہ تصویر کا مذاق اڑاتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے پوسٹرز اٹھا رکھے تھے جس میں میسی کو 'پرانی' حالت میں دکھایا گیا تھا۔ ایک نیٹیزن کے الفاظ میں، 'اگر میچ جیت جاتا تو میسی کریڈٹ لیتے۔ تو وہ شکست کی ذمہ داری کیوں نہ لے؟ ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ میسی ٹیم کا حصہ ہے۔'' ایک اور نے لکھا، 'میں اس میسی کو نہیں جانتا۔ جس میسی کو میں جانتا ہوں اسے ٹیم میں رکھنا چاہیے۔''

تاہم اس وقت سابق ساتھی زلاٹن ابراہیموچ میسی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کے مطابق یہ شکست صرف میسی کی ہی نہیں پوری ٹیم کی ہے۔ میسی اب بھی وہ کر سکتے ہیں جو 99 فیصد فٹبالرز نہیں کر سکتے۔ انہوں نے انٹر میامی کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا، 'میسی مجسموں کے ساتھ کھیلتا ہے۔' اتفاق سے میچ کے بعد پی ایس جی کے کئی فٹبالرز کو میسی کے ساتھ تصویریں بنواتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان میں سے ایک عثمانی ڈیمبیلے تھے۔

کولکاتا پریمیئر لیگ کے پہلے ہی میچ میں موہن بگان کو پولس نے گرفت میں لیا

پہلے ہی میچ میں زبردست مقابلے کے بعد 3-2 گول سے شکست دی

30 رجون: موہن بگن پچھلی بار کولکتہ لیگ میں سپر سکس تک نہیں پہنچ سکی۔ لہذا اس بار، گرین میرون بریگیڈ پیر کو پولیس اے سی کے خلاف ڈومیسٹک لیگ میں اچھا کھیلنے کے مقصد سے میدان میں اتری۔ ڈیگی کارڈوزو کے لڑکوں کو گزشتہ سیزن میں اس پولیس اے سی سے 2-3 گول سے ہارنا پڑا۔ لہذا، بگان کے پاس میٹھا بدلہ لینے کا موقع تھا۔ تاہم، گوشت پال سرائی کے کلب نے وہ موقع گنوا دیا اور کولکتہ لیگ کی مہم کا آغاز 0-1 گول سے شکست کے ساتھ کیا۔

تاہم، موہن بگان کی شروعات خراب نہیں تھی۔ میچ کے دوسرے ہی منٹ میں پولیس کے گول کیپر سورج علی نے صلاح الدین کا کراس روک دیا۔ 7ویں منٹ میں سورج نے صلاح الدین کی فری کک کو دوبارہ روک دیا۔ اس کے بعد پولیس نے گیم بنانے کی کوشش کی۔ فیصل نے آپس میں گزر کر گرین میرون باکس میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ 18ویں منٹ میں پولیس کا لانگ رینج شاٹ ہدف سے چوک گیا۔ موہن بگان نے 20ویں منٹ میں ایک بار پھر فری کک جیتی۔ پولیس کے گول کیپر نے دوسری کوشش میں ٹیم کو گرنے سے روک دیا۔ اگرچہ اگلے ہی منٹوں میں زبردست انڈرسٹینڈنگ تھی لیکن پاسنگ تمانگ اور صلاح الدین کچھ نہ کر سکے۔ 24ویں منٹ میں صلاح الدین کا بائیں پاؤں سے لانگ رینج کا شاٹ ہدف سے چوک گیا۔ تاہم 29ویں منٹ میں گرین میرون ٹیم خطرے میں پڑ سکتی تھی۔ تاہم خطرہ اس لیے نہیں بڑھا کہ دفاع اس معاملے میں الرٹ تھا۔ 30ویں منٹ میں پولیس نمبر 6 کی جرسی ہولڈر کا لانگ رینج شاٹ گول نہ ہو سکا۔ موہن بگان نے 38ویں منٹ میں موقع گنوا دیا۔ تاہم، کھیل کی رفتار کے خلاف جانا، پولیس نے 46 ویں منٹ میں فری کک جیت لی۔ وہاں سے محمد امل نعیم نے گیند کو موہن بگان کے جال میں ڈالا۔ موہن بگان پہلے ہاف کے وقفے میں 1 گول سے پیچھے رہا۔

دوسرے ہاف میں موہن بگان کی لڑائی مزید مشکل ہوگئی۔ اگرچہ پاسنگ دورجی تمانگ 48ویں منٹ میں مکمل طور پر خالی گول کرنے سے محروم رہے۔ پولیس نے 56ویں منٹ میں دوبارہ حملہ کیا۔ فیصل ناکام ہوگیا۔ اس کے بعد پولس فٹبالرز نے میچ کی رفتار کو اپنے حق میں رکھا۔ دریں اثنا، موہن بگان کے گول کیپر نے 71ویں منٹ میں ایک یقینی گرنے سے روکا۔

اس کے بعد، پولیس کے دفاع پر کئی بار حملہ کرنے کے باوجود، بگان دوبارہ برابری حاصل نہیں کر سکا۔ گرین میرون فٹبالرز کو ڈومیسٹک لیگ میں داخل ہونے سے پہلے دو ہفتے کی پریکٹس کا وقت ملا۔ جو ہوا وہی ہوا۔ بگان کے فٹبالرز کے درمیان ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا تھا۔ اس کے نتیجے میں موہن بگان کو لیگ مہم کا آغاز شکست کے ساتھ کرنا پڑا۔

توپسیا کی گنجان آبادی والے علاقے میں واقع نبیل اکاڈمی آف مارشل آرٹس کے 27 طلباء نے کرشنا بھون میں منعقدہ آل بنگال اوپین کراٹے چمپیئن شپ میں شاندار کارکردگی کے ساتھ کئی انعامات اپنے نام کئے۔

اسپین اور نیدرلینڈ نے فیبا 3x3 ورلڈ کپ کا خطاب جیتا

اولانباتور، 30 جون (یو این آئی) اسپین اور نیدرلینڈز کی ٹیموں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3x3 باسکٹ بال ورلڈ کپ (فیبا) 2025 میں مردوں اور خواتین کے زمرے کے خطاب جیت لیے ہیں۔ منگولیا کی 3x3 باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے مطابق اتوار کے روز کھیلے گئے مردوں کے زمرے کے فائنل مقابلے میں اسپین کی ٹیم نے سوئزرلینڈ کو 21-17 سے شکست دی۔ جبکہ خواتین کے زمرے میں نیدرلینڈ نے میزبان منگولیا کو 15-9 سے شکست دی۔ مردوں کے کانسہ کے تمغہ مقابلے میں سربیا نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے جرمنی کو 21-16 سے شکست دی۔ خواتین کے زمرے میں کینیڈا نے پولینڈ کو 21-9 سے ہرا کر کانسے کا تمغہ جیت لیا ہے۔ 23 سے 29 جون تک جاری رہنے والے اس باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے نویں ایڈیشن میں مختلف ممالک اور خطوں کی 20 مردوں اور 20 خواتین کی ٹیموں نے حصہ لیا ہے۔

بیڈمنٹن: آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن کا خطاب جیت لیا

آیووا، 30 جون (یو این آئی) ہندوستان کے آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے میں کینیڈا کے برائن یانگ کو مردوں کے سنگلز میں شکست دے کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ کونسل بلفس میں اتوار کو کھیلے گئے مقابلے میں عالمی درجہ بندی میں 34ویں نمبر پر موجود اور چوتھی سیڈ یافتہ آیوش نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیڈمنٹن رینکنگ میں 33ویں پوزیشن پر موجود برائن یانگ کو 47 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں براہ راست سیٹوں میں 21-18، 21-13 سے شکست دی۔

یہ آیوش شیٹی کی برائن یانگ کے خلاف لگاتار تیسری فتح ہے۔ یہ 2025 میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر کسی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کی پہلی خطابی جیت ہے۔ ٹائٹل جیتنے کے بعد 20 سالہ شیٹی نے کہا، "یہ بہت اہمیت رکھتا ہے کہ سینئر سرکٹ میں میرا یہ پہلا خطاب ہے۔ اس لیے میں واقعی پرجوش ہوں۔ میں نے یہاں شاندار بیڈمنٹن کھیلا اور میں اگلے ہفتے کینیڈا اوپن کا انتظار کر رہا ہوں۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804